ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم

تعلیمی نصاب

جلد اوّل

ادارہ التنزیل
پاکستان

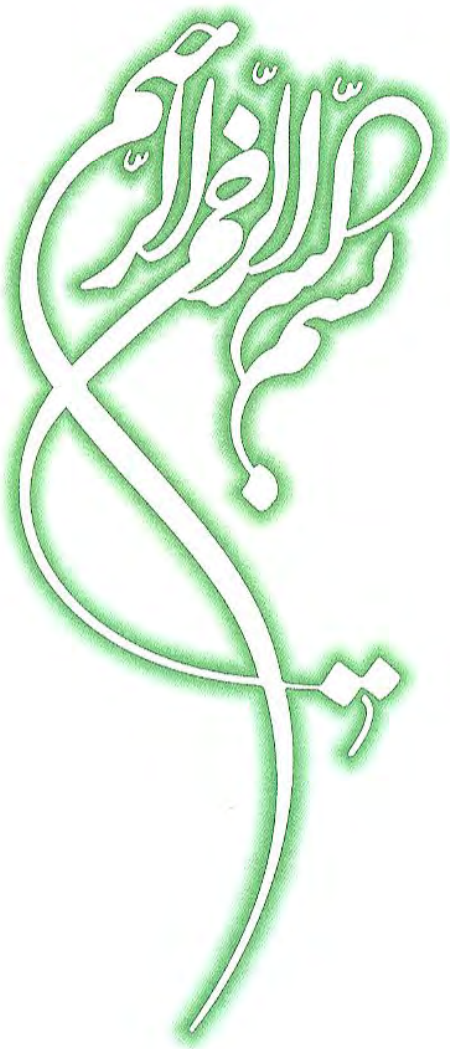
بسم الله الرحمن الرحيم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں.

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم، جلد اوّل (تعلیمی نصاب)

تالیف: سید ہادی محدث، حمید صفار ہرندی، ابوالفضل علامی

مترجم: محمد باقر رضا

تصحیح: سید علی عباس نقوی

ناشر: ادارہ "التنزیل" پاکستان

طبع: سوم

سال طبع: جمادی الثانی ۱۴۳۱ھ

تعداد: ۳۰۰۰

قیمت: ۲۰۰ روپے

برائے رابطہ:

ابو مصطفیٰ

مکان 299، سٹریٹ 3،76-G/9 اسلام آباد

سید خاور رضا

اسلامک سی ڈی اینڈ بک سینٹر، دوکان نمبر 4، زینت ایونیوز، پاک محرم ہال پرانی نمائش، کراچی

شیخ عمران حیدر

دفتر تنظیم غلامان آل عمران، کوچہ قاضی خانہ اندرون موچی گیٹ، لاہور

فون: 0322-4148057,0331-9778305

ای میل: Idaratanzeel @ gmail.com

ویب سائٹ: www.altanzeel.com

مرکزی دفتر:

ادارہ التنزیل، حیدر سٹریٹ 93-S-48 غالب کالونی ندیم شہید روڈ یمن آباد، لاہور

ترجمه و مفاهیم قرآن کریم

تعلیمی نصاب

فہرست

پیش لفظ ۹

مقدمہ ۱۱

حرف مترجم ۱۹

پہلا حصہ : اللہ کی معرفت

پہلا سبق: اللہ کی نشانیاں ۲۵

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۳۴

دوسرا سبق: اللہ کی صفات (۱) ۳۷

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۴۵

تیسرا سبق: اللہ کی صفات (۲) ۴۹

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۵۵

چوتھا سبق: اللہ کی عبادت ۵۸

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۶۵

دوسرا حصہ : وحی اور نبوت

پانچواں سبق: انبیا کی رسالت ۷۱

قرآن کی زبان ۸۰

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۸۲

چھٹا سبق: حضرت ابراہیم علیہ السلام ۸۵

قرآن کی زبان ۹۳

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۹۴

ساتواں سبق: حضرت موسیٰ علیہ السلام ۹۸

قرآن کی زبان ۱۰۶

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۰۸

آٹھواں سبق: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۱۲

قرآن کی زبان ۱۲۰

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۲۱

تیسرا حصہ : قرآن

نواں سبق: قرآن کا نزول ۱۲۷

قرآن کی زبان ۱۳۵

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۳۷

دسواں سبق: قرآن کی خصوصیات (۱) ۱۴۱

قرآن کی زبان ۱۴۹

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۵۱

گیارہواں سبق: قرآن کی خصوصیات (۲) ۱۵۵

قرآن کی زبان ۱۶۲

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۶۴

بارھواں سبق: قرآن میں توریت اور انجیل ۱۶۸
قرآن کی زبان ۱۷۶
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۷۸

چوتھا حصہ : ولایت

تیرھواں سبق: اللہ کی مالکیت اور حکمرانی۔۔۔ ۱۸۵
قرآن کی زبان ۱۹۴
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۹۷
چودھواں سبق: اللہ کی ہدایت ۲۰۱
قرآن کی زبان ۲۱۰
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۱۳
پندرھواں سبق: اللہ کی ولایت ۲۱۷
قرآن کی زبان ۲۲۵
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۲۷
سولھواں سبق: انبیاء واوصیاء کی ولایت ۲۳۲
قرآن کی زبان ۲۴۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۴۳
فہرست الفاظ اور معانی ۲۴۷

پیش لفظ

قرآن کریم، اسلام کی حقانیت کی سند اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زندہ و جاوید معجزہ ہے اور ایسی کتاب ہے کہ ''لَا یَأتِیهِ الْبٰطِلُ مِنْ بَینِ یَدَیهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ'' (حٰم سجدہ/۴۱) (باطل اس کے آگے سے وارد ہوسکتا ہے اور نہ پیچھے سے) اور یہ کتاب ہر قسم کی تحریف سے پاک ہے ''اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ'' (حجر/۹) (بے شک ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں) قرآن کریم نے خود اپنی تعریف ان الفاظ میں کی ہے: نور، عبرت، تبیان (واضح نشانی)، تذکر، بیان، ہدایت، دلیل، ذکر، فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والی) اور مبارک (برکت والی)۔

تاہم انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو قرآن کو پڑھنا تک نہیں جانتے اور اگر پڑھنے کی سمدھ بدھ ہے بھی تو غلط پڑھتے ہیں اور اگر پڑھتے ہیں تو اُس کے معنیٰ و مفہوم کو نہیں سمجھتے اور جو اُس کا معنیٰ و مفہوم سمجھتے ہیں، اُس میں غور و فکر نہیں کرتے اور جو غور و فکر کرتے ہیں، وہ اُس سے درسِ عبرت نہیں لیتے! مختصر یہ کہ قرآن سے ہمارا تعلق اور واسطہ فقط مُردوں کیلئے تلاوت کرنے، قسمیں اٹھانے، حق مہر کے طور پر دینے، تجوید پڑھنے پڑھانے، ترتیل و حفظ اور حسن قرأت کے مقابلوں میں شرکت کرنے کی حد تک محدود ہے۔ جبکہ یہ سب اس لیے کہ قرآن میں تدبر کیا جائے جو ابھی تک معاشرے میں رواج نہیں پاسکا۔

ہم قرآن میں پڑھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ اس دنیا میں

بھی ''فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا'' (بقرہ/۱۴۴) (پس ہم ضرور آپ کا قبلہ تبدیل کریں گے جس سے آپ راضی ہو جائیں گے) اور آخرت میں بھی جیسا کہ فرمایا ''وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ'' (ضحیٰ/۵) (عنقریب تمھارا پروردگار تمھیں اتنا عطا کرے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔)

وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسے خدا راضی کرنا چاہتا ہے، ہم کیوں نہ اسے راضی کریں؟ خدانخواستہ قیامت کے دن جب سب رضائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محتاج ہوں گے وہ یہ کہہ کر ناراضی کا اظہار نہ کریں: ''يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُوْرًا'' (فرقان/۳۰) (اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن سے دوری اختیار کی۔)

قرآن واقعاً نور ہے اور معاشرے اور فرد کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جانے والا ہے۔ وہ لوگ جو قرآن سے بے اعتنائی برتتے ہیں وہ سخت ترین زندگی میں مبتلا ہو جائیں گے۔ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا (طٰہٰ/۱۲۴) (جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا اسے یقیناً ایک تنگ زندگی نصیب ہوگی۔)

ہم آج ایسی دنیا میں زندگی بسر کر رہے ہیں کہ فتنوں نے تاریک رات کی طرح ہر جگہ کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس صورتحال میں سوائے قرآن اور وارثانِ قرآن کے پاس پناہ لینے کے کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ ''ادارہ التنزیل'' کا قیام اسی احساس کا نتیجہ ہے۔ اس ادراک کے ساتھ کہ قرآن وہ کتاب ہے جو معاشرے کے ہر درد کی دوا ہے۔ اس کے عالی مفاہیم کو سادہ انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کے ماننے اور جاننے والے آسانی سے اس کے مطالب کو سمجھیں اور اپنی روزمرہ زندگی میں اپنے لیے راہنما اور راہ کشا بنا سکیں۔

ترجمہ اور مفاہیم قرآن کریم کے تعلیمی نصاب کی پہلی جلد اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ جوں جوں اس کا مطالعہ کریں گے اپنے آپ کو قرآن کریم سے قریب تر محسوس کرتے جائیں گے اور اس کے مطالعے سے فارغ ہو کر آپ کے دل میں اس کی آنے والی جلدوں کا اشتیاق پیدا ہو جائے گا۔ آپ کی اطلاع کے لیے ایسی صرف دو جلدوں کا مزید مطالعہ آپ کو درکار ہوگا۔

اس جلد کے ترجمے، تصحیح اور دیگر زحمت اٹھانے والے اور راہنمائی کرنے والے تمام ساتھیوں کے سپاس گزار بھی ہیں اور ان کے لیے دعا گو بھی۔ اس سلسلے میں آپ کی تجاویز اور آراء کا انتظار رہے گا۔

ڈائریکٹر: سید علی عباس نقوی
''ادارہ التنزیل پاکستان''

مقدمہ

هٰذا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

(آل عمران/۱۳۸)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے روشن بیان اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

قرآن فہمی کی بنیاد

ماضی قریب میں قرآن کے ترجمہ اور مفاہیم کی تعلیم کا کوئی آسان طریقہ پیش کرنے کے لئے بہت سی کوششیں کی گئی ہیں۔ ان کوششوں کے نتیجے میں متعدد علمی اور عملی نئی روشیں سامنے آئیں، وہ روشیں جن کے وسیلے سے قرآن کے معانی و مفاہیم کو جلدی اور بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے اور جن کے ذریعے قرآن سے انس رکھنے والے حضرات، نورانی ماحول سے قریب ہو جائیں گے۔

انہی میں سے ایک روش، قرآن میں زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ کی بنیاد پر قائم ہے۔ قرآن کے طالب علم کے لئے یہ جاننا بہتر ہے کہ پورے قرآن میں صرف ۷۸ ہزار الفاظ ہیں جن میں بہت سے مکرّر اور بار بار استعمال ہوئے ہیں۔

اس نصاب میں بارہ سو سے زیادہ قرآن کے الفاظ کو ایک تعلیمی نصاب کی صورت میں اور قرآنی آیات سے

استفادہ کرتے ہوئے پیش کیا گیا ہے جن میں سے دو تہائی الفاظ، قرآن کے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ (دس بار سے زیادہ استعمال ہونے والے) ہیں۔ یہ نصاب اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ قرآن سیکھنے والے حضرات ایسی بہت سی سادہ آیات کا مفہوم سمجھ سکتے ہیں جو انہی الفاظ سے تشکیل پائی ہیں اور چونکہ تقریباً سارے قرآنی اہم مفاہیم ومطالب ان آیات میں موجود ہیں لہٰذا مفاہیمِ قرآنی تک ان حضرات کی رسائی آسان ہو جائے گی۔

ترجمہ ومفاہیم کی تعلیم

اس نصاب میں قرآن کے طلبہ، قرآن میں زیادہ استعمال ہونے والے تقریباً ۶۶ ۷/الفاظ سے آشنا ہو جائیں گے۔ یہ نصاب ۴۸/اسباق اور تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

جن خواتین یا حضرات کا تعلق تقریباً پانچ سال تک اردو سے رہ چکا ہو یا وہ اس کے مساوی علمی لیاقت رکھتے ہوں وہ خدا کی مدد اور پیہم محنت کے ساتھ اس نصاب کو اپنا سکتے ہیں تا کہ ایک پرکشش اور سادہ روش کے ذریعہ قرآن کی بہت سی آسان آیتوں کا ترجمہ کر سکیں اور قرآن کے ۸۶ فیصد سے زیادہ الفاظ سے آشنا ہو جائیں۔ یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ ۸۶ فیصد الفاظ کے معانی سمجھنے کا مطلب یہ نہیں کہ قرآن کا طالبعلم اتنے فیصد آیات کا مکمل ترجمہ جانتا ہے، کیونکہ قرآن کے ترجمے کو سمجھنے کے لئے لغوی معانی کے علاوہ دیگر امور سے آشنائی بھی ضروری ہے اور اس نصاب کا پڑھنے والا طالب علم ان امور میں سے بعض کو اس نصاب میں حاصل کر سکتا ہے۔

اس نصاب سے آپ کی بہتر آشنائی کے لئے سبق کے مختلف حصوں کے بارے میں کچھ وضاحتیں پیش کی جارہی ہیں۔ البتہ اس سے پہلے آپ کے سامنے ترجمہ ومفاہیمِ قرآن کی تعلیم کے مقاصد واصول سے متعلق دو اہم باتیں پیش کرتے ہیں:

الف: ترجمہ و مفاھیم قرآنی کی تعلیم کے مقاصد

قرآن کے معانی ومفاہیم کی تعلیم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ آپ حضرات قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ بتدریج قرآنی مفاہیم، قرآنی آداب اور قرآنی ماحول سے بھی مانوس ہو جائیں۔ اس آشنائی کی ایک کلید وہ الفاظ ہیں جو قرآن میں زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ اس طرح آپ قرآن کی سادہ اور آسان آیتوں کو براہ راست سمجھ سکتے ہیں۔ یہ آیتیں قرآنی مفاہیم اور راہنما اصولوں پر مشتمل ہیں۔ اس نصاب کے ذیلی اہداف اس طرح ہیں:

۱۔ قرآن میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی کو آہستہ آہستہ سمجھنا۔

۲۔مختلف ساخت کی قرآنی آیتوں کے لفظ بلفظ ترجمہ پر عبور حاصل کرنا۔

۳۔قرآن کی آسان اور سادہ آیتوں کے ترجمے پر عبور حاصل کرنا۔

۴۔قرآن سے لگاؤ اور اس کی دائمی تلاوت کے ذریعے آیات کا مقصود سمجھنے کی مہارت حاصل کرنا۔

۵۔قرآنی ہدایات اور احکام کو انفرادی و اجتماعی زندگی میں لانے اور اخلاق قرآنی سے آراستہ ہونے کے لئے ہیں راہ ہموار کرنا۔

یہ نصاب درحقیقت قرآن سے قریب ہونے کا نقطہ آغاز ہے لہٰذا کسی بھی صورت میں اس کو پڑھنے والا تفسیر قرآنی سے بے نیاز نہیں ہوسکتا، بلکہ یہ اسے قرآن کو سمجھنے کی طرف راغب کرے گا اور اس کے اندر قرآنی مفاہیم و معارف حاصل کرنے لئے ذوق وشوق پیدا کرے گا۔

ب: مقاصد تك پهنچنے كے لئے پانچ رهنما اصول

مذکورہ مقاصد تک پہنچنے کے لئے طالب علم مندرجہ ذیل اصولوں کا خیال رکھیں:

۱۔ **تدریج:** ۴۸/اسباق کی صورت میں قرآن کے بارہ سو (۱۲۰۰) سے زیادہ الفاظ پر عبور حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم ان الفاظ اور عبارتوں کو بتدریج یاد کریں۔دوسرے لفظوں میں، قرآن کے الفاظ و معانی کو ہر سبق میں ان کی اپنی جگہ اور ان کے اپنے مقام پر یاد کریں۔

اسی طرح سبق کے دوسرے حصوں کو بھی بعد کی فرصت کے لئے نہ چھوڑیں اور یاد رکھیں کہ کسی سبق کو یاد کرنے کا سب سے غلط طریقہ اسے امتحان کی راتوں میں یاد کرنا یا ایک نشست میں کئی سبق یاد کرنا ہے۔

۲۔ **تکرار و مشق:** مشقوں میں تنوع اور مختلف شکلوں میں ہر لفظ اور عبارت کی تکرار کے ذریعے اس کتاب میں اس اصول کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ بشرطیکہ محترم طلبہ، تمام مشقوں کو توجہ اور شوق سے انجام دینے پر کاربند رہیں۔

۳۔ **تسلسل:** قرآن کے ترجمہ ومفاہیم کی تعلیم اس وقت مفید ومنفعت بخش ہوسکتی ہے جب تسلسل اور ارادے کی مضبوطی کے ساتھ ہو۔مثلاً اگر ہر سبق کو ایک ہفتہ کے لئے رکھا گیا ہے تو ایک رات چھوڑ کر اور ایک ہفتہ کے اندر تین دفعہ ان مشقوں کو حل کرلیں اور ایسا نہ ہو کہ سبق یاد کرنے میں فاصلہ پیدا ہوجائے۔

۴۔ **ذھن نشینی** : پڑھے ہوئے اسباق کو ذہن نشین اور پختہ کرنے کے لئے ان باتوں پر عمل کریں:

اول :(دو یا تین افراد کے ساتھ) گروہی صورت میں مباحثہ (Group discussion) کریں۔

دوم : اس نصاب کی پہلی جلد پڑھنے کے بعد اسے کسی دوسرے کو پڑھائیں۔

۵۔ **شوق و جذبہ** : اگر طلبہ اور متعلمین قرآن مذکورہ چار اصول یعنی تدریج، تکرار و مشق، تسلسل اور ذہن نشین کرنے پر قائم رہے اور ان ہدایتوں پر عمل کرتے رہے تو قرآن اور قرآن فہمی سے آپ کی لگن بڑھ جائے گی اور یوں قرآن کے ترجمہ اور اس کے مفاہیم کی تعلیم کے لئے آپ کے اندر شوق و جذبہ پیدا ہوگا۔

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ''جو شخص کسی کام کو انجام دیتا ہے، اس کے ساتھ اس کا شوق و جذبہ بڑھ جاتا ہے۔'' بشرطیکہ وہ کام متعلقہ اصول کے مطابق انجام پایا ہو۔

سبق کا خاکہ

سبق کے عناوین اور اس کا ظاہری خاکہ اس طرح ہے:

۱۔ ایک موضوع دس آیات

۲۔ مانوس اور نئے الفاظ کا نقشہ

۳۔ مشق اور سوالات

۴۔ قرآن کی زبان

۵۔ مفاہیم قرآن سے آشنائی

۶۔ اختیاری مشق

مزید وضاحت کے لئے ہر عنوان کے سلسلے میں کچھ تفصیلات بیان کرتے ہیں:

الف ۔ ایک موضوع دس آیات

۱۔ یہ سبق کا سب سے پہلا حصہ ہے اور قرآنی جملوں اور آیتوں پر مشتمل ہے۔

۲۔ ہر سبق کے پڑھنے کا آغاز ان آیتوں کی قرأت کے ذریعہ ہوتا ہے۔

۳۔ اس قرأت کا پہلا مقصد، تلاوت اور اس میں حصول مہارت ہے۔ اس کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ پہلی نگاہ میں ہی آپ اندازہ لگائیں کہ ان عبارتوں کا ترجمہ کرنے میں آپ کتنے کامیاب ہیں۔

۴۔ بعد کی مشقوں کی انجام دہی دراصل انہی عبارتوں اور آیتوں کے سمجھنے اور ترجمے کے لئے ہے۔

۵۔ ابتدائی مشقوں کے بعد، سبق کی آخری مشقیں انہی دس آیتوں کے لفظی ترجمے کے سلسلے میں ہیں۔

۶۔ اگر آخری مشقوں میں آپ کو مشکل کا احساس ہو تو سمجھ لیجئے گا کہ آپ نے ابتدائی مشقوں کو اچھی طرح انجام نہیں دیا ہے۔ لہٰذا اس صورت میں ان مشقوں کو دوبارہ انجام دیں۔

۷۔ ان آیتوں کے ترجمے کے وقت، سبق کے عنوان اور موضوع کے ساتھ آیات کے رابطے کو تلاش کیجئے۔

ب ۔ مانوس اور نئے الفاظ کا نقشہ

مانوس الفاظ سے مراد وہ الفاظ ہیں:

☆ جو اردو کی متوسط درجے کی کتابوں میں استعمال ہوتے ہیں اور ان سے آپ پہلے سے ہی آشنا ہیں جیسے: ارض، شمس، قمر

☆ جو اردو زبان کی روزمرہ گفتگو میں بولے جاتے ہیں اور متوسط اردو جاننے والا شخص اس سے پہلے ان کو سن چکا ہے۔ جیسے: اختلاف، مالك، رسول

☆ جو الفاظ اردو اور عربی میں مشترک ہیں جیسے: کتاب ، قوم ۔ اسی طرح ان الفاظ میں بعض وہ الفاظ بھی شامل ہیں جو اردو اور عربی دونوں زبانوں میں استعمال ہوتے ہیں لیکن دونوں زبانوں میں ان کے معنی الگ الگ ہیں۔

☆ کچھ ایسے ہم جنس الفاظ جن کے ہم شکلوں کا گذشتہ اسباق میں ذکر آچکا ہے اور "قرآن کی زبان" کے کالم میں پڑھے ہوئے قواعد کی بنیاد پر ان کے معانی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جیسے مومن سے مومنون، مومنین؛ صالحه سے صالحات اور قلب سے قلوب.

ان الفاظ کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے تاکہ متعلّمین قرآن کی معلومات سے استفادہ کیا جائے اور ان کے لئے یہ واضح ہو سکے کہ قرآن کی بہت سی آیتوں کو آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے۔ ان اسباق میں تیس فیصد کے قریب الفاظ انہی الفاظ پر مشتمل ہیں۔

نئے الفاظ سے مراد وہ الفاظ ہیں:

جن سے آپ پہلی بار آشنا ہو رہے ہیں اور ان کے معانی کو تقریباً نہیں جانتے۔

محترم متعلّمین قرآن! کتاب کے الفاظ (مانوس اور نئے الفاظ) یاد کرنے کو اہمیت دیجئے کیونکہ الفاظ کے معانی پر عبور حاصل کئے بغیر آپ قرآنی آیات اور جملات کا ترجمہ نہیں کر سکتے۔

ج مشق اور سوالات

یہ حصہ پانچ مشقوں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل اس طرح ہے:

مشق نمبر ایک: ان الفاظ اور معانی کی شناخت کے لئے ہے جو مانوس اور نئے الفاظ کے نقشہ میں آچکے ہیں۔ اس مشق کو حل کرتے وقت اگر کوئی معنی یاد نہ آئے یا کسی معنی کے بارے میں شک ہو تو الفاظ کے نقشہ کی طرف رجوع کریں۔ نقشہ کی طرف بار بار رجوع کرنے سے الفاظ اور معانی کو اچھی طرح یاد کیا جا سکتا ہے۔

مشق نمبر دو: یہ مشقیں دو جوابی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ جملے اور جملوں کی ترکیبات کا ترجمہ کرنے میں آپ کو مدد ملے۔ اگر سبق کی عبارتوں میں کوئی مشکل عبارت ہوتی ہے تو وہ اس مشق میں لائی جاتی ہے۔

مشق نمبر تین: چھوٹی عبارتوں اور ترکیبوں کا ترجمہ اور مطلب بتانے سے مخصوص ہے۔ ان مشقوں میں کوشش کریں کہ عبارت کے ترجمہ سے پہلے اس کے الفاظ کو الگ الگ کر لیں تا کہ ترجمہ کرتے وقت کوئی لفظ حذف نہ ہونے پائے۔ مثال کے طور پر ذیل کے نمونہ کو ملاحظہ کریں:

لِلْمَلَائِكَةِ = لِـ+الملائكة: فرشتوں کے لئے

رَبُّكُمْ = رَبٌّ+كُم : تم سب کا پالنے والا

بِاَنْفُسِهِمْ =بِـ+اَنْفُس + هِم: ان سب کی جانوں کے ذریعہ

مِمَّا رَزَقْنَاكُم=مِن+مَا+رَزَقْنَا+كُمْ: اس میں سے جو کہ عطا کی ہم نے تم سب کو۔

مشق نمبر چار: ایسی مشق ہے جو آخری مشق یعنی دس آیتوں کے ترجمہ کے سلسلہ میں آپ کو آمادہ کرنے کے لئے رکھی گئی ہے۔

مشق نمبر پانچ: سبق کی ان دس آیتوں کے لفظی اور صحیح ترجمے کے لئے ہے، جو موضوعی اعتبار سے چنی گئی ہیں تا کہ آیات کے ترجمہ کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ قرآنی مطالب سے بھی آگاہ ہوتے رہیں۔

نوٹ: اس نصاب کے ساتویں حصے سے ہر سبق کی مشقوں میں ایک نئی مشق کا اضافہ ہوگا جو قرآن کی نورانی آیات کے ترجمہ میں مہارت کے حصول کے لئے ایک اچھا قدم ہے۔

د ۔ قرآن کی زبان

قرآن کے معانی ومفاہیم کی تعلیم میں قرآن کی زبان (عربی زبان کے قواعد) کو صرف اور صرف ضرورت کی حد تک ایک سہارے کے طور پر بیان کیا گیا ہے اور براہ راست عربی زبان کے تمام قواعد کا سیکھنا مقصود نہیں ہے۔ اس لئے یہاں زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ کے ذکر کے ساتھ ساتھ ضرورت بھر اور آسان انداز میں عربی زبان کے قاعدے ذکر کئے جائیں گے۔ مثلاً ہم جنس وہم وزن الفاظ اور واحد، تثنیہ وجمع بنانے کا طریقہ نیز اسم فاعل، اسم مفعول، فعل ماضی اور فعل مضارع کے بارے میں عربی زبان کے لحاظ سے بتایا جائے گا۔

ھ ۔ مفاہیم قرآن سے آشنائی

ترجمہ ومفاہیم کی تعلیم کے لئے ایسی آیتوں کو منتخب کرنا انتہائی سخت کام ہے جو ایک طرف قرآن میں زیادہ استعمال ہوئے ہوں اور دوسری طرف ایک موضوع کے تحت ہوں لیکن ہم نے یہ زحمت اس وجہ سے اٹھائی کہ اس طرح سے قرآن کے طلبہ، بہت سی آیتوں کے ترجمہ پر عبور حاصل کرنے کے علاوہ قرآن کے تقریباً بارہ بنیادی اور اہم موضوعات سے آشنا بھی ہو جائیں گے۔ یہ بارہ موضوعات خود اپنی جگہ ۴۸ فرعی اور ضمنی موضوعات پر مشتمل ہیں اس طرح سے ایک قابل قدر اور بلند مقصد حاصل ہو سکتا ہے اور خواتین وحضرات اس سے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں مدد لے سکتے ہیں۔ خصوصاً اگر ان آیات کو حفظ کر لیں تو اپنی اعتقادی، اجتماعی، سیاسی اور اخلاقی زندگی میں اس سے بھرپور استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

و ۔ اختیاری مشقیں

یہ مشقیں ان متعلّمین قرآن کے لئے ہیں جو قرآنی مفاہیم وترجمہ کے لئے زیادہ وقت دینا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس سے ان کو خاصا فائدہ ہوگا بشرطیکہ:

(۱) ہر سبق کی دس آیات کے ترجمے میں باریک بینی سے کام لیں اور اپنے ترجمے کو کلاس میں استاد کی طرف سے پیش کئے گئے صحیح ترجمے پر، پرکھنے میں غفلت نہ کریں۔

(۲) اختیاری مشق کے ترجمے کے سلسلے میں مزید اطمینان کے لئے عربی جاننے والے دوستوں اور ساتھیوں خصوصاً استاد سے صلاح مشورہ کریں اور اختیاری مشق کے نئے الفاظ ومعانی کو یاد کریں۔

ضروری بات

ترجمہ ومفاہیم قرآنی کا شوق رکھنے والوں کو مشورہ ہے کہ کتاب حاضر اور اس کے بعد کی دو کتابوں کو کلاس میں استاد کی نگرانی میں پڑھیں۔ اگر استاد کی کلاس تک رسائی نہ ہو تو ایک ساتھی کے ساتھ مل کر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کام کے لئے کتاب ''راہنمائے استاد'' ضرور حاصل کریں جو اسی غرض کے تحت لکھی گئی ہے اور ہر سبق کو اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر پڑھیں، اس کی مشقوں کو توجہ اور مشورے کے ساتھ انجام دیں۔ ہر سبق کے اختتام پر ''راہنمائے استاد'' میں ہر سبق کی مشق کے حل کو دیکھ کر اپنا امتحان لیں۔

آخر میں آپ سب حضرات کو مبارکباد دیتے ہیں کہ آپ نے ترجمہ ومفاہیم قرآنی کے حصول کے ذریعے کلام الٰہی کا مخاطب قرار پانے کے لئے کمر ہمت باندھی ہے۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ اس پرنور راہ کو طے کرنے میں آپ کی اور ہماری مدد فرمائے۔

حرفِ مترجم

اردو کا اشاعتی میدان یوں تو بڑا وسیع ہے، حتی کہ جن علاقوں کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ وہاں اردو اپنی زندگی کی آخری رمق کے دور میں ہے وہاں بھی اردو کے حوالے سے جب اعداد وشمار سامنے آتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے۔ چند ماہ پہلے ہی کی بات ہے کہ ہندوستان کے بارے میں یہ رپورٹ سامنے آئی تھی کہ وہاں سے ایکسپورٹ ہونے والی کتابوں میں سب سے زیادہ اردو زبان کی کتابیں ہوتی ہیں۔

مذکورہ حقیقت کے باوجود یہ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ قرآن کا ترجمہ سمجھنے اور قرآنی مفاہیم کو ایک عام انسان تک پہنچانے کے حوالے سے اردو زبان کا دامن تقریباً خالی ہے۔

یہ بات درست ہے کہ قرآن کے ترجمے وغیرہ اردو زبان میں اچھے خاصے ہیں اور ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں قرآن کے ترجمے سب سے زیادہ اردو زبان میں ہوئے ہیں کیونکہ اب تک قرآن کے تقریباً سات سو اردو ترجمے ہو چکے ہیں، لیکن اس کے باوجود جدید روش کے ساتھ کم وقت میں عام انسان کی قرآنی ترجمے سے آشنائی اور اسے قرآنی مفاہیم سے نزدیک کرنے کا کام کم ہی ہوا ہے۔ کتاب حاضر اسی خلا کو پُر کرنے کی ایک کوشش ہے۔

یہ کتاب یوں تو فارسی میں لکھی گئی تھی لیکن اردو حلقے میں اس کی ناقابل انکار ضرورت کے تحت اس کو اردو زبان میں منتقل کیا گیا ہے۔ کہنے کو تو یہ کتاب فارسی سے اردو میں صرف ترجمہ ہوئی ہے لیکن چونکہ یہ ایک تعلیمی نصاب کی کتاب تھی اس لئے دیگر کتب کے مقابلے میں ترجمے کے حوالے سے اس میں انتہائی باریک بینی سے کام لیا گیا اور یہی سبب ہے کہ بعض بلکہ اچھے خاصے موارد میں تصنیفی رنگ بھی پایا جاتا ہے؛ لہٰذا یہ کتاب ترجمہ وتصنیف کا مرکب ہوگئی ہے۔ البتہ ترجمہ کا رنگ اس میں بہر حال گہرا ہے۔

اگر سرسری طور سے اس کتاب کے ترجمے کی مشقوں اور دقتوں کو شمار کیا جائے تو یوں کہا جاسکتا ہے:

۱- اس میں ایرانی تہذیب کے لحاظ سے بیان کی گئی مثال اور مفروضے وغیرہ کو برصغیر کی تہذیب میں ڈھالا گیا ہے۔

۲۔ اسی طرح جہاں عربی قواعد کی فارسی قواعد کے لحاظ سے وضاحت کی گئی ہے انہیں اردو قواعد کے لحاظ سے مرتب کیا گیا ہے۔

۳۔ اصل کتاب میں مانوس اور غیر مانوس الفاظ کی تقسیم بندی فارسی لحاظ سے کی گئی ہے، ترجمے میں ان کو اردو کے لحاظ سے نئی ترتیب دی گئی ہے۔

۴۔ ایک سبق میں اگر ایک لفظ متعدد بار استعمال ہوا ہے تو اس کا خیال رکھا گیا ہے کہ ہر جگہ اس کا ترجمہ ایک ہی ہو یعنی سبق کے شروع میں دیے گئے معانی کے مطابق ہو۔ یہ باریکی وہاں بھی مدنظر رکھی گئی ہے جہاں ایک لفظ الگ الگ متعدد اسباق میں آیا ہے۔ اسی طرح وہاں بھی اس کا لحاظ رکھا گیا ہے جہاں ایک لفظ کتاب کی مختلف جلدوں میں استعمال ہوا ہے۔

۵۔ برصغیر کی تقسیم کے بعد اردو اس کے تقسیم شدہ دونوں علاقوں میں بولی گئی لیکن اس کا ایک حصہ چونکہ ایران سے متصل تھا لہٰذا اس علاقہ کے مروجہ الفاظ میں دور حاضر کے فارسی الفاظ کا رنگ اچھا خاصا نظر آتا ہے جبکہ ممکن ہے دوسرے علاقوں میں ایسے الفاظ اردو دانوں کے لئے سنگین اور مشکل ہوں بلکہ بعض موارد پر ہوسکتا ہے کہ بالکل ہی نامانوس ہوں۔

کتاب کے ترجمے میں ان باریکیوں کا خیال بھی رکھا گیا ہے اور ایسے موقعوں پر ایک درمیانی راستے کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ یہ کتاب برصغیر کے تمام علاقوں کے لئے قرآن کریم سے قریب اور مانوس ہونے میں معاون ہوسکے۔

اساتذۂ کرام کے لئے بھی اس نصاب کے حوالے سے چند باتیں ذکر کرنا مناسب ہے جو ان کے لئے تدریس میں معاون ثابت ہوں گی:

۱۔ واحد اور جمع کے ترجمے کے فرق کو واضح کرنے کے لئے اس نصاب میں لفظ ''سب'' سے استفادہ کیا گیا ہے؛ یعنی واحد کے ترجمہ میں صرف ''وہ، تم، میں'' کی ضمیریں استعمال کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے، جبکہ جمع کے ترجمہ کے لئے ''وہ سب، تم سب، ہم سب'' جیسے الفاظ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ البتہ جہاں واحد کا صیغہ ذات پروردگار کے لئے استعمال ہوا وہاں خدا کی توحید، یکتائی اور غیر مرکب اکائی کو مدنظر رکھتے ہوئے ''تم'' کے بجائے ''تو'' کا استعمال ہوا ہے، جیسے ''اِهْدِ: تو ہدایت کر''۔ اسی طرح جہاں ذات پروردگار کے لئے جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے وہاں ''سب'' کا استعمال نہیں کیا گیا ہے، جیسے ''ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوسیٰ: پھر بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو''

۲۔ عربی میں بعض حالات کے مدنظر فاعل کے جمع ہوتے ہوئے بھی فعل، واحد استعمال ہوتا ہے؛ ایسی جگہوں پر

واحد اور جمع دونوں ترجمے کئے گئے ہے البتہ اس طرح کہ زیادہ طویل نہ ہوں مثلاً ''وَلْيَحْكُمْ: اور وہ [سب] فیصلہ کرے [کریں]'' میں صیغہ واحد کا ہے لہٰذا قاعدتاً ترجمہ واحد کا ہونا چاہئے لیکن چونکہ اس کا فاعل ''اهلُ الانجيل'' ہے لہٰذا اس کا ترجمہ واحد کے علاوہ جمع سے بھی کیا گیا ہے۔

۳۔ فعل مضارع کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں مثلاً اس پر کبھی ادوات ناصبہ (أَن، لَن، كَي، إِذن) داخل ہوتے ہیں کبھی اس سے پہلے مثلاً ''لَعَلَّ: شاید'' آجاتا ہے؛ اس لحاظ سے اس کے ترجمہ کی کیفیت بھی بدلتی رہتی ہے۔ اسی طرح فعل مضارع میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں کو قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اس لئے اس کا ترجمہ کہیں حال کی مناسبت سے اور کہیں مستقبل کے اعتبار سے کیا جاتا ہے۔

ہم نے فعل مضارع کے ترجمہ میں صرف اس بات کو مدنظر رکھا ہے کہ الفاظ کے معانی اور متعلقہ ترجمہ، سبق میں استعمال ہونے والی آیات کے مطابق ہو۔ مثلاً ''تَتَّقُونَ: تم سب تقویٰ اختیار کرو'' کا ترجمہ قاعدتاً ''تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو'' ہونا چاہئے تھا؛ لیکن چونکہ ''تَتَّقُونَ'' سے پہلے ''لَعَلَّكُمْ'' بھی ہے لہٰذا اس کا ترجمہ مذکورہ صورت میں کیا گیا ہے۔

امید ہے محترم اساتذہ کے لئے یہ توضیحات، مفید اور راہنما ہوں گی۔ البتہ مذکورہ نکات کے علاوہ بعض باریکیاں اور ہیں جن کو ہم نصاب کی دیگر جلدوں میں ذکر کریں گے۔

مندرجہ بالا تمام تر دقت نظر کے باوجود کوئی بعید نہیں کہ ترجمہ میں مزید بہتری کی گنجائش نکل آئے، کیونکہ ایسے کاموں میں ''مزید اچھا ہونے کی گنجائش'' ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ امید ہے صاحبانِ ذوق اپنی مفید آراء سے نوازیں گے۔

پروردگارا! تیرا لاکھ لاکھ شکر کہ تو نے قرآن کریم کی خدمت کا موقع عنایت فرمایا لہٰذا وارثانِ قرآن کے صدقے میں اس ناچیز کاوش کو قبولیت کا شرف بھی عنایت فرما۔

ساتھ ساتھ ان تمام افراد کا بھی تہ دل سے شکریہ اور قدردانی ضروری ہے جنھوں نے کسی بھی لحاظ سے اس کام میں تعاون کیا۔ خدا ان سب کو دوامِ توفیق اور جزائے خیر عنایت فرمائے۔ آمین!

والسلام مع الاکرام

محمد باقر رضا

۷/ذی الحجہ ۱۴۲۷ھ

پہلا حصہ

اللہ کی معرفت

- پہلا سبق: اللہ کی نشانیاں
- دوسرا سبق: اللہ کی صفات (۱)
- تیسرا سبق: اللہ کی صفات (۲)
- چوتھا سبق: اللہ کی عبادت

پہلا سبق

اللہ کی نشانیاں

محترم متعلّمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجئے:

۱. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

..... (حمد/۱)

۲. اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ

..... (رعد/۳)

۳. اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ

..... (رعد/۴)

۴. اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ

..... (نحل/۱۱)

۵. اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ

..... (نحل/۶۷)

۶. اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

..... (عنکبوت/۴۴)

۷. وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

..... (روم/ ۲۰)

۸. وَمِنْ اٰيَاتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ

..... (روم/ ۲۲)

۹. وَمِنْ اٰيَاتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

..... (حٰمٓ سجدہ/ ۳۷)

۱۰. وَمِنْ اٰيَاتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

..... (شوریٰ/ ۲۹)

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجئے۔ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تا کہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِختِلاف	اختلاف، فرق، آنا جانا	اَلسِنَة	زبانیں (لسان کی جمع)
اَرض	زمین	اَلوَان	رنگ (لون کی جمع)
اَللّٰه	خدا	بِـ	سے، ذریعہ
رَحمٰن	بڑا مہربان	اَنْ	کہ، یہ کہ
رَحِیم	نہایت رحم کرنے والا	اِنَّ	یقیناً، بے شک
قَوم	قوم، گروہ	خَلَقَ	اس نے خلق کیا، اس نے پیدا کیا
لَیل (لَیلَة)	رات، شب	ذٰلِکَ	وہ، یہ
مُؤمِنِینَ (مُومِنُونَ)	مومنین، ایمان لانے والے لوگ	فِی	میں، اندر
وَ	اور	کُمْ	تم سب (اپنے، تمہاری)
شَمس	سورج	لَ	حتماً، قطعی
قَمَر	چاند	لِ	لئے، برائے، تا کہ
اِسم	نام	مِنْ	سے، میں سے
خَلق	خلق کرنا، پیدا کرنا، خلقت	نَهار	دن، روز

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
سَمٰوٰت	آسمان (سَماء کی جمع)	ہٖ۔ہٗ	وہ، اُس (اپنے)
آیَة	نشانی، علامت	یَتَفَکَّرُونَ	وہ سب سوچتے ہیں، وہ سب فکر کرتے ہیں
آیات	نشانیاں "آیة" کی جمع	یَعْقِلُونَ	وہ سب سمجھتے ہیں
		تُراب	مٹی، خاک

ذیل کی ترکیبات میں "لِ" کی صورت بدل جاتی ہے اور وہ "لَ" کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ یعنی 'ل' پر زیر کے بجائے زبر ہو جاتا ہے لیکن اس کے معنی وہی "لئے، برائے، تاکہ" رہتے ہیں:

لَه۔ لَها۔ لَهُما۔ لَهُم۔ لَکَ۔ لَکُما۔ لَکُم۔ لَنا.

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف ۔ لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اَرْض:	الف ۔ جنگل ❑	ب ۔ زمین ❑
۲. سمٰوات:	الف ۔ آسمان ❑	ب ۔ بادل ❑
۳. آیات:	الف ۔ نشانیاں ❑	ب ۔ راستے ❑
۴. خَلَقَ:	الف ۔ وہ پیدا ہوا ❑	ب ۔ اس نے خلق کیا ❑
۵. کُمْ:	الف ۔ تم ❑	ب ۔ تم سب ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. نہایت رحم کرنے والا:	الف ۔ رَحْمٰن ❑	ب ۔ رَحِیم ❑
۲. خلق کرنا:	الف ۔ خَلْق ❑	ب ۔ خَلَقَ ❑
۳. یقیناً:	الف ۔ اِنَّ ❑	ب ۔ اَنْ ❑
۴. وہ، یہ:	الف ۔ فِی ❑	ب ۔ ذٰلِکَ ❑
۵. وہ، اُس:	الف ۔ لِ ❑	ب ۔ هُ ❑

توجہ

۱۔ چھوٹی ترکیب کے ترجمہ کے سلسلہ میں مزید اطمینان کے لئے ترجمے سے پہلے اس ترکیب کو اپنے ذہن میں الگ الگ کر لیجئے؛ اس طرح:

لِلّٰہِ = لِ + اللّٰہ لکُمْ = لَ + کُمْ

آیَاتِہِ = آیَات + ہِ اَلْسِنَتِکُم = اَلْسِنَۃِ + کُمْ

۲۔محترم متعلّمین قرآن اس بات کا دھیان رکھیں کہ قرآنی آیات کے ترجمے کی مہارت اس کے لفظ بلفظ (تحت اللفظی) ترجمہ کے ذریعہ حاصل ہوگی اور پھر رفتہ رفتہ آپ کا ترجمہ اچھا اور رواں ہوتا جائے گا۔لہٰذا قرآنی عبارتوں کا ہمیشہ لفظ بلفظ اس طرح ترجمہ کریں:

الحمد	لله	رب	العالمين
تمام تعریفیں	خدا کے لئے ہیں	(جو) پالنے والا ہے	عالمین کا
قل	هو	الله	احد
کہہ دو	وہ	خدا	ایک ہے

۳۔اردو اور عربی کے قواعد و احکام چونکہ الگ الگ ہیں لہٰذا ترجمہ کو رسا اور قابل فہم بنانے کے لئے کبھی کبھی اردو میں کچھ الفاظ کو بڑھانا پڑتا ہے یا مقدم و مؤخر کرنا پڑتا ہے۔مثلاً مندرجہ بالا عبارت ''الحمد لله رب العالمين'' میں ''جو'' بڑھانا پڑا ہے۔لیکن ضروری ہے کہ اگر کوئی لفظ اس طرح بڑھایا جائے تو اسے بین القوسین (یعنی بریکٹ میں) لکھا جائے نہ کہ اصل ترجمہ میں۔

مقدم و مؤخر کرنے کی مثال مذکورہ عبارت میں ''لـــلّٰـــہ'' ہے۔اس کا اگر لفظی ترجمہ کیا جائے تو ''لئے خدا کے'' ہوگا لیکن اردو میں اس ترتیب سے جملہ استعمال کرنا غلط ہے لہٰذا اس کا ترجمہ ''خدا کے لئے'' کیا جائے گا۔اس لئے قرآن کے متعلّمین اس کا خیال رکھیں اور تحت اللفظی ترجمہ کرنے کی کوشش میں ایسی غلطی نہ کریں۔

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

الف ۔ اور نشانی میں سے اس کی ❑ ب ۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ❑

۲. خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

الف ۔ اس نے پیدا کیا آسمانوں کو ❑ ب ۔ پیدا کرنا آسمانوں کا ❑

۳. اِخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

الف ۔ فرق تم سب کے رنگوں کا ❑ ب ۔ فرق تم سب کی زبانوں کا ❑

۴. لَاٰيٰتٍ

الف ۔ نشانیوں کے لئے ❑ ب ۔ حتماً نشانیاں ❑

۵. لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

الف ۔ اس گروہ کے لئے جو سمجھتے ہیں ❑ ب ۔ اس گروہ کے لئے جو عمل کرتے ہیں ❑

اِنَّ	فِی ذٰلِکَ	لَاٰیٰت
یقیناً	اس میں	حتماً نشانیاں ہیں

مذکورہ عبارت جیسی عبارتوں کے ترجمہ کے حوالے سے اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ دوسری تاکید یعنی "لَ" کے ترجمہ کو نظر انداز کر دیا جائے اور اس طرح ترجمہ کیا جائے:

"یقیناً اس میں نشانیاں ہیں"

دوسرے لفظوں میں، جو جملے "اِنّ" سے شروع ہوتے ہیں ان میں "لَ" کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہے۔

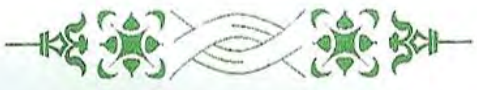

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	بِسْمِ اللّٰهِ	
۲	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	
۳	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	
۴	خَلْقُ السَّمٰوٰتِ	
۵	اَنْ خَلَقَكُمْ	
۶	مِنْ تُرَابٍ	
۷	اِخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ	
۸	اِنَّ فِي ذٰلِكَ	
۹	لَاٰيٰتٍ	
۱۰	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ اس نے خلق کیا.....کو.....سے

۲. وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اور اس کی.....میں سے ہے خلق کرنا .....اور .....کا

۳. اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اس ..... کے لئے جو ..... ہیں

۴. اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

.....اس میں.....ہے مؤمنین .....

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی نشانیاں

خدا کی معرفت کا ایک سادہ طریقہ یہ ہے کہ اس کی مخلوقات کے بارے میں سوچا جائے۔ قرآن مجید میں بہت سے موجودات کو "آیت" یعنی خدا کی نشانی بتایا گیا ہے۔

جیسا کہ سبق کی ابتدا میں آپ نے پڑھا ہے، قرآن نے آسمانوں اور زمین کی خلقت و آفرینش کو خدا کی نشانیوں میں سے شمار کیا ہے "وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ"؛ روز و شب اور چاند سورج کو اس کے وجود کی نشانی بتایا ہے "وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ"؛ مٹی سے انسان کی خلقت سے لے کر "وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ" انسانوں کی زبانوں اور رنگوں کے امتیاز تک "وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ"؛ سب کو آیات الٰہی اور اس حکمت والے خالق کی نشانیاں میں شمار کیا گیا ہے۔

ہاں! یقیناً دنیا کے موجودات کی تخلیق، وحدہ لاشریک خدا کے وجود پر واضح دلیل ہے لیکن سب لوگوں کے لئے نہیں، بلکہ ان کے لئے جو اپنی عقل اور اپنے ذہن و دماغ سے کام لیتے ہیں "...لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ"، "...لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ" اور جو لوگ اپنی فطرت کے پیغام کے سامنے تسلیم ہیں "اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ" یہ لوگ کائنات کے آئینہ میں خدا کو دیکھتے ہیں اور یقین کرتے ہیں۔

اختیاری مشق

جو طالب علم قرآن کی آیات کے ترجمے کے سلسلہ میں زیادہ آمادگی رکھتے ہیں وہ دئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبادتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ..... (آل عمران/۴۹)	اِنْ : اگر کُنْتُمْ : تم سب ہو، تم سب تھے
۲. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ..... (یونس/۶۷)	یَسْمَعُوْنَ: وہ سب سنتے ہیں
۳. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ..... (ھود/۱۰۳)	مَن: جو شخص، جو لوگ خَافَ: وہ ڈرا (وہ ڈرتا ہے) عَذَابَ الْاٰخِرَة: عذاب آخرت
۴. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ..... (نمل/۵۲)	یَعْلَمُوْنَ: وہ سب جانتے ہیں

قرآنی آیتیں اور عبادتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا ..... (روم/ ۲۱)	اَنْفُس : خود، جان (نفس کی جمع) اَزْوَاج: ہمسر (زوج کی جمع)
۶. وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ ..... (روم/ ۲۳)	مَنَام : نیند، خواب بِـ : میں
۷. وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ ..... (روم/ ۴۶)	یُرْسِل: وہ بھیجتا ہے رِیَاح: ہوائیں
۸. وَ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ..... (جاثیہ/ ۵)	تَصْرِیْف : گردش، پھیر بدل

دوسرا سبق

اللہ کی صفات (۱)

محترم متعلّمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجئے:

۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

..... (حمد/۲)

۲. اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

..... (بقرہ/۱۴۳)

۳. اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

..... (بقرہ/۲۵۵)

۴. وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

..... (بقرہ/۲۸۲)

۵. لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

..... (آل عمران/۶)

۶. وَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

..... (نساء/۱۰۶)

۷. اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ

..... (نحل/ ۷۰)

۸. اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ

..... (فاطر/ ۳۱)

۹. اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

..... (غافر/ ۲۰)

۱۰. لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

..... (شوریٰ/ ۴)

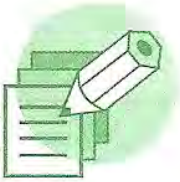

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے؛ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تاکہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِلٰہ	معبود، خدا	بِ	بنسبت، بارے میں، ساتھ
اِلّا	سوائے، علاوہ	بَصِیر	دیکھنے والا، بینا
حَمْد	تعریف، ستائش	حَی	زندہ، جاندار
رَبّ	پالنے والا، پروردگار	رَؤُوف	بہت مہربان
عالَمِینَ	کائنات (عالم کی جمع)	عَزِیز	غالب، عزت والا
عَظِیْم	بزرگ، عظیم	ناس	لوگ
کُلّ	ہر، سب، تمام	اِسْتَغْفِر	تم معافی مانگو، استغفار کرو
عَلِیّ	بلند و بالا، برتر	خَبِیر	باخبر، آگاہ
شَیء	چیز	سَمِیع	سننے والا، شنوا
حَکِیم	حکمت والا، حکیم	عِباد	بندے (عبد کی جمع)
		عَلِیم	جاننے والا، دانا
		غَفُور	بہت بخشنے والا

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		قَدیر	قادر، توانا
		قَیُوم	پائدار، دائم وقائم
		کانَ	وہ ہے، تھا
		لا	نہیں، نہ
		ما	جوکہ، جوبھی، جوکچھ
		هُوَ	وہ، اس

لفظ "مَا" کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے اس کے دوسرے معانی بعد کے سبق میں آئیں گے۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے .

الف ۔ لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اِلٰہَ:	الف ۔ معبود، خدا	❑	ب ۔ پروردگار	❑
۲. عَالَمِیْنَ:	الف ۔ کائنات	❑	ب ۔ جاننے والے	❑
۳. عَظِیم:	الف ۔ بلندوبالا	❑	ب ۔ بزرگ	❑
۴. مَا:	الف ۔ جوکہ، جوبھی	❑	ب ۔ جوشخص، ہرشخص	❑
۵. کَانَ:	الف ۔ ہوگا	❑	ب ۔ تھا، ہے	❑

ب ۔ معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. سوائے، علاوہ:	الف ۔ اِلّا	❑	ب ۔ لَا	❑
۲. غالب:	الف ۔ عِزَّة	❑	ب ۔ عَزِیز	❑
۳. پروردگار:	الف ۔ اللّٰہ	❑	ب ۔ رَبّ	❑
۴. قادر، توانا:	الف ۔ قَدِیر	❑	ب ۔ خَبِیر	❑
۵. بہت بخشنے والا:	الف ۔ رَؤُوف	❑	ب ۔ غَفُور	❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ

الف ۔ یقیناً خدا سنتا ہے ❑ ب ۔ یقیناً خدا، خود سننے والا ہے ❑

۲. اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌ

الف ۔ یقیناً خدا اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ ہے ❑ ب ۔ یقیناً خدا کے بندے آگاہ ہیں ❑

۳. اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

الف۔ یقیناً خدا ہے بہت بخشنے والا ❑ ب۔ یقیناً خدا بخشنے والا تھا ❑

۴. لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

الف۔ اس کے لئے ہے جو کچھ آسمان میں ہے ❑ ب۔ اس کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے ❑

توجہ

الف:

اِنّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِیعُ	العَلِیمُ
یقیناً	خدا	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے۔

اس جیسی عبارتوں میں "ھو" کا ترجمہ "خود" کے ذریعہ کیجئے یعنی ذیل کا ترجمہ بہتر ہے:

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِیعُ	العَلِیمُ
یقیناً	خدا	خود	سننے والا	جاننے والا ہے۔

ب:

مذکورہ بالا آیت نمبر۴ میں "لَهٗ" کا ترجمہ "اُس کے لیے" ہوگا۔ کیونکہ جیسا کہ پہلے سبق میں بیان کیا گیا ہے کہ "لِ" "لَ" میں تبدیل ہوگیا ہے لیکن اس کے معنی نہیں بدلے ہیں۔

مشق نمبر(۳) : گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	
۲	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	
۳	اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ	
۴	هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	
۵	اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ	
۶	لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ	
۷	هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ	
۸	وَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	
۹	كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	
۱۰	مَا فِی السَّمٰوٰتِ	

مشق نمبر(۴) : آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

نہیں ہے.....اس کے علاوہ جو کہ غالب اور.....ہے۔

۲. اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

یقیناً.....،خود سننے والا .....ہے۔

۳. لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اس کے لئے ہے.....آسمانوں میں ہے اور جو کچھ.....میں ہے اور وہ بلند و بالا،.....ہے۔

۴. وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اور خدا.....چیز کے بارے میں .....ہے۔

مشق نمبر(۵): پہلے سے چوتھے نمبر کی مشق حل کرنے کے بعد اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں اور آیتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر آیت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی صفات (۱)

ہم میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اس خدا کی معرفت حاصل کرے جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور جس کی خاطر جان دینے کے لئے تیار ہیں، ہم اس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں، لیکن کیا یہ ہوسکتا ہے کہ ہم جیسا ناقص وجود اس جیسے کامل وجود کو اس طرح پہچان سکے جس طرح وہ ہے؟ نہیں! یہ ہرگز ممکن نہیں ہے۔ اسی لئے خداوند عالم اپنے آپ کو انسان کی ناقص توصیف وتعریف سے منزہ اور پاک گردانتا ہے اور ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کس طرح اس کی تعریف وتوصیف کریں۔

معصومین علیہم السلام نے ہمیں ذات خدا کے بارے میں سوچنے سے روکا ہے لیکن اس کی صفات کو اجمالی طور پر سمجھنے کی ترغیب دی ہے۔

خدا کی کچھ صفات سبق کی آیتوں میں ذکر ہوئی ہیں۔

سب سے پہلی آیت میں خدا کی دو صفتیں یعنی "بڑا مہربان" اور "نہایت رحم کرنے والا" ذکر ہوئی ہیں " بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ " وہ غلبہ والا اور حکمت والا ہے " لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ " ہم اس خدا کی عبادت کرتے ہیں جو ہر چیز کو سنتا اور دیکھتا ہے " اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ " خدا نے اپنے بے نہایت علم اور اپنی بے پایاں قدرت سے موجودات کو خلق کیا ہے " اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ " کوئی بھی بندہ اس کے دائرہ نگاہ سے باہر نہیں ہوسکتا اور وہی ہے جو ان کے حال سے باخبر ہے " اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ "۔

جس خدا نے ہمیں زندگی بخشی وہ خود سرچشمہ زندگی ہے اور صرف وہ ہے جو پائدار ہے " اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ "۔

بلندی و برتری صرف خدا کے لئے ہے اور جو بھی عظمت و بزرگی کی تلاش میں ہے اسے اس پر تکیہ کرنا چاہئے "وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ"۔

بے نہایت قدرت اور توانائی ہونے کے باوجود وہ اپنے بندوں پر بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے "اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ"۔

اختیاری مشق

جیسا کہ پہلے سبق میں کہا گیا ہے کہ اختیاری مشق آیات کے ترجمے کے لیے زیادہ آمادگی پیدا کرتی ہے؛ لہٰذا دیے ہوئے الفاظ کے معانی سے استفادہ کرتے ہوئے آیات کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ..... (بقرہ/ ۱۹۹)	اِسْتَغْفِرُوا: تم سب مغفرت چاہو، تم سب معافی مانگو
۲. بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ..... (آل عمران/ ۲۶)	يَد : ہاتھ كَ : تو، تم علیٰ: پر، اوپر خَير : خوبی، اچھائی، بہترین
۳. وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ..... (انعام/ ۱۳)	سَكَنَ : وہ ٹھہرا ہے، رکا ہے، ساکن ہے
۴. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ..... (طٰہٰ/ ۸)	اَسْمَاءُ : نام (اسم کی جمع) حُسْنٰی: بہترین، سب سے اچھے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ..... (حج/ ۶۴)	غَنِیّ : بے نیاز حَمِیْد : لائق تعریف، جس کی تعریف کی جائے
۶. اَللّٰهُ خٰلِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ..... (زمر/ ۶۲)	خَالِق : پیدا کرنے والا، خلق کرنے والا وَكِیل : نگہبان، کارساز
۷. وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ..... (فتح/ ۴)	جُنُود : سپاہی (جمع)
۸. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ..... (حشر/ ۲۲)	اَلَّذِی : جو، جس عَالِم : جاننے والا، دانا غَیب : چھپا ہوا، مخفی شَهَادَة : واضح، سامنے کا

تیسرا سبق

اللہ کی صفات (۲)

محترم متعلّمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجئے:

۱. مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

..... (حمد/۴)

۲. یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

..... (بقرہ/۲۱)

۳. هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

..... (بقرہ/۲۹)

۴. وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

..... (بقرہ/۱۶۳)

۵. وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

..... (بقرہ/۲۱۳)

۶. اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

..... (آل عمران/۵۱)

۷. وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ

..... (آل عمران/۶۸)

۸. وَ لِلّٰهِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

..... (آل عمران/۱۸۹)

۹. وَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّیْنُ

..... (نحل/۵۲)

۱۰. لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَهُ الْحُکْمُ

..... (قصص/۷۰)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ ڈسکشن کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
آخِرَة	آخرت، قیامت	جَمیعًا	سب کا (کی، کے) سب
دین	دین، بدلہ، جزا	قَبْل	پہلے
مالِک	مالک، صاحب اختیار	اُعْبُدُوا	تم سب عبادت کرو
صِراط	راہ، راستہ	إلیٰ	تک، طرف
مُسْتَقیم	سیدھا، راست	اُولیٰ	دنیا، پہلی
وَاحِد ۔ وَاحِدة	ایک، (اکیلا)	مَنْ	جو، جس
یَوْم	دن، روز	وَلِی	سرپرست، دوست
حُکْم	حکومت، قضاوت، فیصلہ، حکم	هٰذا ۔ هٰذِهِ	یہ
		ی	میرا، مجھے
		یا ۔ یاأَیُّها ۔ أَیُّها	اے (حرف ندا)
		یَشاء	وہ چاہتا ہے
		یَهْدِی	وہ ہدایت کرتا ہے
		اَلَّذی	جو، جس
		اَلَّذینَ	جولوگ
		مُلْک	فرمانروائی، حکمرانی

مشق و سوالات

مشق (۱) : صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. جَمِیعًا :	الف - سب کا سب	☐	ب - ہم سب	☐
۲. دین :	الف - قیامت	☐	ب - دین، بدلہ	☐
۳. ھٰذا :	الف - یہ	☐	ب - وہ	☐
۴. مُلْک :	الف - زمین	☐	ب - حکمرانی	☐
۵. اَلَّذِینَ :	الف - جولوگ	☐	ب - جوچیزیں	☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. راستہ :	الف - صِرَاط	☐	ب - سُبُل	☐
۲. ایک، اکیلا :	الف - ھُوَ	☐	ب - وَاحِد	☐
۳. جو، جس :	الف - اَلَّذِینَ	☐	ب - اَلَّذِی ، مَنْ	☐
۴. طرف، تک :	الف - اِلیٰ	☐	ب - اُولیٰ	☐
۵. دن، روز :	الف - اَیّام	☐	ب - یَوم	☐

مشق نمبر(۲) : عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِینَ

الف - اور خدا سرپرستی کرتا ہے مومنین کی ☐ ب - اور خدا سرپرست ہے مومنین کا ☐

۲. مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ

الف - حکمرانی آسمانوں اور زمین کی ☐ ب - حکمرانی آسمانوں اور زمین کے لئے ☐

۳. هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

الف ۔ خدا جو کہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے ❑ ب ۔ وہ ہے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ❑

۴. وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

الف ۔ اور جو لوگ ان سے پہلے ❑ ب ۔ اور جو لوگ تم سب سے پہلے تھے ❑

۵. لَهُ الدِّيْنُ ۔ وَ لَهُ الْحُكْمُ

الف ۔ اس کے لئے ہے دین۔ اور اس کے لئے ہے حکومت ❑

ب ۔ اس کے لئے ہے بدلہ۔ اور اس کے لئے ہے احکام ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ	
۲	وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	
۳	هُوَ الَّذِي خَلَقَ	
۴	مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	
۵	اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	
۶	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	
۷	اُعْبُدُوا رَبَّكُمْ	
۸	الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	
۹	اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ	
۱۰	هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱۱	وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ	
۱۲	لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے .

۱. وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اور.....کے لئے ہے.....آسمانوں اور.....کی۔

۲. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ

اے لوگو!.....کرو اپنے.....کی جس نے.....تم سب کو۔

۳. وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور خدا.....جس کو.....سیدھے.....کی طرف۔

۴. لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَهُ الْحُكْمُ

.....کے لئے .....ہے دنیا میں اور.....میں اور اس کے لئے .....ہے۔

مشق نمبر(۵): چار مشقیں حل کرکے آپ تمام الفاظ کے معانی کو یاد کرچکے ہیں۔ لہٰذا اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیات کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی صفات (۲)

ہم جانتے ہیں کہ خدا کے علاوہ کوئی بھی اس کائنات کی سرپرستی اور تدبیر کی قدرت ولیاقت نہیں رکھتا۔ لہٰذا خدا کے علاوہ کسی کے حکم کو نہیں مانا جاسکتا اور صرف وہ ہے جس کی عبادت کی جانا چاہئے " وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ "۔ آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اسی کے ہاتھ میں ہے "وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ"۔

کائنات کی خلقت کے ساتھ ہی اس نے انسان کو خلق کیا اور وہی سیدھے راستہ کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے" وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ" جب خدا نے موجودات کو خلق کیا تو انھیں یوں ہی ان کے حال پر نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ربوبیت اور تدبیر امور کی بھی ذمہ داری لی" اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ"۔

اب اگر ہم اس کے فرمان کے سامنے سر جھکائیں گے تو وہ ہمیں اپنی خصوصی ولایت وسرپرستی کے سائے میں رکھے گا " وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ"

اختیاری مشق

جیسا کہ پہلے سبق میں کہا گیا ہے کہ اختیاری مشق آیات کے ترجمے کے لیے زیادہ آمادگی پیدا کرتی ہے؛ لہٰذا دیے ہوئے الفاظ کے معانی سے استفادہ کرتے ہوئے آیات کا ترجمہ کریں:

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. يَاأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ..... (بقرہ/ ۲۱)	لَعَلَّ: شاید، امید ہے کہ تَتَّقُون: تم سب تقویٰ اختیار کرو، تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو۔
۲. اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ اٰمَنُوا ..... (بقرہ/ ۲۵۷)	آمَنُوا: وہ سب ایمان لائے
۳. اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُولُهُ وَ الَّذِينَ اٰمَنُوا ..... (مائدہ/ ۵۵)	اِنَّمَا: صرف، فقط رَسُول: پیغمبر، بھیجا ہوا
۴. ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ..... (انعام/ ۱۰۲)	ذٰلِكُمْ: وہ، یہ

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. وَ قَالَ مُوسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّی رَسُوْلٌ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ..... (اعراف/۱۰۴)	قَالَ : اس نے کہا مُوسٰی : جناب موسیٰؑ فِرْعَون : فرعون (جناب موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بادشاہ کا لقب)
۶. اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ..... (اعراف/۱۵۸)	
۷. وَ اللّٰهُ یَدْعُوْا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ..... (یونس/۲۵)	یَدْعُوْا : وہ دعوت دیتا ہے، بلاتا ہے دَارِ : گھر سَلام : سلامتی، امن، رحمت
۸. اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ..... (یونس/۵۵)	اَلَا : آگاہ ہو جاؤ وَعْد : وعدہ حَقّ : حق، صحیح، درست
۹. وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ..... (حج/۵۴)	هَادِ (هَادِی) : ہدایت کرنے والا

چوتھا سبق

اللہ کی عبادت

محترم متعلّمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔ پھر جو الفاظ آپ کے لئے مانوس ہیں اور جن کے معانی آپ جانتے ہیں، ان کو (+) کی علامت کے ذریعہ معین کیجئے:

۱. اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ

..... (حمد/۵)

۲. اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ

..... (حمد/۶)

۳. ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یَهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ

..... (انعام/۸۸)

۴. وَ تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ جَمِیۡعًا اَیُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

..... (نور/۳۱)

۵. وَ سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۞ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

..... (والصّٰفّٰت/۱۸۱، ۱۸۲)

۶. فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ

..... (جاثیہ/۳۶)

۷. وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ

..... (ق/۳۹)

۸. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

..... (تحریم/۸)

۹. وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

..... (مزمل/۲۰)

۱۰. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

..... (نصر/۳)

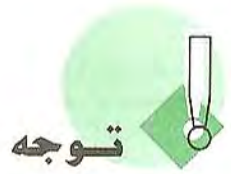

''اَيَّهَ'' اور'' اَيُّهَا: اے '' دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لیں یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کریں۔ مباحثہ کرنے سے پڑھے ہوئے سبق پر عبور حاصل ہوتا ہے۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
سَلام	سلام، سلامتی، امن	اٰمَنوا	وہ سب ایمان لائے
طُلوع	طلوع، نکلنا	بِـ	ساتھ، ذریعہ، سبب
غُروب	غروب، ڈبونا	اِستَغفِرُوا	تم سب مغفرت چاہو، معافی مانگو
مُرسَلینَ	پیغمبر (رسول کی جمع)، بھیجے ہوئے	اِهدِ	تو ہدایت کر
		تُوبُوا	تم سب توبہ کرو، پلٹو
		سَبِّحْ	تم تسبیح کرو، پاک جانو
		عَلیٰ	پر، اوپر
		فَـ	پھر، تو، پس، لہٰذا
		کَ ۔ کِ ۔ اِیَّاکَ	تم، تم کو (تجھے، تیری، اپنے)
		نا	ہم، ہم کو (ہمیں)
		نَستَعِینُ	ہم سب مدد چاہتے ہیں

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		نَعْبُدُ	ہم سب عبادت کرتے ہیں
		هُدَىٰ	ہدایت

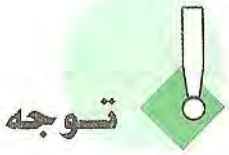

۱۔ ''یٰٓاَیُّھا الَّذِیْنَ آمَنُوا'' کا ترجمہ اس طرح ہوگا:

''اے وہ لوگ جو ایمان لائے''

البتہ محاورتاً اس جملہ کا ترجمہ یوں بھی ہوتا ہے: ''اے ایمان لانے والو''

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. شَمْس:	الف۔ سورج	☐	ب۔ ستارہ	☐
۲. هُدًى:	الف۔ وہ ہدایت کرتا ہے	☐	ب۔ ہدایت	☐
۳. آمَنُوا:	الف۔ وہ سب ایمان لائے	☐	ب۔ وہ سب ایمان لائیں گے	☐
۴. سَبِّحْ:	الف۔ تم تسبیح کرو	☐	ب۔ تم تعریف کرو	☐
۵. نَعْبُدُ:	الف۔ ہم سب عبادت کرتے ہیں	☐	ب۔ میں عبادت کرتا ہوں	☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. ہم سب مدد چاہتے ہیں:	الف - نَعْبُدُ	☐	ب - نَسْتَعِينُ	☐
۲. تم، تم کو:	الف - كُم - اِيَّاكُم	☐	ب - كَ - اِيَّاكَ	☐
۳. پر، اوپر:	الف - عَلَىٰ	☐	ب - اِلَىٰ	☐
۴. بھیجے ہوئے:	الف - رَسُول	☐	ب - مُرْسَلِينَ	☐
۵. تو، پس، پھر:	الف - فَ	☐	ب - مِن	☐

مشق نمبر(۲) : عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

الف۔ صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں ہم سب ☐ ب۔ صرف تیری عبادت کرتے ہیں ☐

۲. تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا

الف۔ ان سب نے خدا کی ساری توبہ کی ☐ ب۔ تم سب پلٹو خدا کی طرف سب کے سب ☐

۳. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ

الف۔ پس اس نے تسبیح کی اللہ کی حمد کے ساتھ ❑ ب۔ پس تم تسبیح کرو تعریف کے ساتھ اپنے پروردگار کی ❑

۴. وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ

الف۔ اور تم سب مغفرت چاہو اللہ سے ❑ ب۔ اور انھوں نے مغفرت چاہی اللہ سے ❑

۵. ذٰلِکَ هُدَى اللّٰهِ

الف۔ یہ ہدایت ہے اللہ کی ❑ ب۔ اس کو ہدایت کی اللہ نے ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	
۲	اِهْدِنَا	
۳	اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	
۴	یٰاَیُّهَاالَّذِینَ آمَنُوا	
۵	تُوْبُوا اِلَى اللّٰهِ	
۶	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ	
۷	ذٰلِکَ هُدَى اللّٰهِ	
۸	یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَاءُ	
۹	مِنْ عِبَادِهٖ	
۱۰	فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ	

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱۱	وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	
۱۲	اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

.....ہم کو.....کی۔

۲. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

پس تسبیح کرو.....کے ساتھ اپنے .....کی اور.....اس سے۔

۳. وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سلام.....کے اوپر اور تمام تعریفیں.....کے لئے ہیں جو.....عالمین کا۔

۴. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ

اور .....تعریف کے ساتھ اپنے.....کی.....سے پہلے سورج کے اور ڈوبنے .....۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

اللہ کی عبادت

اب جب کہ ہم، مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کی بعض صفات سے آشنا ہو چکے ہیں اور بندوں کے بارے میں اس کے لطف و کرم کو کسی حد تک پہچان چکے ہیں؛ تو چلیں اس کی بارگاہ میں اس طرح گڑگڑا کے دعا کرتے ہیں:

اے مہربان اللہ! ہم صرف اور صرف تجھ کو عبادت کے لائق سمجھتے ہیں اور اپنی تمام انفرادی اور اجتماعی حاجتوں میں صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں " اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ "

ہم تجھ سے عاجزانہ چاہتے ہیں کہ ہمیں سیدھے راستے پر قائم رکھ " اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ " اسی راستے پر جو تیرے ان بندوں کا راستہ ہے جن پر تو نے نعمتیں نازل کی ہیں " صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ " ۔ وہی راستہ جس کا قرآن میں ذکر کیا ہے اور اپنے ان بندوں کو اس راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے جن سے تو راضی ہوتا ہے " ذٰلِکَ ھُدَی اللّٰہِ یَھْدِیْ بِہٖ مَنْ یَّشَاءُ مِنْ عِبَادِہٖ "

درود و سلام ہو ہدایت کا پیغام لانے والوں پر، جنھوں نے ہمیں راہِ ہدایت دکھائی " وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ "۔ اور شکر ہے اس پروردگار کا جس نے ان عظیم افراد کو بندوں کی ہدایت کے لئے بھیجا " وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ " ۔ وہ اللہ جس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین نیز عالمین کی تدبیر ہے " فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ " وہ مہربان اللہ جس نے خطا کاروں اور گنہگاروں کے لئے توبہ (یعنی اپنے پروردگار کی طرف واپس آنے) کا دروازہ کھولے رکھا " وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ "۔ اور تمام مومنین کو خاص طور سے پکارا کہ: اے ایمان لانے والو! اللہ کی طرف پلٹ آؤ اور خلوص کے ساتھ اپنے گزشتہ گناہوں اور غفلتوں سے توبہ کرو۔ اس امید کے ساتھ کہ تمھاری غلطیوں کو معاف کر دوں اور باقی رہنے والی جنت کو تمھارا گھر قرار دوں " یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ " " وَ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّہَ الْمُؤْمِنُوْنَ "۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مانوس الفاظ کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ..... (بقرہ/۱۴۲)	قُلْ : تو کہہ مَشْرِق : مشرق مَغْرِب : مغرب
۲. وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّىْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ..... (ھود/۹۰)	ثُمَّ : پھر، اس کے بعد وَدُوْدٌ : بہت دوست رکھنے والا
۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ..... (نمل/۱۵)	فَضَّلَ : اس نے برتر قرار دیا، فضیلت دی كَثِيْر : بہت سے، زیادہ، بہت عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِين : اس کے باایمان بندے
۴. تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ..... (نور/۳۱)	تُفْلِحُوْنَ : تم سب کامیاب ہوجاؤ

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ..... (احزاب/۹)	اُذْكُرُوا : تم سب ذکر کرو، یاد کرو نِعْمَة : نعمت
۶. يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ ..... (محمد/۷)	تَنْصُرُوا : تم سب مدد کروگے، تم سب مدد کرتے ہو يَنْصُر : وہ مدد کرے گا
۷. سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ..... (حشر/۱)	سَبَّحَ : وہ تسبیح کرتا ہے، اس نے تسبیح کی

دوسرا حصہ

وحی اور نبوت

- پانچواں سبق: انبیاء کی رسالت
- چھٹا سبق: حضرت ابراہیم علیہ السلام
- ساتواں سبق: حضرت موسیٰ علیہ السلام
- آٹھواں سبق: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پانچواں سبق

انبیا کی رسالت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

..... (اعراف/ ۵۹)

۲. وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ

..... (یونس/ ۴۷)

۳. وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

..... (نحل/ ۳۶)

۴. اِذْقَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ.....اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۞ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ

..... (شعراء/ ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸)

۵. اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ... اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۞ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ

..... (شعراء/ ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۸۹)

۶. وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

..... (روم/ ۴۷)

۷. لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

..... (حدید/ ۲۵)

۸. وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ یُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

..... (حشر/ ۶)

۹. اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَکَ

..... (نوح/ ۱)

۱۰. اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْکُمْ

..... (مزمل/ ۱۵)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۱ میں: "لَقَدْ" دراصل "لَ" اور "قَدْ" سے مل کر بنا ہے۔ جس کے معنی ہیں: حتماً۔

۲۔ آیت نمبر ۱ میں: "یَا قَوْمِ" اصل میں "یَا قَوْمِیْ" تھا، بعد میں عربی قواعد کے تحت "ی" حذف ہوگئی۔ "قَوْمِیْ" یعنی میری قوم۔

۳۔ آیت نمبر ۴ میں: "اَطِیْعُوْنِ" اصل میں "اَطِیْعُوْنِی" تھا؛ اور "اَطِیْعُوْ + ن + ی" سے مل کر بنا ہے۔ "ن" زائد ہے، اس کا کوئی معنی نہیں ہے۔

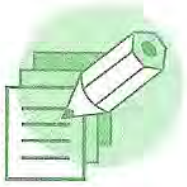

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

پہلی کتاب میں آپ نے قرآنی سو الفاظ سے آشنائی پیدا کی۔ آپ شاید سوچ بھی نہ سکتے ہوں گے کہ قرآن میں ان کی تکرار کے پیش نظر اب آپ قرآن کے (۲۸۰۰۰) الفاظ سے واقف ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اُمَّة	امت، گروہ	اَخُو - اَخِی - اَخَا - اَخ	بھائی
اَمِین	امانت دار، معتمد		
رَسول	رسول، پیمبر، بھیجا ہوا	اِتَّقُوا	تم سب تقویٰ اختیار کرو
شاهِد	گواہ	اِجْتَنِبُوا	تم سب بچو، دور رہو
شُعَیب	حضرت شعیبؑ	اِذْ	جب، جس وقت
کِتاب	کتاب، آسمانی کتاب	اَرْسَلْنا	ہم نے بھیجا
نوح	حضرت نوحؑ، ایک نبی کا نام	اَطِیْعُوا	تم سب اطاعت کرو
رُسُل	بھیجے ہوئے (''رسول'' کی جمع)	اَنْذِرْ	تم ڈراؤ
لٰکِنَّ - لٰکِنْ	لیکن، مگر	اَنْزَلْنا	ہم نے نازل کیا
		بَعَثْنا	ہم نے بھیجا
		جاءُ وا بِـ	وہ سب لائے
		قالَ	اس نے کہا
		مَعَ	ساتھ

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		هُمْ	وہ سب
		يُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے
		اَلطَّاغوت	سرکش، بت، شیطان (معبود حقیقی کے علاوہ جس کی بھی عبادت کی جائے)
		بَيِّنات	روشن دلیلیں
		لَقَدْ	بتحقیق

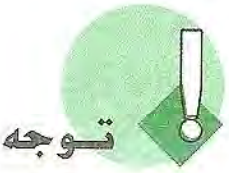

''اِنّ ۔ لَ ۔ قَدْ'' اور ''نَهْدِيَنَّ'' کا ''نّ''، جیسے الفاظ تاکید کے لئے آتے ہیں اور سب کے معنی تقریباً ایک ہی ہیں اور صرف محل استعمال کا فرق ہے، لیکن ہم نے ترجمے میں توجہ اور سہولت کے لئے ان کے معانی الگ الگ بیان کئے ہیں۔ جب ان میں سے دو تاکیدیں کی دو تاکیدایک ہی جملہ میں آجائیں تو صرف ایک تاکید کا ترجمہ کرنا کافی ہے؛ مثلاً ''لَقَدْ'' کا ترجمہ صرف ''حتماً'' کریں۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) : صحیح جواب پر نشان لگائیے .

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اَرْسَلنَا ۔ اَنْزَلْنا :

الف ۔ہم نے نازل کیا ۔ ہم نے بھیجا ❑ ب ۔ ہم نے بھیجا ۔ ہم نے نازل کیا ❑

۲. اَنذِرْ ۔ اِتَّقُوا :

الف ۔تم ڈراؤ ۔تم سب تقویٰ اختیار کرو ❑ ب ۔ تم سب ڈراؤ ۔تم سب تقویٰ اختیار کرو ❑

۳. بَیِّنات ۔ بَعَثْنَا :

الف ۔ روشن دلیلیں ۔ ہم نے بھیجا ❑ ب ۔ روشن دلیل ۔ اس نے ہم کو بھیجا ❑

۴. جَاءُ وابِـ ۔ اِجْتَنِبُوا :

الف ۔تم سب لائے ۔تم سب بچو ❑ ب ۔ وہ سب لائے ۔تم سب بچو ❑

۵. اِذْ ۔ مَعَ :

الف ۔ ساتھ ۔ جب ❑ ب ۔ جب ۔ ساتھ ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. بتحقیق ۔ جب :

الف ۔ لَقَد ۔ اِذْ ❑ ب ۔ لَ ۔ مَعَ ❑

۲. بھیجے ہوئے ۔ گواہ :

الف ۔ رَسُول ۔ شَهِید ❑ ب ۔ رُسُل ۔ شَاهِد ❑

۳. اس نے کہا ۔ بھائی :

الف ۔ قَال ۔ اَخُو ❑ ب ۔ قَبْل ۔ اَخِی ❑

۴. تم سب اطاعت کرو - وہ مسلط کرتا ہے :

الف - اِتَّقُوا - یُسَلِّطُ ❑ ب - اَطِیعُوا - یُسَلِّطُ ❑

۵. آسمانی کتاب - امانت دار :

الف - اَلْکِتاب - اَمین ❑ ب - اَلْقُرآن - شَاهِد ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اِذْقَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ :

الف - جب کہا ان سے ان کے بھائی نے ❑ ب - جب کہا کہ وہ سب ان کے بھائی ہیں ❑

۲. وَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ :

الف - اور خدا ہر چیز کا عالم ہے ❑ ب - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ❑

۳. اِنِّی لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْن :

الف - میں تمہارے لئے پیغمبر ہوں ❑ ب - یقیناً میں تمہارے لئے امانت دار پیغمبر ہوں ❑

۴. اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیعُوْنِ :

الف - تم سب تقویٰ اختیار کرو خدا کا اور اطاعت کرو میری ❑

ب - تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کی اطاعت کرو ❑

۵. جَاءُ وْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ :

الف - وہ لایا ان کے لئے روشن دلیل ❑ ب - وہ سب لائے ان کے لئے روشن دلیلیں ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	لِكُلِّ اُمَّةٍ	
۲	اِنَّا اَرْسَلْنَا	
۳	اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا	
۴	شَاهِدًا عَلَيْكُمْ	
۵	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	
۶	اِلٰى قَوْمِهٖ	
۷	اَنْذِرْ قَوْمَكَ	
۸	اَرْسَلْنَا نُوْحًا	
۹	فَقَالَ يٰقَوْمِ	
۱۰	اُعْبُدُوا اللّٰهَ	
۱۱	رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	
۱۲	اَنْزَلْنَا مَعَهُمْ	
۱۳	جَاءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	
۱۴	لَقَدْ بَعَثْنَا	
۱۵	فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ	
۱۶	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱۷	اِجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ	
۱۸	لٰكِنَّ اللّٰهَ	
۱۹	يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ	
۲۰	عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ	

۱. آیت نمبر ''۲'' میں: ''اِنَّا'' اصل میں ''اِنَّ + نَا'' ہے۔ بہت سی جگہوں پر تلفظ میں آسانی پیدا کرنے کے لئے ''اِنَّا'' آتا ہے۔

۲. آیت نمبر ''۱۳'' میں: ''جَاءُ و بِـ: وہ سب لائے'' میں ''جَاءُ و'' اور ''بِـ'' کے درمیان ''هُمْ'' بھی موجود ہے۔

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلاً شَاهِدًا عَلَیْکُمْ

بیشک ہم نے.....تمھاری.....ایسے رسول کو جو.....ہے.....پر۔

۲. لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

.....ہم نے بھیجا.....کو اُس کی.....کی طرف تو.....اے میری قوم.....خدا کی۔

۳. وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَاءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

اور بتحقیق.....تم سے.....پیمبروں کو ان کی.....کی طرف تو وہ آئے ان کی جانب.....کے ساتھ۔

۴. لٰکِنَّ اللّٰهَ یُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنْ یَّشَاءُ وَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

لیکن.....مسلط کرتا ہے.....جس پر.....اور خدا ہر.....پر.....ہے۔

۵. اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ... : اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۞ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ

جب کہا ان سے.....نے : .....میں .....امانتدار.....ہوں تو تم

سب.....خدا کا اور.....میری

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کا مرحلہ ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

مفید مشورہ

سبق یاد کرنے کے لئے ان باتوں کو یاد رکھیں

۱۔ پانچ اصول ملحوظ رکھیں: ذہن نشینی، تسلسل، شوق و جذبہ، بتدریج آگے بڑھنا اور دہرانا۔

۲۔ اپنے گھر کے کسی فرد یا قریبی دوست کو ساتھی کے طور پر انتخاب کرنا۔

قرآن کی زبان

الفاظ کی قسمیں

خداوند عالم نے اپنی آسمانی کتاب کو عربی زبان میں نازل کیا ہے۔ لہٰذا اس کتاب کے بلند معانی کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس زبان کے قواعد سے آشنا ہوں۔ اسی بات کو مدنظر رکھ کر عربی زبان کے کچھ ضروری قواعد اس سبق میں بیان کئے جا رہے ہیں۔

ذیل کے الفاظ کو غور سے پڑھیں:

اَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا	اَنْذِرْ: تم ڈراؤ
اُعْبُدُوا: تم سب عبادت کرو	بَعَثْنَا: ہم نے بھیجا
اَنْزَلْنَا: ہم نے نازل کیا	یُسَلِّطُ: وہ مسلط کرتا ہے

یہ سب کے سب الفاظ کسی کام کے بارے میں بتا رہے ہیں جو ایک خاص زمانے میں انجام پایا ہے۔ مثلاً لفظ ''اَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا'' بھیجنے کے کام کو بتا رہا ہے جو کہ گزرے ہوئے زمانے میں انجام پایا ہے۔ ''یُسَلِّطُ: مسلط کرتا ہے'' بھی موجودہ زمانے یا آنے والے زمانے میں مسلط کرنے کے کام کو بتا رہا ہے۔ اس طرح کے الفاظ کو ''فِعل'' کہتے ہیں۔

الفاظ کی دوسری قسم کو بھی ملاحظہ کریں:

شُعَیب، رُسُل، شَیْء، طَاغُوت، کَ، هُمْ، شَاهِد، کِتَاب.

یہ الفاظ کسی شخص، یا کسی چیز کا نام رکھنے کے کام آتے ہیں، یا دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ یہ الفاظ کسی شخص یا کسی چیز کے نام کو بتاتے ہیں مثلاً ''شُعَیب علیہ السلام'' ایک پیغمبر کا نام ہے۔ ''کتاب'' ایسا لفظ ہے جو کسی چیز کے نام کے طور پر ہے۔ اس طرح کے الفاظ کو ''اِسم'' کہتے ہیں۔

اب الفاظ کی آخری قسم کو دیکھیں :

مِنْ: سے	فِی: میں	لاَ: نہیں
اِلٰی: تک، طرف	لِ: لئے	فَ: تو، پس، پھر
اِنَّ: یقیناً	لَ: حتماً	

ان الفاظ کے معنی پر غور کریں تو اندازہ ہوسکتا ہے کہ یہ الفاظ نہ تو کسی کام کے انجام پانے کو بتا رہے ہیں اور نہ ہی کسی شخص یا کسی چیز کا نام ہیں۔ ایسے الفاظ کو "حرف" کہتے ہیں۔

قرآن کے تمام الفاظ انھیں تین قسم میں سے کسی ایک کے ذیل میں آئیں گے۔ یعنی عربی زبان کا کوئی لفظ ایسا نہیں ہے جو ان قسموں "اسم، فعل، حرف" سے باہر ہو۔

توجہ

جس لفظ پر تنوین (ـًـٍـٌ) یعنی دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں وہ قطعاً "اسم" ہوگا۔ اسی طرح جس کے اوپر "الف لام" آیا ہو وہ بھی یقیناً "اسم" ہوگا۔ مثلاً "رُسُلٌ، شَاهِداً، كِتَابٌ، شَیءٍ" پر تنوین ہے اور "البیِّنَات" (ال + بیِّنات) اور "الکِتاب" (ال + کتاب) پر الف لام داخل ہے۔

انبیاء کی رسالت

خداوند عالم نے انسانوں کی سعادت وخوشبختی کے لئے انبیاء بھیجے ہیں" وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ "۔ یہ انبیاء اپنے ساتھ روشن دلیلیں اور آسمانی کتاب لے کر آئے اور راہ نجات کی طرف لوگوں کی ہدایت کرتے رہے" لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ "

سعادت تک پہنچنے کے لئے سب سے پہلا قدم، خدا کی عبادت اور سرکشوں سے دوری ہے، اسی وجہ سے سارے کے سارے انبیاء لوگوں کو ان دونوں کی دعوت دیتے تھے" وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلاً اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ "۔ مثلاً حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم کو خدا کی عبادت کی سفارش کرتے ہیں" لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ "

دوسری طرف انسان، دنیا اور دنیا پرستی کی وجہ سے خدا کے حکم کی خلاف ورزی کے انجام اور نتیجے کو نہیں سوچتا۔ اس لئے انبیاء کا خدا کی طرف سے فریضہ ہے کہ وہ لوگوں کو خدا کی نافرمانی سے ڈرائیں۔ خداوند عالم حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیتا ہے کہ اپنی قوم کو ڈرائیں" اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ "

خداوند عالم انبیاء کو ان کی قوموں پر گواہ قرار دیتا ہے" اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلاً شَاهِدًا عَلَيْكُمْ "۔ جبکہ لوگوں سے چاہتا ہے کہ سعادت تک پہنچنے کے لئے تقویٰ اختیار کریں اور انبیاء کی اطاعت کریں۔ انبیاء چونکہ لوگوں کے امین ومعتمد اور ہمدرد ہیں اس لئے وہ انہیں کو ان کی ہمدردی میں خدا کا تقویٰ اور اپنی اطاعت کی دعوت دیتے ہیں" اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ... اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۞ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ "۔" اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ... اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۞ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ "

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. كَمَا اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ ..... (بقرہ/ ۱۵۱)	كَمَا: جیسا کہ، جس طرح يَتْلُوا: وہ تلاوت کرتا ہے يُزَكِّي: وہ پاک کرتا ہے، وہ تزکیہ کرتا ہے
۲. اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ ..... (نساء/ ۱۰۵)	تَحْكُم : تم فیصلہ کرو بين: درمیان، بیچ
۳. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ ..... (انفال/ ۲۴)	اِسْتَجِيْبُوا: اجابت کرو، جواب دو دَعَا: اس نے بلایا
۴. وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ... قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ..... (یونس/ ۴۷)	قُضِيَ: فیصلہ ہو، فیصلہ کیا گیا قِسْط: عدل، انصاف
۵. وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ..... (ابراھیم/ ۵)	اَخْرِجْ : تم باہر نکالو ظُلُمَات: اندھیرے، تاریکیاں نور: روشنی، اجالا

قرآنی آیتیں اورعبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۶. لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ..... (حدید/۲۵)	مِيْزَان : ترازو، معیار، ناپ تول کا وسیلہ يَقُوْم : وہ سب قیام کرے کریں، وہ کھڑا ہو
۷. كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِي اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ..... (مجادلہ/۲۱)	كَتَبَ : اس نے لکھا، اس نے مقرر کیا اَغْلِبَنَّ : میں ضرور بالضرور غالب ہوں گا اَنَا : میں قَوِيّ : طاقتور،
۸. اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ..... (مزمل/۱۵)	

توجہ

آیت نمبر "۳" میں: "اِسْتَجِيْبُوا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ" میں "ل" کا ترجمہ نہ کریں۔

چھٹا سبق

حضرت ابراہیم علیہ السلام

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

..... (آل عمران/۳۳)

۲. مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا

..... (آل عمران/۶۷)

۳. اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

..... (آل عمران/ ۶۸)

۴. فَقَدْ اٰتَيْنَا اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا

..... (نساء/ ۵۴)

۵. وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا

..... (مریم / ۴۱)

۶. مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ

..... (حج/۷۸)

۷. وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

..... (عنکبوت/۱۶)

۸. وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

..... (احزاب/۷)

۹. سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ .....اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ

..... (الصّٰفّٰت/ ۱۰۹، ۱۱۱)

۱۰. قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْ اِبْرٰهِیْمَ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ

..... (ممتحنہ/ ۴)

۱. آیت نمبر ''۳'' میں: ''اَوْلٰی'' کے معنیٰ ''نزدیک تر'' کے کیجئے اور اس ہی آیت میں ''بـ'' کے معنیٰ ''سے'' کے ہوں گے۔
یوں: ''اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ'': لوگوں میں نزدیک تر ابراہیمؑ سے

۲. آیت نمبر ''۹'' میں: ''عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ'': ہمارے مؤمن بندے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تا کہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
آدَم	حضرت آدمؑ	میثاق	عہد، پیمان
آل	خاندان، اولاد	آتَینا	ہم نے دیا
اِبْراھیم	حضرت ابراہیمؑ	اِتَّبَعُوا	ان سب نے پیروی کی
حِکْمَة	حکمت	اَخَذْنا	ہم نے لیا
عِمْران	حضرت مریمؑ کے والد	اُذْکُرْ	تم یاد کرو
مُسْلِم	فرمانبردار، مسلمان	اِصْطَفیٰ	اس نے چنا، انتخاب کیا
مُسْلِمینَ ۔ مُسْلِمُونَ	مسلم کی جمع	اَوْلیٰ	نزدیک تر، حقدار، بہتر، اچھا
		حَنِیف	حق پرست، حق پسند
نَبِیّ	نبی	سَمّیٰ	اس نے نام رکھا
نَصْرانِیّ	عیسائی	کانَتْ	تھی، ہے
عِیسیٰ	حضرت عیسیٰؑ	مَاکانَ	نہیں تھا، نہیں ہے
یَھُودِیّ	یہودی		

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِبْن	فرزند، بیٹا	مِلَّة	آئین، دین
بَيْتٌ	گھر	حَسَنَة	اچھی، اچھائی، خوبی
اُسْوَة	نمونہ، آئیڈیل	نَبِيِّين، نَبِيُّونَ	''نبی'' کی جمع
مُوسیٰ	حضرت موسیٰؑ	اَب (اَبی، اَبو، اَبا)	باپ، والد
مَرْيَم	حضرت مریمؑ		
صِدِّيق	زیادہ سچ بولنے والا، نہایت سچا		

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اِصْطَفَیٰ ۔ اِتَّبَعُوا :

الف۔ اس نے چنا۔ اس نے پیروی کی ❑ ب۔ اس نے چنا ۔ ان سب نے پیروی کی ❑

۲. اَخَذْنَا ۔ آتَینَا :

الف۔ ہم نے لیا ۔ ہم نے دیا ❑ ب۔ ہم نے دیا ۔ ہم نے لیا ❑

۳. مِیْثَاق ۔ مِلَّة :

الف۔ پیمان ۔ دین ❑ ب۔ مضبوط ۔ قوم ❑

۴. حَنِیْف ۔ اُسْوَة :

الف۔ کمزور ۔ نمونہ ❑ ب۔ حق پرست ۔ نمونہ ❑

۵. سَمَّی ۔ نَصْرَانِیّ :

الف۔ نام ۔ عیسائی ❑ ب۔ اس نے نام رکھا ۔ عیسائی ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. نہایت سچا ۔ بتحقیق :

الف: صِدِّیْق ۔ قَد ❑ ب۔ صِدِّیْق ۔ اَوْلَیٰ ❑

۲. تم یاد کرو ۔ تھی :

الف ۔ اُذْکُرْ ۔ ماکَانَ ❑ ب۔ اُذْکُرْ ۔ کَانَتْ ❑

۳. باپ ۔ خاندان :

الف ۔ اَب ۔ آل ❑ ب ۔ اَبَا ۔ عِمْرَان ❑

۴۔ بہتر - لیکن :

الف - اَوْلیٰ - لٰکِنْ ❑ ب - اُسْوَۃ - اَوْلیٰ ❑

۵۔ عہد - حق پرست :

الف - مِیْثَاق - مِلَّة ❑ ب - مِیْثَاق - حَنِیف ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے۔

۱. لٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا :

الف - لیکن وہ تھا حق پرست فرمانبردار ❑ ب - اور لیکن وہ حقیقی مسلمان تھا ❑

۲. اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ :

الف - خدا کے بندو! تقویٰ اختیار کرو ❑ ب - تم سب عبادت کرو خدا کی اور تقویٰ اختیار کرو اس کا ❑

۳. لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ :

الف - حتماً وہ لوگ ہیں جنھوں نے پیروی کی اس کی ❑ ب - ان لوگوں کے لئے جنھوں نے پیروی کی اس کی ❑

۴. مِلَّةَ اَبِیْکُمْ اِبْرٰهِیْمَ :

الف - دین تم سب کے باپ ابراہیمؑ کا ❑ ب - تم سب کے باپ ابراہیمؑ کی امت ❑

۵. قَدْ کَانَتْ لَکُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ :

الف - بتحقیق ہے تمہارے لئے اچھا نمونہ ❑ ب - یقیناً تم لوگ اچھے نمونہ ہو ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ	
۲	عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ	

نمبرشمار	عبادت	ترجمہ
۳	اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى	
۴	وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ	
۵	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ	
۶	اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا	
۷	مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا	
۸	وَ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا	
۹	اٰتَيْنَا اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ	
۱۰	وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا	
۱۱	وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ	
۱۲	اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ	
۱۳	اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	
۱۴	لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	
۱۵	وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۱۶	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ	
۱۷	هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ	
۱۸	قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	
۱۹	فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

یقیناً اللہ نے.....حضرت آدمؑ اور نوحؑ اور ابراہیمؑ کے.....کو، اور عمرانؑ کے خاندان کو..... پر

۲. وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا

اور.....کرو.....میں.....کو یقیناً وہ تھے.....نبی

۳. فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا

پس بتحقیق.....ابراہیمؑ کے خاندان کو..... اور حکمت دی اور ہم نے انہیں دی.....عظیم۔

۴. قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

بتحقیق ہے.....کے لئے اچھا.....ابراہیمؑ اور ان لوگوں میں جو.....تھے

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کا مرحلہ ہے۔ ہر آیت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

قرآن کی زبان

الفاظ کی قسموں کو یاد کرنے کے لئے مشق

الفاظ کے معانی سے مدد لیتے ہوئے واضح کریں کہ کونسا لفظ کونسی قسم (اسم، فعل، حرف) سے متعلق ہے۔

لفظ	لفظ کی قسم	لفظ	لفظ کی قسم	لفظ	لفظ کی قسم
سَلام		اَلْکِتاب		مُلْکًا	
اَلْمُؤْمِنینَ	اسم	فِی		قَالَ	
اِصْطَفیٰ		کانَ		اُعْبُدُوا	
نوحاً		صِدّیقاً		اَللّٰهُ	
وَ		نَبِیًّا		اِتَّقُوْا	
اَلْعالَمینَ		مَا		اَلنّاس	
اَخَذْنا	فعل	یَهُوْدِیًّا		اِتَّبَعُوْا	
اَلنَّبِیّـنَ		حَنِیْفاً		اَلنَّبِیّ	
هُمْ		مُسْلِماً		اٰمَنُوْا	
مِنْ	حرف	فَ		کُمْ	
کَ		آتَیْنا		اُسْوَةٌ	
اِلٰهٌ		اَلْمُسْلِمِینَ		اُذْکُرْ	
موسیٰ		اَلْحِکْمَة		عَظِیمًا	

حضرت ابراہیم علیہ السلام علمبردارِ توحید

ہوسکتا ہے یہ سوال بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں آتا ہو کہ خدا کس کو نبوت عطا کرتا ہے؟ اور کیا کسی کا پیغمبر ہونا ایک اتفاقی بات ہے؟

قرآن کریم نے اس بات کا جواب مختلف طرح سے دیا ہے مثلاً فرمایا ہے کہ "اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ "۔ لفظ (اِصْطَفٰی = چُنا) سے اندازہ ہوتا ہے کہ پیغمبر ہونا کوئی اتفاقی بات نہیں ہے بلکہ پیغمبر کو چنا گیا ہے اور خدا نے ہر امت میں سے برتر، سچے، کھرے اور لائق انسان کو اس امت کی ہدایت کے لئے انتخاب کیا ہے۔

اس کے علاوہ خدا پیغمبروں کو چننے کے بعد ان سے عہد و پیمان لیتا ہے کہ وہ سیدھے اور سچے راستے پر قائم رہیں گے۔ "وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ "

حضرت ابراہیمؑ خدا کے برترین بندوں میں سے ایک ہیں جو خدا کے درود و سلام کے مستحق قرار پائے ہیں۔ "سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ..... اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ "۔ وہ انتہائی سچے تھے اس لئے نبوت کے اہل قرار پائے "وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا "

جو بھی نیکیوں کی طرف قدم اٹھانا چاہتا ہے اسے پیغمبروں کو اپنے لئے نمونہ عمل بنانا چاہئے اور حضرت ابراہیمؑ ہم مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ عمل ہیں۔ جیسا کہ ان کے سچے پیروکار بھی ہمارے لئے مشعل راہ اور آئیڈیل ہیں جو ہم کو بتاتے ہیں کہ پیغمبروں، اماموں اور اپنے قائد کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دینا چاہئے "قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ "

حضرت ابراہیمؑ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ خدا نے ان کی دعا قبول کی اور ان کے خاندان میں نبوت و امامت کو قرار دیا" فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرٰهِيمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ آتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا "اسی لئے کچھ قومیں اپنے آپ کو حضرت ابراہیمؑ کی طرف منسوب کر کے اپنا رتبہ بڑھانا چاہتی ہیں۔ یہودی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ یہودی تھے۔ عیسائی کہتے ہیں وہ عیسائی تھے لیکن قرآن کہتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ ایک حق پرست اور خدا کے حکم کے سامنے تسلیم تھے" مَا كَانَ إِبْرٰهِيمُ يَهُودِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا وَّ لٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا "اور جو بھی ان کے واضح راستے اور ان کے مقاصد سے زیادہ قریب ہوگا اسی کو زیادہ حق ہوگا کہ اپنے آپ کو ان سے منسوب کرے۔

"إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِينَ آمَنُوا"

اختیاری مشق

طلاب عزیز! اختیاری مشق دراصل دوسری مشقوں کی تکمیل کرنے والی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَائِكَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ..... (بقرہ / ۱۳۳)	قَالُوْا: ان لوگوں نے کہا آبَاء: باپ (اَب، کی جمع) اِسْحٰق: حضرت اسحاقؑ اِسْمٰعِيْل: حضرت اسماعیلؑ
۲. قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَا اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ..... (آل عمران / ۸۴)	آمَنَّا: ہم ایمان لائے اُنْزِلَ: نازل کیا گیا يَعْقُوْب: حضرت یعقوبؑ
۳. وَ مَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ..... (آل عمران / ۸۴)	مَا اُوْتِيَ: جو دیا گیا لَا نُفَرِّقُ: ہم فرق نہیں سمجھتے، فرق نہیں کرتے اَحَد: کوئی بھی، کسی بھی
۴. قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ..... (آل عمران / ۹۵)	صَدَقَ: اس نے سچ کہا اِتَّبِعُوْا: تم سب پیروی کرو مُشْرِكِيْن: مشرکین

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ..... (آل عمران / ۹۷)	مَـقَـام : رتبہ، مقام، منزلت، جگہ دَخَلَ : وہ داخل ہوا آمِنًا : محفوظ، امان میں
۶. وَ اَوْحَيْنَا اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ..... (نساء/ ۱۶۳)	اَوْحَيْنَا: ہم نے وحی کی
۷. ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ..... (نحل / ۱۲۳)	اِتَّبِعْ: تم پیروی کرو

توجہ

لفظ "احد"، دراصل یکتا اور تنہا کے معنی میں ہے لیکن جب منفی جملوں میں استعمال ہوتا ہے تو "کوئی بھی، کسی بھی" کے معنی دیتا ہے۔ جیسا کہ آیت نمبر "۳" میں "احد" کے معنی "کوئی بھی، کسی بھی" کے ہیں۔

ساتواں سبق

حضرت موسیٰ علیہ السلام

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ

..... (مائدہ/ ۲۰)

۲. اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا

..... (مائدہ/ ۲۰)

۳. وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

..... (ابراھیم/ ۵)

۴. وَ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

..... (بنی اسرائیل/ ۲)

۵. اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا

..... (بنی اسرائیل/ ۲)

۶. وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤی ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا

..... (مریم/ ۵۱)

۷. ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ

..... (مؤمنون/ ۴۵، ۴۶)

۸. وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا

..... (فرقان/ ۳۵)

۹. وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِيْنَ ۞ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ

..... (شعراء/۶۵،۶۶)

۱۰. سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ... اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ

..... (صافّات/ ۱۲۰،۱۲۲)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ''۵'' میں: '' اَلَّا '' دراصل '' اَن + لَا '' تھا۔

۲۔ آیت نمبر ''۹'' میں: لفظ ''مَنْ'' تیسرے سبق میں ''جو کہ'' کے معنی میں آیا تھا، لیکن یہاں ''جو لوگ کہ'' کے معنی میں آیا ہے۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی افراد کے ساتھ Discussion کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَنْبِیَاء	پیغمبر، نبی (جمع)	آخَرِینَ	دوسرے افراد
اِسْرَائِیل	حضرت یعقوبؑ	اَخْرِجْ	تم نکالو، خارج کرو
بَنِی	اولاد	اُذْکُرُوا	تم سب یاد کرو
فِرْعَوْن	فرعون	اَغْرَقْنا	ہم نے غرق کیا
نِعْمَة	نعمت	اَنْجَیْنا	ہم نے نجات دی
نور	نور، روشنی	ثُمَّ	پھر
وَزِیر	وزیر	جَعَلَ	اس نے قرار دیا
وَکِیل	وکیل	جَعَلْنا	ہم نے قرار دیا
هارون	حضرت موسیٰؑ کے بھائی کا نام	دُون	علاوہ، غیر، کمتر، چھوڑ کر
		سُلْطان	دلیل، برہان، ثبوت
		اَجْمَعین	تمام، سب کے سب
		ظُلُمَات	اندھیرے، تاریکیاں
		مُلُوک	حکمران، بادشاہ (مَلِک کی جمع)

مانوس الفاظ	معنی		نئے الفاظ	معنی
			مُبِین	واضح، صاف
			لَاتَتَّخِذُوا	تم سب نہ لو، نہ بناؤ
			مُخْلَصًا	خالص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی
			هُما	وہ دو

''لَاتَتَّخِذُوا'' کے اصل معنی ''نہ لو'' ہیں لیکن یہاں پر اس کا ترجمہ ''نہ بناؤ'' ہوگا کیونکہ عربی محاورہ کے اعتبار سے کسی کو سرپرست ''لیا'' جاتا ہے۔ جبکہ اردو محاورہ کے اعتبار سے سرپرست لیا نہیں جاتا بلکہ ''بنایا'' جاتا ہے۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے .

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اٰتَینَا ـ اَنجَینَا :

الف ـ ہم نے نجات دی ـ ہم نے دیا ❑ ب ـ ہم نے دیا ـ ہم نے نجات دی ❑

۲. جَعَلَ ـ جَعَلْنَا :

الف ـ ہم نے قرار دیا ـ اس نے قرار دیا ❑ ب ـ اس نے قرار دیا ـ ہم نے قرار دیا ❑

۳. ثُمَّ ـ دُون :

الف ـ پھر ـ علاوہ ❑ ب ـ علاوہ ـ پھر ❑

۴. سُلطَان ـ مُبِین :

الف ـ دلیل ـ باایمان ❑ ب ـ دلیل ـ واضح ❑

۵. اَغرَقنَا ـ اُذکُرُوا :

الف ـ ہم نے غرق کیا ـ تم سب یاد کرو ❑ ب ـ ہم غرق ہوگئے ـ تم یاد کرو ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. خالص شدہ ـ تاریکیاں :

الف ـ ظُلُمات ـ مُخلَصًا ❑ ب ـ مُخلَصًا ـ ظُلُمات ❑

۲. دوسرے افراد ـ پیغمبر (جمع) :

الف ـ اٰخَرِین ـ نَّبِیّٖنَ ❑ ب ـ دُون ـ اَنبِیَاء ❑

۳. وہ دو ـ وکیل:

الف ـ ھُمَا ـ وَکِیل ❑ ب ـ کُمَا ـ مُلُوک ❑

۴. حکمران - تم سب نہ بناؤ:

الف - لَا تَتَّخِذُوا - مُلک ❑ ب - مُلُوک - لَا تَتَّخِذُوا ❑

۵. تم باہر نکالو - تم یاد کرو:

الف - اَخْرِجْ - اُذْکُرْ ❑ ب - اُذْکُرُوا - اَخْرِجْ ❑

مشق نمبر(۲) : عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے .

۱. اِنَّهٗ کَانَ مُخْلَصًا :

الف - یقیناً وہ تھے خالص شدہ ❑

ب - یقیناً وہ خالص اور پاک تھے ❑

۲. اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ :

الف - وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ❑

ب - یقیناً وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں ❑

۳. وَ جَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ هٰرُوْنَ :

الف - اور قرار دیا اس نے ہمیں اپنے بھائی ہارون کے ساتھ ❑

ب - اور قرار دیا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو ❑

۴. ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی :

الف - پھر بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ❑

ب - پھر اس نے بھیجا ہماری طرف موسیٰؑ کو ❑

۵. اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَکَ :

الف - کہ نکالو اپنی قوم کو ❑

ب - تا کہ نکالو اپنی قوم کو ❑

۶ وَ جَعَلْنَاهُ هُدًی لِّبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ :

الف - اور قرار دیا ہم نے اس کو ہدایت، بنی اسرائیل کے لئے ❑

ب - اور قرار دیا ہم نے ہدایت بنی اسرائیل کے لئے ❑

۷. وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا

الف ۔ اور قرار دیا ہم نے تم سب کو حکمران ❑ ب ۔ اور قرار دیا اس نے تم سب کو حکمران ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى	
۲	وَ كَانَ رَسُوْلاً نَّبِيًّا	
۳	سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	
۴	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	
۵	اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	
۶	اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	
۷	وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ	
۸	اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	
۹	اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلاً	
۱۰	اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	
۱۱	اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ	
۱۲	اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَاءَ	
۱۳	جَعَلْنَاهُ هُدًى	
۱۴	ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ	
۱۵	لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	
۱۶	اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے.

۱. وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰى ۖ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

اور یاد کرو.....موسیٰ کو، یقیناً وہ تھے.....۔

۲. وَ جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا

اور قرار دیا.....نے ان کے ساتھ ان کے.....ہارون کو.....۔

۳. ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا

پھر.....ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی.....کو.....کے ساتھ۔

۴. وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ

اور.....موسیٰ کو اور.....ان کے.....تھے،.....کو۔

۵. اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا

کہ نہ بناؤ.....علاوہ (کسی اور) کو.....۔

مشق نمبر(۵): چار مشقوں حل کرکے آپ تمام الفاظ کے معانی کو یاد کرچکے ہیں۔ لھٰذا اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیتوں کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

قرآن کی زبان

فعل ماضی اور مضارع

پانچویں سبق میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ ''جو لفظ کسی کام کے ایک خاص زمانے میں انجام پانے پر دلالت کرتا ہے اسے فعل کہتے ہیں''۔ اس سبق میں آپ فعل کی دو قسموں سے مزید آشنا ہوں گے۔

فعل ماضی

خَلَقَ: اس نے پیدا کیا؛ اَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا۔

فعل ''خَلَقَ'' گزرے ہوئے زمانے میں ''پیدا کرنے'' پر دلالت کرتا ہے اور فعل ''اَرْسَلْنَا'' گزرے ہوئے زمانے میں ''بھیجنے'' پر دلالت کرتا ہے۔

فعل مضارع

یَشَاءُ: وہ چاہتا ہے یا وہ چاہے گا؛ نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں یا ہم عبادت کریں گے۔

فعل ''یَشَاءُ'' موجودہ یا آنے والے زمانے میں ''چاہنے'' پر دلالت کرتا ہے اور فعل ''نَعْبُدُ'' موجودہ یا آنے والے زمانے میں ''عبادت کرنے'' پر دلالت کرتا ہے۔

انشاء اللہ آئندہ کے اسباق میں افعال کی ساخت اور بناوٹ کے سلسلے میں کچھ وضاحت کی جائے گی۔

یاد رکھنے کے لئے

گزرے ہوئے فعل کو عربی زبان میں ''ماضی'' کہتے ہیں۔
آنے والے اور موجودہ فعل کو عربی زبان میں ''مضارع'' کہتے ہیں۔

مشق: مندرجہ ذیل افعال کے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے بتائیے کہ ان میں سے کونسا ماضی اور کونسا مضارع ھے۔

يَتَفَكَّرُونَ ـ يَعْقِلُونَ ـ نَسْتَعِينُ ـ اٰمَنُوا ـ يَهْدِي ـ اَرْسَلْنَا ـ اَنْزَلْنَا ـ بَعَثْنَا ـ يُسَلِّطُ ـ اِصْطَفٰى ـ اَخَذْنَا ـ آتَيْنَا ـ سَمّٰى ـ جَعَلَ.

حضرت موسیٰ علیہ السلام

جناب موسیٰؑ ان اولوالعزم پیغمبروں میں سے ہیں جن کا قرآن میں بہت ذکر ہوا ہے۔ پاکیزہ خصلت کی بنا پر آپؑ خدا کے پیغمبر قرار پائے۔ قرآن کریم آپ کا ذکر اس طرح کرتا ہے: " وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا "

حضرت موسیٰؑ اپنی قوم کے درمیان، ایک سعادت بخش کتاب کے ساتھ مبعوث ہوئے: " وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ " ۔ خدا نے ان کے لائق اور اہل بھائی حضرت ہارونؑ کو ان کی مدد کے لئے ان کے ہمراہ کیا تھا: " وَ جَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا "۔ اور فرعون کے جیسے کٹ حجت، ضدّی، بے یقین افراد کے پیش نظر ان دونوں کو معجزات اور کھلے دلائل سے لیس کر دیا: " ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ " ۔ یقیناً خدا کے یہ دونوں بندے درود وسلام کے اہل ہیں: " سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ... اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ "۔

جب حضرت موسیٰؑ پیغمبری کے لئے انتخاب کئے گئے تو خدا نے ان کی رسالت کے لئے کچھ اہداف، ترتیب دئے۔ باطل راستے سے انسانوں کو باہر لانا اور نور وحقیقت کی طرف ان کی ہدایت کرنا، ان کے اہم ترین مقاصد ہیں: " وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ "

اسی طرح یہ بھی آپؑ کا فریضہ تھا کہ بنی اسرائیل سے کہیں کہ کسی کو خدا کا شریک نہ قرار دیں اور تمام کاموں میں صرف اس کو مدبّر اور کارساز سمجھیں: " اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا "

بنی اسرائیل، فرعون کے ظلم وستم میں گرفتار تھے۔ خدا نے جناب موسیٰؑ کے ذریعے انھیں ظالموں کے پنجوں سے نجات دلائی اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو ذلت وخواری کے ساتھ ہلاک کر دیا: " وَاَنْجَيْنَا مُوسٰى وَ مَنْ مَعَهٗ اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ " لیکن بہانہ باز اور ناشکرے لوگ آپؑ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے اور راہِ ہدایت سے منحرف ہوتے تھے؛ اسی لئے خدا اس قوم کو ان کے اوپر نازل ہونے والی نعمتیں یاد دلاتا ہے۔ ان نعمتوں میں سے ایک یہ تھی کہ خدا نے پیغمبروں کو ان میں سے چنا تھا اور ان کو دوسری قوموں پر حکمران بنایا تھا، لیکن وہ لوگ اس کے شکرگزار نہیں تھے: " وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا "

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ... لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ..... (بقرہ/۵۳)	تَهْتَدُوْنَ: تم سب ہدایت پاجاؤ
۲. ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ..... (اعراف/۱۰۳)	بَعْد: بعد، پھر مَلَأ: بڑے، وڈیرے
۳. قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۞ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ..... (اعراف/۱۰۹، ۱۱۰)	سَاحِر: جادوگر يُرِيْدُ: وہ چاہتا ہے يُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے
۴. وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ..... (ابراھیم/۵)	ذَكِّرْ: تم یاد دلاؤ اَيَّام: دن، روز (جمع)

قرآنی آیتیں اور عبادتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوسٰى ۞ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ..... (طٰہٰ/ ۴۹، ۵۰)	مَنْ: جو، جس، کون كُمَا: تم دو شخص اَعْطٰى: اس نے عطا کیا، اس نے دیا هَدٰى: اس نے ہدایت کی
۶. وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَاءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ..... (انبیاء/ ۴۸)	فُرْقَان: (حق و باطل کو) جدا کرنے والا ضِيَاء: نور، روشنی ذِكْر: یاد، یاد آوری، یاد دہانی مُتَّقِيْن: تقویٰ والے لوگ
۷. وَ قَالَ مُوْسٰى رَبِّيْ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ ..... (قصص/ ۳۷)	اَعْلَمُ: سب سے زیادہ جاننے والا جَاءَ بِـ: وہ لایا عِنْد: پاس، نزدیک

توجہ

چھٹی آیت میں "فُرْقَان، ضِيَاء، ذِكْرًا" تینوں الفاظ توریت کی صفت کے طور پر آئے ہیں۔

آٹھواں سبق

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے

۱. اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا

..... (بقرہ/ ۱۱۹)

۲. قُلْ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا ۨ الَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

..... (اعراف/۱۵۸)

۳. لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

..... (اعراف/۱۵۸)

۴. هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ

..... (توبہ/۳۳)

۵. وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۞ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

..... (انبیاء/۱۰۷، ۱۰۸)

۶. مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

..... (احزاب/۴۰)

۷. یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا

..... (احزاب/۴۵)

۸. یٰسٓ ۞ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۞ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

..... (یس/ ۱ تا ۴)

۹. وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ

..... (صف/۶)

۱۰. وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ

..... (صف/۶)

توجہ

کبھی کبھی "و" قسم کے لئے بھی آتا ہے جیسے "والشمس" یعنی سورج کی قسم یا "والقرآن الحکیم" یعنی قرآن حکیم کی قسم۔ جیسا کہ آیت نمبر "۸" میں ہے۔

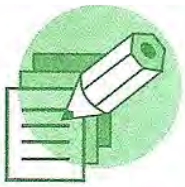

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لیں یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کریں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَحْمَد	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام	یُوحیٰ	وحی ہوتی ہے
حَقّ	صحیح، درست، حق	اٰمِنُوْا	تم سب ایمان لاؤ
خَاتَم	ختم کرنے والا	اَرْسَلَ	اس نے بھیجا
مُحَمَّد	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اِنَّما	صرف، فقط، بس
یٰس	حروف مقطعات میں سے ایک، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب	اَنَّما	کہ، یہ کہ
		یَاْتِی	وہ آئے گا
رَحْمَة	رحمت	رِجال	مرد (رَجُل کی جمع)
بَعْد	بعد	قُلْ	تم کہو
اَحَد	یکتا، تنہا	مَا	نہیں ہے (حرف نفی)
		مُبَشِّرًا	خوشخبری دینے والا
		نَذِیر	ڈرانے والا
		بَشِیر	خوشخبری دینے والا
		یُحْیِی	وہ زندہ کرتا ہے، جلاتا ہے
		یُمِیتُ	وہ مارتا ہے

"طٰہٰ، یٰسٓ، الٓمٓ" جیسے قرآن کے الفاظ کو حروف مقطعہ کہتے ہیں۔ یہ الفاظ قرآن کے ۲۹ سوروں کے شروع میں آئے ہیں۔ مفسرین نے ان کی مختلف تفسیریں کی ہیں مثلاً کہا ہے کہ یہ الفاظ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان راز کے طور پر ہیں۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے .

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے؟

۱. بَشِیر - نَذِیر

الف - خوشخبری دینے والا - ڈرانے والا ❑ ب - ڈرانے والا - خوشخبری دینے والا ❑

۲. قُل - اٰمِنُوْا :

الف - تم کہو - تم سب ایمان لاؤ ❑ ب - اس نے کہا - وہ سب ایمان لائے ❑

۳. اِنَّمَا - اَنَّمَا :

الف - صرف - کہ ❑ ب - کہ - صرف ❑

۴. یُوْحَیٰ - رِجَال :

الف - وحی ہوتی ہے - مرد (جمع) ❑ ب - مرد - وحی ہوتی ہے ❑

۵. یُحْیِی - یُمِیْتُ :

الف - وہ مارتا ہے - وہ زندہ کرتا ہے ❑ ب - وہ زندہ کرتا ہے - وہ مارتا ہے ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے؟

۱. اُس نے بھیجا - میرے بعد :

الف - اَرْسَلَ - مِنْ بَعْدِی ❑ ب - اَرْسَلْنَا - بَعْدِی ❑

۲. باپ - خوشخبری دینے والا :

الف - اِبْن - بَشِیر ❑ ب - اَب - مُبَشِّرًا ❑

۳. وہ سب ایمان لائے - تم سب ایمان لاؤ :

الف - اٰمِنُوْا - اٰمَنُوْا ❑ ب - اٰمَنُوْا - اٰمِنُوْا ❑

۴. وہ آئے گا ۔ وحی ہوتی ہے :

الف ۔ یُوحَیٰ ۔ یَاتِی ❑ ب ۔ یَاتِی ۔ یُوحَیٰ ❑

۵. وہ مارتا ہے ۔ وہ زندہ کرتا ہے :

الف ۔ یُمِیتُ ۔ یُحیِی ❑ ب ۔ یُحیِی ۔ یُمِیتُ ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ

الف ۔ میں رسول اللہ ہوں ❑ ب ۔ یقیناً میں خدا کا پیغمبر ہوں تمہاری طرف ❑

۲. اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ

الف ۔ یقیناً ہم نے بھیجا تم کو حق کے ساتھ ❑ ب ۔ ہم نے تجھے بھیجا چونکہ تو حق ہے ❑

۳. شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا

الف ۔ گواہی اور خوشخبری اور ڈر ❑ ب ۔ گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ❑

۴. لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الف ۔ اس کے لئے ہے حکمرانی آسمانوں اور زمین کی ❑ ب ۔ اس کے لئے ہے حکمرانی آسمان اور زمین کی ❑

۵. وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

الف ۔ اور لیکن رسول خدا اور نبیوں (کے سلسلے) کو ختم کرنے والا ہے ❑

ب ۔ جب کہ وہ رسول خدا اور آخری پیغمبر ہے ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ	
۲	یَأْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ اَحْمَدُ	
۳	اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ	
۴	هُوَ الَّذِی اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	
۵	یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ	
۶	قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰی اِلَیَّ	
۷	اَنَّمَا اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	
۸	اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ	
۹	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ	
۱۰	وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. یَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ

اے.....یقیناً.....خدا کا.....ہوں تمھاری.....۔

۲. وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی

اور.....ایسے.....کی جو.....میرے بعد۔

۳. اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡہُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ

اس نے.....اپنے.....کو ہدایت اور.....کے ساتھ۔

۴. وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

اور نہیں بھیجا ہم نے.....کو مگر رحمت.....کے لیے۔

۵. مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِکُمۡ

نہیں.....محمدؐ.....کسی کے تمھارے.....میں سے۔

"وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ" جیسے جملوں میں جہاں "ما" کے بعد "اِلَّا" بھی ہو وہاں "ما" حرف نفی ہوتا ہے جیسا کہ آیت نمبر "۴" میں ہے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی قرآنی آیتوں کے ترجمہ کی باری ھے لھذا ان کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

قرآن کی زبان

حرف

پانچویں سبق میں یہ ذکر ہوا تھا کہ "حرف" لفظ کی قسموں میں سے ایک ہے، اس سبق میں حرف سے کچھ اور آشنا ہوتے ہیں۔

ذیل کے جملات میں "مِنْ، اِلَیٰ، اَنْ" کے معانی کو غور سے دیکھئے:

۱. "مِنْ عِبَادِنَا" میں "مِنْ"

اس جملے میں اگر ہم صرف "مِنْ: سے" کہیں تو معنیٰ مکمل نہیں ہوگا اور یہ سوال باقی رہ جائے گا کہ "کس سے؟ کس چیز سے؟" لیکن جب اس کے بعد "عِبَادِنَا" بھی آجائے یعنی کوئی اسم آجائے تو اس کے معنی مکمل ہو جائیں گے۔ یعنی "ہمارے بندوں میں سے"۔

۲. "اِلَیٰ فِرْعَوْنَ" میں "اِلَیٰ"

اس جملے میں اگر ہم صرف "اِلَیٰ: تک، طرف" کہیں تو معنیٰ مکمل نہیں ہوں گے اور یہ سوال باقی رہ جائے گا کہ "کس طرف؟ کس چیز کی طرف؟" لیکن جب اس کے بعد "فِرْعَوْن" بھی آجائے یعنی کوئی اسم آجائے تو اس کے معنی مکمل ہو جائیں گے۔ یعنی "فرعون کی طرف"۔

۳. "اَنْ یَّشَآءَ" میں "اَنْ"

اس جملے میں اگر ہم صرف "اَنْ: کہ۔ یہ کہ" کہیں تو معنیٰ مکمل نہیں گا۔ اور یہ سوال باقی رہ جائے گا کہ "کہ... کیا ہو؟" لیکن جب اس کے بعد "یَشَآءَ" بھی آجائے یعنی کوئی فعل آجائے تو اس کے معنی مکمل ہو جائیں گے۔ یعنی "کہ چاہے"۔

توجہ

حرف کے معنی اپنے بعد آنے والے اسم یا فعل کے ذریعے پورے ہوتے ہیں۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرآن مجید میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپؐ کی نبوت اور رسالت کے سلسلے میں بہت سی آیتیں وارد ہوئی ہیں۔ خداوند عالم سورہ یٰسٓ میں آپ کو ایک پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عنوان سے مخاطب کرتا ہے: "اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ"۔ اسی طرح سورہ اعراف میں خدائے دو عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چاہتا ہے کہ لوگوں کے درمیان "رسول اللہ" کہہ کر اپنا تعارف کرواؤ: "قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّی رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا"

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے آنے والے انبیاء نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کی خوشخبری دی تھی۔ مثلاً حضرت عیسیٰؑ، بنی اسرائیل کو خوشخبری دیتے ہیں کہ میرے بعد احمد نام کا ایک پیغمبر آئے گا: "وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِی اِسْرَائِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ... وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ"۔ حضرت عیسیٰؑ کی یہ بشارت دنیا کے اختتام تک ہر زمانے کے لئے ہے۔ کیونکہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری پیغمبر ہیں۔ دفتر نبوت و رسالت پر انھوں نے مہر اختتام لگا دی ہے: "مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ"

جو آیتیں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں نازل ہوئی ہیں وہ بھی دوسرے انبیاء کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کے اہداف کو "ہدایت اور لوگوں کو دین حق کی دعوت" ہی بتاتی ہیں: "ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ"

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی طرح پیغام وحی لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور اپنی امت کو خدائے واحد کی عبادت کی دعوت دیتے ہیں: "قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ"

جو پیغمبرؐ لوگوں کی ہدایت کے لئے آیا ہے اور جو سب کے اعمال کا گواہ ہے وہ تمام انسانوں کو جنت اور خوشنودیِ خدا کی خوشخبری دیتا ہے اور دوزخ سے ڈراتا ہے: "یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا" رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالمِ انسانیت کے وہ عظیم محسن ہیں جن کا مقصد لوگوں کو گمراہی سے نجات دلانا ہے اور بغیر کسی حرص وطمع کے انھیں راہ سعادت دکھانا، جن کی ذمہ داری ہے؛ اسی لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود تمام عالمین کے لئے رحمت وبرکت کا چشمہ ہے: "وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ"

اختیاری مشق

دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَ هُمْ رَاکِعُوْنَ ..... (مائدہ/۵۵)	یُقِیْمُوْنَ: وہ سب قائم کرتے ہیں صَلٰوة: نماز یُؤْتُوْنَ: وہ سب دیتے ہیں زَکٰوة: زکوۃ رَاکِعُوْنَ: رکوع کرنے والے
۲. یٰاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ..... (مائدہ/۶۷)	بَلِّغْ: تم پہنچاؤ
۳. وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ..... (مائدہ/۶۷)	لَمْ تَفْعَلْ: تم نے نہیں انجام دیا مَا بَلَّغْتَ: تم نے نہیں پہنچایا رِسَالَة: رسالت، پیغام

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ ..... (اعراف/۱۵۸)	اُمِّيّ: جس نے کسی سے نہ پڑھا ہو يُؤْمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے، وہ ایماندار ہے كَلِمَات: الفاظ (کلمہ کی جمع)، باتیں
۵. هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ..... (توبہ/۳۳)	يُظْهِر: وہ غالب کرے عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ: سب کے سب دینوں پر
۶. وَ مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ..... (سبا/۲۸)	كَآفَّةً : سب، تمام، کل، سارے (كَآفَّةً لِلنَّاس : سب لوگوں کے لئے) اَكْثَر : اکثر، زیادہ تر

تیسرا حصہ

قرآن

- نواں سبق: قرآن کا نزول
- دسواں سبق: قرآن کی خصوصیات (۱)
- گیارھواں سبق: قرآن کی خصوصیات (۲)
- بارھواں سبق: قرآن میں توریت اور انجیل

نواں سبق

قرآن کا نزول

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِی اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی

..... (بقرہ/۱۸۵)

۲. یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

..... (نساء/۱۳۶)

۳. وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

..... (انعام/۱۵۵)

۴. اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

..... (یوسف/۲)

۵. الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

..... (ابراهیم/۱)

۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

..... (کهف/۱)

۷. وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ۚ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

..... (عنکبوت/۴۷)

۸. اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ

..... (زمر/ ۲)

۹. حٰمٓ ۞ وَ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۞ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ

..... (دخان/ ۱، ۳)

۱۰. اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۞ وَمَا اَدْرٰىکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ

..... (قدر/ ۱، ۲)

توجہ

۱. آیت نمبر "۴" میں: "اِنَّـــا" اصل میں "اِنَّ+نـــا" ہے۔ بہت سی جگہوں پر تلفظ میں آسانی پیدا کرنے کے لیے "اِنّا" آتا ہے۔

۲. آیت نمبر "۸" میں: "مُخْلِصًا" کے یوں معنی کریں: "درحالیکہ خالص کرنے والا"

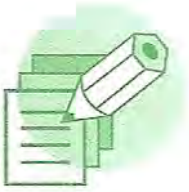

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

خدا کی مدد سے پہلے آٹھویں سبق تک آپ نے متعدد الفاظ سے آشنائی پیدا کر لی۔ قرآن میں ان کی تکرار کے پیش نظر اب آپ قرآن کے (۴۲۵۰۰) الفاظ سے واقف ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
رَمَضان	رمضان	قَدْر	مقدار، اندازہ
عَرَبِیّ	عربی (زبان)	اُعْبُدْ	تم عبادت کرو، بندگی کرو
قُرآن	قرآن	اَنْزَلَ	اس نے نازل کیا
مُبارَک، مُبٰرَکَة	مبارک، بابرکت	اُنْزِلَ	وہ نازل کیا گیا
مُخْلِصًا (مُخْلِص)	خالص کرنے والا، خالص	تُخْرِجُ	تم نکالتے ہو
اِذْن	اجازت	اِتَّبِعُوا	تم سب پیروی کرو
بَین	سامنے، بیچ (درمیان)	تُرْحَمُونَ	تم سب شامل رحمت قرار پاؤ گے تم سب شامل رحمت قرار پاتے ہو
عَبْد	بندہ، غلام		
		تَعْقِلُونَ	تم سب سمجھتے ہو
		شَهْر	مہینہ
		کَذٰلِکَ	اس طرح، اسی طرح
		کُنّا	ہم تھے، ہم ہیں
		لَعَلَّ	شاید

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		مَا	کیا، کس (چیز)
		مَا اَدْرٰىكَ	تمھیں کس نے بتایا (تمھیں کیا معلوم)
		مُنْذِرِينَ	ڈرانے والے
		نَزَّلَ	اس نے نازل کیا
		يُؤْمِنُونَ	وہ سب ایمان رکھتے ہیں (لاتے ہیں)

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف۔ لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ہے ؟

۱. اَنْزَلَ۔ اُنْزِلَ :

الف۔ اس نے نازل کیا۔ وہ نازل کیا گیا ❑ ب۔ وہ نازل کرتا ہے۔ وہ نازل ہوتا ہے ❑

۲. اِذْن۔ اُعْبُدْ :

الف۔ اجازت۔ عبادت کی ❑ ب۔ اجازت۔ تم عبادت کرو ❑

۳. کُنَّا۔ قَدْر :

الف۔ ہم تھے۔ اندازہ ❑ ب۔ وہ تھے۔ اندازہ لگاؤ ❑

۴. لَعَلَّ۔ شَهْر :

الف۔ شاید۔ مہینہ ❑ ب۔ شاید۔ آبادی ❑

۵. كَذٰلِكَ۔ مُنْذِرِيْنَ :

الف۔ وہ۔ ڈرانے والا ❑ ب۔ اس طرح۔ ڈرانے والے ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ہے ؟

۱. تم سب سمجھتے ہو۔ تم سب شامل رحمت قرار پاؤ گے :

الف۔ تُرْحَمُونَ۔ تَعْقِلُونَ ❑ ب۔ تَعْقِلُونَ۔ تُرْحَمُونَ ❑

۲. وہ سب ایمان لاتے ہیں۔ اُس نے نازل کیا :

الف۔ يُؤْمِنُونَ۔ نَزَّلَ ❑ ب۔ آمَنُوا۔ اُنْزِلَ ❑

۳. خالص۔ شاید :

الف۔ مُخلِصًا۔ لَعَلَّ ❑ ب۔ مُخلِصًا۔ تُرْحَمُونَ ❑

۴. ہم نے نازل کیا - اس نے نازل کیا :

الف - اَنْزَلْنَا - اُنْزِلَ ❑ ب - اَنْزَلْنَا - اَنْزَلَ ❑

۵. تمھیں کیا معلوم - ہم تھے :

الف - کُنَّا - مَا اَدْرَنکَ ❑ ب - مَا اَدْرَنکَ - کُنَّا ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

الف - بیشک ہم نے نازل کیا اس کو عربی قرآن ❑

ب - ہم نے نازل کیا اس کو عربی قرآن ❑

۲. فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ

الف - تو تم بندگی کرو خدا کی، (درحالیکہ) خالص کرنے والے ہو اس کے لئے دین کو ❑

ب - تم بندگی کرو خدا کی خلوص کے ساتھ اور اس کے دین کی بنیاد پر ❑

۳. كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ

الف - (قرآن) وہ کتاب ہے کہ نازل کیا ہم نے اسے تمھاری طرف ❑

ب - (قرآن) وہ کتاب جسے تمھاری طرف نازل کیا ❑

۴. فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا

الف - ان سب نے پیروی کی اس کی اور تقویٰ اختیار کیا ❑

ب - تو تم سب پیروی کرو اس کی اور تقویٰ اختیار کرو ❑

۵. اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ

الف - بیشک ہم سب تھے ڈرانے والے ❑

ب - میں تمھیں ڈرانے والا ہوں ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ	
۲	فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ	
۳	وَ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ	
۴	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ	
۵	فَاعْبُدِ اللّٰهَ	
۶	لِتُخْرِجَ النَّاسَ	
۷	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ	
۸	مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	
۹	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	
۱۰	اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهٖ	
۱۱	اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ	
۱۲	وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	
۱۳	مَا اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ	
۱۴	كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَا	

مشق نمبر(۴) : آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

.....نازل کیا ہم نے .....کو، عربی میں۔

۲. فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ

تو.....خدا کی.....دین ہے، (درحالیکہ) خالص کرنے والا۔

۳. لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

تاکہ.....لوگوں کو.....سے.....کی طرف پروردگار کے.....سے۔

۴. وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ

اور.....کتاب ہے مبارک، جسے نازل کیا ہم نے، تو تم.....اس کی

۵. هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

.....ہے.....کے لئے اور.....ہدایت سے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہرعبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

توجہ

آیت نمبر "۴" میں "مُبٰرَكٌ" کا ترجمہ "اَنْزَلْنٰهُ" سے پہلے کریں۔

مفید مشورہ

سبق یاد کرنے کے لئے ان باتوں کو یاد رکھیں

۱۔ پانچ اصول ملحوظ رکھیں: ذہن نشینی، تسلسل، شوق و جذبہ، بتدریج آگے بڑھنا، دہرانا۔

۲۔ اپنے گھر کے کسی فرد یا قریبی دوست کو ساتھی کے طور پر انتخاب کریں۔

قرآن کی زبان

ہم جنس الفاظ

ذیل کے الفاظ کو غور سے پڑھیں

۱۔ کارآمد، کارنامہ، کار خانہ، کارساز، کار بند، کاریگر،کاروان۔

۲۔ پڑھنا ، ان پڑھ ، پڑھائی ، پڑھا ہوا ، پڑھنے والا ، پڑھا لکھا ۔

۳۔دانش، د انا، سائنس دان، نادان، دانشگاہ ،دانشمند۔

اوپر ذکر ہونے والے الفاظ کے ہر گروہ میں آپ کو کچھ نہ کچھ شباہت نظر آئی ہوگی۔ کیا آپ ہر گروہ کے مشترکہ حصہ کو بیان کر سکتے ہیں؟

- پہلے گروہ کے اندر ہر لفظ میں ''کار'' آیا ہے۔
- دوسرے گروہ کے اندر ہر لفظ میں ''پڑھ'' آیا ہے۔
- تیسرے گروہ کے ہر لفظ میں ''دان'' آیا ہے۔

اس لئے ہر گروہ کے الفاظ آپس میں ہم جنس الفاظ ہیں۔ مثلاً کارآمد، کارنامہ، کارخانہ، کارساز، کاربند، کاروان اور کاریگر ہم جنس الفاظ ہیں۔

عربی میں بھی بہت سے الفاظ ہم جنس ہوتے ہیں۔ مثلاً لفظ ''عِلْم، عَلِیْم، مَعْلُوم، عَالِم'' ہم جنس ہیں۔ کیونکہ تین حروف ''ع ل م'' ان سب میں استعمال ہوئے ہیں۔

آنے والے سبق میں ہم جنس الفاظ کے حوالے سے اور زیادہ وضاحت پیش کی جائے گی اور ان کی اہمیت کے سلسلے میں مزید بتایا جائے گا۔

مشق: نیچے دئے گئے الفاظ میں سے "ھم جنس الفاظ" کو علیحدہ کیجئے اور ان کو ان کی مخصوص لائن میں لکھئے۔

عَـقْـل، عَـاقِل، عَبْد، اُعْبُدُوا، مُسْلِمًا، رَحْم، اِسْلام، يَعْقِلُونَ، عِبَاد، اَرْسَلْنَا، مُرْسَلِينَ، خَلْق، يَـعْبُـدُونَ، سَـلام، مُسْلِمِينَ، رُسُل، رَحْمٰن، خَالِق، رَحِيْم، تَعْقِلُونَ، رَسُول، يَخْلُقُ، خَلَقْنَا، رَحْمَة، رِسَالَة، تُرحَمُونَ.

عَقْل:.....

عَبْد: .....

خَلْق:.....

سَلام:.....

رَحْم: .....

رَسُول:.....

قرآن کا نزول

آسمانی کتاب قرآن مجید ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی اور آپ نے خدا کے احکام کو ساری دنیا تک پہنچایا۔

قرآن کی آیتوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب، ماہ رمضان میں رسول للہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی: "شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِی اُنْزِلَ فِیهِ الْقُرْآنُ" دوسری آیتیں اور زیادہ وضاحت کے ساتھ قرآن کے شب قدر میں نازل ہونے پر دلالت کرتی ہیں: "اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِی لَیْلَةٍ مُبٰرَكَةٍ..." اور "اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ"۔

تاہم آپ جانتے ہوں گے کہ قرآن کی سب سے پہلے نازل ہونے والی آیتیں ۲۷ رجب کو بعثت کے موقع پر نازل ہوئیں۔ لہٰذا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ قرآن، ماہ رمضان میں بھی نازل ہوا ہو اور رجب میں بھی؟

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ قرآن دو طرح سے نازل ہوا ہے۔

۱۔ بتدریج (نزول تدریجی): بعثت سے لیکر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات تک قرآن کریم بتدریج آپؐ پر نازل ہوتا رہا۔

۲۔ دفعۃً (نزول دفعی): قرآن کے حقائق اور اس کے مفاہیم و معارف ایک دفعہ مکمل طور پر شب قدر میں آپؐ پر نازل ہوئے۔ اس طرح پتہ چلتا ہے کہ شب قدر میں قرآن کے نازل ہونے سے مراد اس کا دفعی نزول ہے۔

اسی طرح قرآن عربی میں نازل ہوا ہے۔ خدا اس کے راز کو اس طرح بیان کرتا ہے: "اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْآنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ" ہم نے قرآن کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم لوگ غور و فکر کرو۔ چونکہ عمیق اور دقیق معنی بیان کرنے کے لئے عربی زبان انتہائی مستحکم اور وسیع ہے۔

قرآن کی اہم باتوں میں عبادت، خدا کی بندگی اور خالص دینداری ہے: " اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ "۔ ہم مسلمانوں کی کتاب نے تمام انسانوں کے لئے راہ ہدایت کی نشاندہی کی ہے: " هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِنَ الْهُدٰی "

قرآن وہ کتاب ہے جس کے احکام کی بنیاد پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو جہالت خرافات، اور شرک کی تاریکی سے باہر نکالا اور علم، آگاہی اور توحید کی طرف ہدایت کی: " کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ "۔

جو لوگ رحمت الٰہی میں شامل ہونا چاہتے ہیں انھیں سعادت تک پہنچانے والی اس کتاب کی پیروی کرنا چاہئے اور تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنا چاہئے: " وَ هٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ "۔

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَا اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ..... (بقرہ/ ۲۳۱)	يَعِظُ: وہ نصیحت کرتا ہے
۲. وَ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ..... (نحل/ ۶۴)	لِتُبَيِّنَ: تاکہ تم واضح کرو، بیان کرو اِخْتَلَفُوا: ان سب نے اختلاف کیا
۳. وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً .....لِلْمُسْلِمِيْنَ ..... (نحل/ ۸۹)	نَزَّلْنَا: ہم نے نازل کیا تِبْيَانًا: بیان کرنے والی (والا)

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... (بنی اسرائیل/ ۸۲)	نُنَزِّلُ: ہم نازل کرتے ہیں شِفَاء: شفا، علاج
۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ..... (کھف/ ۱)	لَمْ يَجْعَلْ: اس نے قرار نہیں دیا عِوَج: کجی، ٹیڑھا پن، ٹیڑھ
۶. اِنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ..... (زمر/ ۴۱)	اِهْتَدٰى: ہدایت پا گیا نَفْس: خود، اپنا
۷. اَللّٰهُ الَّذِی اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ..... (شوریٰ/ ۱۷)	مَا يُدْرِيكَ: تمھیں (کیا) بتاتا ہے، تمھیں کیا معلوم السَّاعَة: قیامت، وقت قَرِيْب: نزدیک

دسواں سبق

قرآن کی خصوصیات (۱)

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. الٓمّٓ ۞ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ

..... (بقرہ/ ۱، ۲)

۲. هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ

..... (آل عمران/ ۱۳۸)

۳. قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

..... (مائدہ/ ۱۵)

۴. یَهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

..... (مائدہ/ ۱۶)

۵. وَ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ یَهْدِیْهِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

..... (مائدہ/ ۱۶)

۶. طٰسٓ ۞ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۞ هُدًی وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ

..... (نمل/ ۱، ۲)

۷. وَ الَّذِیْ اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ

..... (فاطر/ ۳۱)

۸. مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ

..... (فاطر/ ۳۱)

۹. وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ

..... (زمر/۲۷)

۱۰. هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ

..... (جاثیہ/۲۰)

توجہ

۱۔ آیت نمبر "۸" میں: "بین یدیہ" کے لفظی معنیٰ "اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان" ہیں لیکن آپ اس کا ترجمہ "اس کے ہاتھوں میں" کریں۔ اس کے علاوہ "بین یدیہ" دوسری جگہوں پر "اس کے سامنے" یا "اس سے پہلے" کے معنیٰ میں بھی آئے ہیں چونکہ یہ عربی محاورہ اور ایک اصطلاح ہے۔

۲۔ آیت نمبر "۹" میں: عربی میں "ضرب" کے اصلی معنیٰ "مارنے" کے ہیں لیکن عربی محاورہ میں یہ لفظ جب "مثل" کے ساتھ استعمال ہوتا ہے تو اس کا ترجمہ اردو میں مثال دینا اور مثل پیش کرنا ہوگا کیونکہ اردو میں مثال دینا بولتے ہیں مثال مارنا نہیں بولتے۔ البتہ اسی عربی ترکیب سے استفادہ کرتے ہوئے اردو میں لفظ "ضرب المثل" استعمال ہوتا ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ایک بار پھر یاد دہانی کرادیں کہ مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تا کہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
مَثَل	مَثَل، مثال (ضرب المثل)	رِضْوان	خوشنودی، رضامندی
مَوْعِظَة	نصیحت، وعظ	اِتَّبَعَ	اس نے پیروی کی
مُتَّقِین (مُتَّقُونَ)	پرہیزگار لوگ، تقویٰ والے	اَوْحَینا	ہم نے وحی کی
بَیان	بیان، واضح کرنے والا	بُشْرٰی	خوشخبری
		بَصائِر	آگاہی، دلیلوں کا مجموعہ
		تِلْکَ	وہ، یہ (مؤنث کے لئے)
		جَاءَ	وہ آیا
		رَیْب	شک، شبہہ
		سُبُل	راستے
		ضَرَبْنَا	ہم نے دی (مثال)
		مُصَدِّق	تصدیق کرنے والا

مانوس الفاظ	معنی		نئے الفاظ	معنی
			يَتَذَكَّرونَ	وہ سب نصیحت لیں، نوٹس لیں
			يُخْرِجُ	وہ نکالتا ہے
			يَدَىٰ ، يَدَا	دو ہاتھ
			يُوقِنُونَ	وہ سب یقین رکھتے ہیں

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگایئے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے؟

۱. سُبُل ـ مَثَل:

الف ـ راستے ـ مَثَل ❑ ب ـ راستہ ـ جیسے ❑

۲. آتَيْنَا ـ يَدَيْه:

الف ـ ہم نے دیا ـ اس کا ہاتھ ❑ ب ـ ہم نے دیا ـ اس کے دو ہاتھ ❑

۳. رَيْب ـ ضَرَبْنَا:

الف ـ شک ـ ہم نے دی (مثال) ❑ ب ـ شک ـ ہم کو دیا ❑

۴. جَاءَ ـ رِضْوَان:

الف ـ وہ آیا ـ خوشنودی ❑ ب ـ وہ لایا ـ خوش ❑

۵. تِلْكَ ـ بَيَان:

الف ـ تیرے لئے ـ وضاحت ❑ ب ـ وہ ـ واضح کرنے والا ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے؟

۱. نصیحت ـ تصدیق کرنے والا:

الف ـ مَوْعِظَة ـ اِتَّبَعَ ❑ ب ـ مَوْعِظَة ـ مُصَدِّق ❑

۲. تقویٰ والے لوگ ـ وہ سب یقین رکھتے ہیں:

الف ـ مُتَّقِين ـ يُوقِنُون ❑ ب ـ مُتَّقِين ـ يَتَذَكَّرُون ❑

۳. وہ سب یقین رکھتے ہیں ـ وہ نکالتا ہے:

الف ـ يُوقِنُون ـ يَتَذَكَّرُون ❑ ب ـ يُوقِنُون ـ يُخْرِج ❑

۴. ہم نے وحی کی - اس نے پیروی کی:

الف -اَوْحَيْنَا - ضَرَبْنَا ❑ ب -اَوْحَيْنَا - اِتَّبَعَ ❑

۵. دلیلوں کا مجموعہ - خوشخبری :

الف - بَصَائِر - بُشْرىٰ ❑ ب - مَوعِظَة - بُشْرىٰ ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. هُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

الف - ہدایت اور نصیحت کرتا ہے تقویٰ کی طرف ❑

ب - ہدایت اور نصیحت ہے تقویٰ والوں کے لئے ❑

۲. هٰذَا بَصٰٓئِرُ لِلنَّاسِ

الف - یہ دلیلوں کا مجموعہ ہے لوگوں کے لئے ❑

ب - یہ آنکھوں کی طرح ہے لوگوں کے لئے ❑

۳. قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

الف -آیا تم سب (کے لئے) خدا کی طرف سے نورانی قرآن ❑

ب - بتحقیق آئی تم سب (کے پاس) خدا (کی طرف) سے روشنی ❑

۴. وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

الف - اور ہدایت کی آپ کی سیدھے راستے کی طرف ❑

ب - اور وہ ہدایت کرتا ہے ان سب کی، سیدھے راستے کی طرف ❑

۵. مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

الف - تصدیق کرنے والا اسکی جو اس کے سامنے ہے ❑

ب - تصدیق کرنے والا اس کی جو اس سے پہلے نہیں تھا ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	لَا رَيْبَ فِيْهِ	
۲	مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ	
۳	تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	
۴	كِتَابٍ مُّبِيْنٍ	
۵	لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	
۶	ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	
۷	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	
۸	يَهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ	
۹	اِتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ	
۱۰	سُبُلَ السَّلٰمِ	
۱۱	مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	
۱۲	اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ	
۱۳	هُوَ الْحَقُّ	
۱۴	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	
۱۵	اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ	
۱۶	لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ

یہ.....ہے نہیں کوئی.....، جس میں ہدایت ہے.....والوں کے لئے۔

۲. تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْآنِ وَ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ

یہ ہیں.....قرآن کی اور.....کتاب۔

۳. وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِی هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ

اور بتحقیق ہم نے دی ..... کے لئے اس.....میں ہر.....کی۔

۴. یَهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

.....دیتا ہے اس کے ذریعہ.....اس کو جس نے .....کی اس کی.....کی۔

۵. وَ الَّذِیْ اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ

اور جو ہم نے.....تمھاری طرف.....میں سے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئیں قرآنی آیات کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

الفاظ کے اصلی حروف

نویں سبق میں اس بات کی طرف اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اردو کی طرح عربی میں بھی ہم جنس الفاظ ہوتے ہیں۔ اسی طرح آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ان الفاظ میں کچھ حروف، مشترک ہوتے ہیں اور انھیں مشترک حروف کی وجہ سے ان الفاظ کو ہم جنس کہا جاتا ہے۔ مثلاً "حَمْد، حَامِد، مَحْمُود اور مُحَمَّد" میں سب کے سب الفاظ میں "ح م د" پائے جاتے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ ان الفاظ میں مذکورہ تین حروف، اصلی ہیں۔ مشترک حروف میں کچھ دوسرے حروف کے ملانے سے ہم جنس الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً "حَـــامِـــد" میں "الف" کا اور 'مَحْمُود' میں "م، و" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

جو حروف تمام الفاظ میں استعمال ہوتے ہیں اور ان کا اصلی ڈھانچہ شمار ہوتے ہیں انھیں "اصلی حروف" کہتے ہیں اور جو حروف ان میں الگ سے ملائے جاتے ہیں انھیں "زائد حروف" کہا جاتا ہے۔

مشق: ہم جنس الفاظ کے اصلی حروف بتائیے۔

نمبر شمار	ہم جنس الفاظ	اصلی حروف
۱	عَالِم، مَعلُوم، یَعْلَمُ، عَلِیم	
۲	مُلْک، مَالِک، یَمْلِکُ، مَمْلُوک	
۳	نَعْبُدُ، عَابِدُونَ، عَبْد، یَعْبُدُونَ	
۴	بَصِیر، مُبْصِرَة، بَصَر، بَصَائِر	
۵	تَصْدِیق، صَادِق، صَدَق، مُصَدِّقاً	

یاد رکھنے کے لئے

جو حروف تمام ہم جنس الفاظ میں استعمال ہوتے ہیں انھیں ''حروف اصلی'' کہا جاتا ہے۔

قرآن کی خصوصیات (۱)

دسویں اور گیارھویں سبق کا یہ حصہ قرآن کی خصوصیات سے متعلق ہوگا۔ اس میں آپ آیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے قرآن کی مندرجہ ذیل خصوصیتوں سے آشنا ہوں گے:

۱۔ **ھدایت:** بعض آیتوں میں قرآن کو پرہیزگار لوگوں کے لئے ہدایت کہا گیا ہے "ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ"۔

سورہ مائدہ میں قرآن کو ان لوگوں کے لئے ہادی بتایا گیا ہے جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش میں ہوتے ہیں "یَهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوٰنَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ"

۲۔ **نصیحت:** باتقویٰ اور پرہیزگاروں کے لئے قرآن نصیحت ہے۔ "...وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ"

۳۔ **رحمت:** ایک اور آیت، قرآن کو اہل یقین کے لئے رحمت بتاتی ہے۔ "هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ" "اہل یقین وہ لوگ ہیں جو خدا کے وعدوں پر یقین رکھتے ہیں۔

۴۔ **خوشخبری:** اہل ایمان کے لئے قرآن، خوشخبری ہے "وَ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ" چونکہ دنیا میں زحمت اور تکلیف اٹھانے کی وجہ سے خدا نے مومنوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ جنت کے اندر اپنی جاوداں زندگی نعمتوں کی برسات میں گزاریں گے۔

۵۔ **بصائر:** دوسری جگہ قرآن کو بصائر کہا گیا ہے۔ کیونکہ قرآن انسان کی آگاہی و بصیرت کا سبب بنتا ہے۔ "هٰذَا بَصٰٓئِرُ لِلنَّاسِ"۔

۶۔ **بیان**: آسمانی کتاب کی ایک اور خصوصیت، بیان ہے۔ یعنی ایسی کتاب جو خود واضح اور روشن ہونے کے علاوہ حقائق کو واضح کرنے والی بھی ہے۔ "هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ"

۷۔ **کتاب مبین**: بہت سی آیتوں میں قرآن کو "کتاب مبین" کہا گیا ہے۔ چونکہ اس کتاب میں ایسی باتیں اور ایسے مفاہیم ہیں جنھیں سب سمجھ سکتے ہیں۔ "قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ"

۸۔ **نور**: سورۂ مائدہ کی پندرھویں آیت میں آیا ہے: "قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ" جس طرح نور، خود بھی واضح ہوتا ہے اور دوسری چیزوں کو بھی واضح کرتا ہے اسی طرح قرآن کا پیام خود بھی واضح ہے اور اس کے ذریعہ بہت سے اسرار سے پردے بھی ہٹتے ہیں اور وہ انسانیت کو سعادت و فلاح کی نوید دیتا ہے۔

قرآن میں ان صفات کے علاوہ بھی قرآن کی دوسری صفتیں بیان کی گئی ہیں جنھیں اگلے سبق میں ذکر کیا جائے گا۔

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ ..... (انعام/ ۱۹)	اُوْحِیَ: وحی کی گئی اُنْذِر: میں ڈراؤں
۲. قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْآنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ ..... (بنی اسرائیل/ ۸۸)	اِجْتَمَعَت: جمع ہو جائیں، جمع ہوئے اَلْاِنْس: تمام انسان، انسان اَلْجِنّ: تمام جن، جن اَن یَّاتُوا: کہ لے آئیں یَاتُونَ بِ: وہ سب لائیں گے
۳. وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ..... (کھف/ ۵۴)	صَرَّفْنَا: ہم نے بیان کیا
۴. وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّی الْقُرْآنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ عَلِیْمٍ ..... (نمل/ ۶)	تُلَقّیٰ: تم حاصل کرتے ہو مِنْ لَّدُنْ: طرف سے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. قُرْآناً عَرَبِيّاً غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ..... (زمر / ۲۸)	ذِیْ عِـــوَج: کج، منحرف، ٹیڑھے پن والا، کجی والا (غَیْـرَ ذِیْ عِوَجٍ : بغیر کجی کے) یَتَّـقُـونَ : وہ سب تقویٰ اختیار کریں، وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں
۶. كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْآناً عَرَبِيّاً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ..... (حٰم سجدہ/۳)	فُصِّلَتْ: بیان ہوئی
۷. بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ۞ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ..... (بروج / ۲۱، ۲۲)	بَلْ: بلکہ مَجید: باعظمت لَوْح: لوح، تختہ، تختی مَحْفُوظ: محفوظ

توجہ

۱. آیت نمبر ''۲'' میں: لَئِن: لَ+اِنْ۔

۲. آیت نمبر ''۳'' میں: ''صَرَّفْنَا'' کے اصل معنیٰ ''گھمانے''، ''پھرانے'' کے ہیں لیکن لفظ کے سیاق وسباق کے اعتبار سے اس کا ترجمہ ''بیان کرنا'' ہوگا۔ دونوں باتوں کو مدنظر رکھ کر اس کا ترجمہ ''پھیر بدل کر بیان کرنا'' یا ''بدل بدل کر بیان کرنا'' بھی کیا جاسکتا ہے۔

گیارھواں سبق

قرآن کی خصوصیات (۲)

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

..... (بقرہ/ ۲۱۳)

۲. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهٰنٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا

..... (نساء/ ۱۷۴)

۳. اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

..... (بنی اسرائیل/ ۹)

۴. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

..... (بنی اسرائیل ۸۲)

۵. وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ

..... (نحل/ ۸۹)

۶. اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

..... (حجر/ ۹)

۷. كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ

..... (ص/ ۲۹)

۸. .....اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ ..... ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

..... (زمر/ ۲۳)

۹. اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالذِّکۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ وَ اِنَّهٗ لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ

..... (حٰمٓ سجدہ/۴۱)

۱۰. اَللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَ الۡمِیۡزَانَ

..... (شوریٰ/۱۷)

۱. آیت نمبر "۱" میں: "لِیَحۡکُمَ" میں جو "لِ" آیا ہے اس کے معنیٰ "تاکہ" ہیں اس طرح آیت نمبر "۷" میں "لِ" کے معنیٰ بھی "تاکہ" کے ہیں۔

۲. آیت نمبر "۶" میں: نحن: خود

۳. آیت نمبر "۷" میں: "مُبٰرَکٌ" کا ترجمہ "اَنۡزَلۡنٰهُ" سے پہلے کریں۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
ذِکر	یاد، قرآن، ذکر، یاددہانی	اِختَلَفُوا	ان سب نے اختلاف کیا
رَحمَة	رحمت	اَقوَم	سب سے زیادہ مضبوط
شِفَاء	شفا	اَلَّتِی	جو (مؤنث کے لئے)
حَدِیث	بات	تِبیان	واضح کرنے والا، بیان کرنے والا
بُرھان	واضح دلیل	حَافِظُونَ (حافِظِینَ)	حفاظت کرنے والے، نگہبان
مِیزَان	معیار (ترازو)	کَفَرُوا	ان سب نے انکار کیا، کفر اختیار کیا
اَحسَن	بہتر، سب سے اچھا	لَمّا	جب، جس وقت
		نَحنُ	ہم سب
		نَزَّلنا	ہم نے نازل کیا
		نُنَزِّلُ	ہم نازل کرتے ہیں
		هِیَ	وہ (مؤنث کے لئے)
		یَحکُمُ	وہ فیصلہ کرے، وہ فیصلہ کرتا ہے
		یَدَّبَّرُوا	وہ سب غور کریں، وہ سب غور کرتے ہیں

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے.

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اَلَّتِی - لَمَّا :

الف-جب - جو ❑ ب-جو - جب ❑

۲. کَفَرُوا - یَدَّبَّرُوا:

الف-ان سب نے انکار کیا-ان سب نے غور کیا ❑ ب - ان سب نے انکار کیا - وہ سب غور کریں ❑

۳. تِبْیَان - مِیزَان:

الف - واضح کرنے والا - ترازو ❑ ب - بیان - دروازہ ❑

۴. نَحْنُ - ھِیَ :

الف - ہم سب - وہ ❑ ب - ہم - وہ سب ❑

۵. نَزَّلْنَا - نُنَزِّلُ :

الف - ہم نازل کرتے ہیں - ہم نے نازل کیا ❑ ب - ہم نے نازل کیا - ہم نازل کرتے ہیں ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. شفا - واضح کرنے والا :

الف - شِفَاء - مِیزَان ❑ ب - شِفَاء - تِبْیَان ❑

۲. واضح دلیل - حفاظت کرنے والے :

الف - بُرْھَان - حَافِظُون ❑ ب - حَدِیث - مُبَارَک ❑

۳. ان سب نے اختلاف کیا - وہ فیصلہ کرے :

الف - اِخْتَلَفُوا - یَحْکُم ❑ ب - کَفَرُوا - یَحْکُم ❑

۴. سب سے زیادہ مضبوط - یاد :

الف - حَافِظُون - ذِکر ❑ ب - اَقْوَم - ذِکر ❑

۵. سب سے اچھا - بابرکت :

الف - اَحْسَن - مُبَارَک ❑ ب - اَقْوَم - مُبَارَک ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالذِّکْرِ

الف - جن لوگوں نے انکار کیا دین کا ❑

ب - یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا قرآن کا ❑

۲. تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ

الف - واضح کرنے والا تمام چیزوں کو ❑

ب - تمام چیزوں کو واضح کرتا ہے ❑

۳. اَنْزَلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِیْزَانَ

الف - اس نے نازل کیا کتاب کو برحق اور معیار کو ❑

ب - وہ نازل کرتا ہے کتاب کو حقیقت پرکھنے کے لئے ❑

۴. یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ

الف - ہدایت کرنے والا ہے ہر استوار کی ❑

ب - وہ ہدایت کرتا ہے اس (راستے) کی جو سب سے زیادہ مضبوط ہے ❑

۵. اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ

الف - یقیناً ہم نے خود نازل کیا قرآن کو ❑

ب - حقیقتاً ہم نے قرآن کو تم پر نازل کیا ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	
۲	وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ نُورًا	
۳	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ	
۴	مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ	
۵	لَمَّا جَاءَهُمْ	
۶	وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ	
۷	وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	
۸	اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	
۹	ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	
۱۰	يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ	
۱۱	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ	
۱۲	لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيٰتِهٖ	
۱۳	اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ	
۱۴	لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	
۱۵	فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ	
۱۶	وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

.....لوگو!.....تمہاری طرف.....،تم سب کے پروردگار کی طرف سے۔

۲. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ

یقیناً.....انکار کیا.....جب.....ان کی طرف۔

۳. ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ

.....خدا کی ہدایت ہے.....اس کے ذریعہ.....چاہے۔

۴. اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا

..... اس کو.....بابرکت ہے،تاکہ.....۔

۵. وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

.....نازل کیا.....کے ساتھ.....کو برحق،تاکہ.....لوگوں کے درمیان۔

مشق نمبر(۵): چار مشق حل کرکے آپ تمام الفاظ کے معانی یاد کرچکے ہیں۔لہٰذا اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیات کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

ہم وزن الفاظ

یہ بات گزر چکی ہے کہ ہم جنس الفاظ میں جو چیز قدر مشترک ہوتی ہے وہ اصلی حروف ہیں۔ الفاظ میں ایک اور مشترک چیز پائی جاتی ہے جن کو یہاں مثال کی شکل میں بیان کیا جا رہا ہے۔ الفاظ کے درج ذیل گروہ کو ایک بار غور سے دیکھئے۔

۱. خَالِق، رَازِق، عَالِم، فَالِق، سَاجِد.

۲. مَحْمُود، مَعْرُوف، مَظْلُوم، مَنْصُور، مَنْقُوص.

۳. رَحِیم، عَلِیم، بَصِیر، خَبِیر، مَجِید.

مندرجہ بالا تین گروہوں میں سے ہر گروہ کے الفاظ کے درمیان کچھ شباہت پائی جاتی ہے اسی وجہ سے ہر گروہ کے الفاظ ایک وزن، ایک انداز اور ایک آہنگ کے ساتھ ادا ہوتے ہیں۔ جبکہ ان کے اصلی حروف الگ الگ ہوتے ہیں یعنی وہ آپس میں ہم جنس نہیں ہوتے۔ مثلاً پہلے گروہ کے الفاظ کے اصلی حروف بالترتیب (خ ل ق)، (ر ز ق)، (ع ل م)، (ف ل ق) اور (س ج د) ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کے اندر ایک مشابہت موجود ہے۔

جب آپ ان حروف پر غور کریں گے تو اندازہ ہوگا کہ ان سب میں اصلی حروف کے علاوہ پہلے حرف کے بعد ایک "الف" بھی موجود ہے جو اصلی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ان حروف کے زیر، زبر اور ساکن حروف کی تعداد ایک ہے اور زیر زبر کی ترتیب بھی ایک طرح کی ہے۔

دوسرے گروہ میں "میـــم" لفظ کے شروع میں آیا ہے۔ "واو" کا آخری حرف سے پہلے اضافہ ہوا ہے اور تیسرے گروہ میں "ی" آخری حرف سے پہلے زیادہ ہوئی ہے۔

علمی زبان میں ایسے الفاظ کو "هم وزن الفاظ" کہتے ہیں کیونکہ ان الفاظ کا انداز، آہنگ یعنی "وزن" ایک ہوتا ہے۔

لہٰذا پہلے گروہ کے الفاظ آپس میں "ہم وزن" ہیں۔ اسی طرح دوسرے اور تیسرے گروہ کے الفاظ بھی اپنی اپنی جگہ آپس میں ہم وزن ہیں۔

یاد رکھنے کے لئے

جن الفاظ کے حروف اصلی الگ الگ ہیں لیکن اس کے باوجود، زائد حروف، زیر، زبر اور سکون کی تعداد اور ترتیب میں ایک جیسے ہیں، ان کو "ہم وزن الفاظ" کہتے ہیں۔

قرآن کی خصوصیات (۲)

گزشتہ سبق میں قرآن کی بعض خصوصیات بیان کی گئی تھیں اس سبق کے اندر دیگر خصوصیات بیان کی جارہی ہیں۔

۱۔ **برھان:** اس لفظ سے مراد وہ قوی دلیل ہے جس میں کسی غلطی کا امکان نہ ہو۔ خدا نے قرآن کو ایک مستحکم اور قوی برہان کے طور پر پیش کیا ہے۔ اسی استحکام اور قوت کی وجہ سے کوئی شخص قرآن میں کسی طرح کا شبہہ نہیں ڈال سکا ہے: " یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ كُمْ بُرْهٰنٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ "

۲۔ **شفاء:** یہ کتاب انسان کو باطنی اور روحانی بیماریوں سے شفا دیتی ہے۔ عقائد سے متعلق آیتیں کفر، شرک اور نفاق سے دلوں کو پاک کرتی ہیں۔ اخلاق سے متعلق آیتیں حسد، غرور، جھوٹ اور غیبت جیسی بیماریوں کا علاج کرتی ہیں، جو کہ انسان اور، معاشرے کی نفسیاتی سلامتی کے لئے خطرہ ہیں۔ قرآن کے معاشی احکام بے انصافی اور بے عدالتی کو انسانی سماج سے دور کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ صرف وہ لوگ اس شفا بخش نسخے سے بہرہ مند ہو سکتے ہیں جو کتاب خدا کی حقانیت پر کامل ایمان رکھتے ہوں: " وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ "

۳۔ **مضبوط ترین راہ کی ھدایت کرنے والا:** صرف قرآن کے دستورات اور اس کا نظام زندگی ایسا ہے جو انسان کی سعادت کی ضمانت دے سکتا ہے: " اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ "

۴۔ **تبیان:** قرآن نے کائنات کی ہر اس حقیقت کو بیان کر دیا ہے جو انسان کی ہدایت و سعادت کے لئے

ضروری ہے۔اسی وجہ سے خدا قرآن کو ہر چیز کا بیان کرنے والا بتاتا ہے: " وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ "

۵۔ **احسن الحدیث:** سب سے عمدہ اور سب سے خوبصورت کلام، خدا کا کلام ہے۔اس لئے قرآن کریم، احسن الحدیث ہے:" اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ "

۶۔ **ذکر:** قرآن، تذکرہ اور یاددہانی کی کتاب ہے۔انسان کو اپنے نفس کی، خدا کی، نعمتِ الٰہی کی اور قیامت کی یاد دلاتا ہے۔اسے خوابِ غفلت سے بیدار کرتا ہے اور انسان کی مادی و روحانی ترقی کی راہوں کی نشاندہی کرتا ہے:" اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ "

۷۔ **غور و خوض کی کتاب:** قرآن کی باتوں میں غور وخوض کرنا چاہئے اور سعادت تک پہنچنے کے لئے اس کے وسیع علوم سے استفادہ کرنا چاہئے:" كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيٰتِهٖ "

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ..... (یونس/۵۷)	جَاءَتْ: آئی صُدُوْرُ: سینہ (صدر کی جمع)
۲. الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ..... (ابراھیم/۱)	
۳. قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِیُثَبِّتَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًی وَ بُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ..... (نحل/۱۰۲)	رُوْحُ الْقُدُسِ: جبرئیلؑ یُثَبِّتَ: وہ استوار کرے، وہ استوار کرتا ہے
۴. اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ ..... (بنی اسرائیل/۹)	یُبَشِّرُ: وہ بشارت دیتا ہے یَعْمَلُوْنَ: وہ سب انجام دیتے ہیں

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ..... (یس/ ۶۹)	مَا: نہیں (حرف نفی) عَلَّمْنَا: ہم نے سکھایا شِعْر: شعر يَنْۢبَغِي: وہ شان کے لائق ہے، مناسب ہے
۶. وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ..... (قمر/ ۱۷)	يَسَّرْنَا: ہم نے آسان کیا هَل: کیا؟ مِنْ: کوئی مُدَّكِر: نصیحت لینے والا لِلذِّكْرِ: نصیحت حاصل کرنے کے لیے
۷. اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۞ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ..... (واقعہ/ ۷۷، ۷۹)	كَرِيْم: رتبہ والا، عظیم، بزرگ، قابل قدر لا يَمَسُّ: وہ سب نہیں چھوتا ہے، چھوتے ہیں مُطَهَّرُوْنَ: پاک و پاکیزہ افراد

توجہ

چھٹی آیت میں ترجمہ کی سہولت کے لئے لفظ "مِنْ" کا ترجمہ نہ کیجئے۔

بارھواں سبق

قرآن میں توریت اور انجیل

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا

..... (بقرہ/ ۹۱)

۲. وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۞ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

..... (آل عمران/ ۳-۴)

۳. وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِيْلَ

..... (آل عمران/۴۸)

۴. اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ

..... (مائدہ/ ۴۴)

۵. وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ

..... (مائدہ/۴۶)

۶. وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

..... (مائدہ/۴۷)

۷. وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَا اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ

..... (مائدہ/ ۶۶)

۸. اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْکُرْ نِعْمَتِی عَلَیْکَ وَ عَلٰی وٰلِدَتِکَ

..... (مائدہ/ ۱۱۰)

۹. وَ اِذْ عَلَّمْتُکَ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ وَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِیْلَ

..... (مائدہ/ ۱۱۰)

۱۰. وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ

..... (توبہ/ ۱۱۱)

۱. پانچویں آیت کے اندر "مُصَدِّقاً لِمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّورَاةِ" میں "التَّورَاةِ" کا ترجمہ "مَا بَیْنَ یَدَیْهِ" سے پہلے کریں اور ترجمہ کی سہولت کے "مِن" کا ترجمہ نہ کریں۔

۲. "هُمْ" کا ترجمہ چھٹی آیت میں "خود" کے ذریعہ کیجئے۔ نیز "وَلْیَحْکُمْ" کے یوں معنی کیجئے: اور وہ سب فیصلہ کریں۔

۳. ترجمہ کی سہولت کے لئے ساتویں آیت میں "اَنَّ" کا ترجمہ نہ کیجئے۔

۴. کلمہ "حَقًّا" صفت ہے "وَعْدًا: وعدہ" کے لیے، لہٰذا "عَلَیْهِ" کے معنی "حَقًّا" کے بعد کیجئے۔

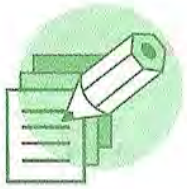

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِنْجِیل	انجیل	اَقَامُوا	انھوں نے برپا کیا، قائم کیا
اَھْل	اہل، والا (واحد اور جمع)	اَنَّ	کہ، یہ کہ
تَوْرٰۃ	توریت	اُولٰئِکَ	وہ لوگ، یہ لوگ
وَالِدَۃ	ماں، والدہ	عَلَّمْتُ	میں نے تعلیم دی، میں نے سکھایا
		فُرْقان	قرآن، حق و باطل کو جدا کرنے والا
		قَالُوا	انھوں نے کہا
		قِیلَ	کہا گیا
		(لَم) یَحْکُمْ	اس نے فیصلہ (نہیں) کیا
		لَوْ	اگر، چنانچہ، کاش، اگرچہ
		نُؤمِنُ	ہم ایمان لاتے ہیں، لائیں گے
		ھا	وہ (مؤنث کے لئے)
		وَعْد	وعدہ
		وَلْیَحْکُمْ	اور وہ فیصلہ کرے، اور وہ سب فیصلہ کریں
		فَاسِقُونَ (فَاسِقِینَ)	نافرمان لوگ
		یُعَلِّمُ	وہ تعلیم دیتا ہے، وہ سکھاتا ہے

توجہ

- مضارع پر اگر "لم" داخل ہو جائے تو اس کے معنیٰ کو ماضی منفی کے معنیٰ میں تبدیل کر دیتا ہے، جیسے "یَحْکُمُ"، یعنی وہ حکم کرتا ہے یا وہ فیصلہ کرے گا اور "لَمْ یَحْکُمْ"، یعنی اس نے حکم نہیں کیا۔
- قرآن میں لفظ "حکم" کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً فیصلہ، نبوت، فرمان، علم، قرآن اور حکم کرنا۔
- "لو" اگر "و" کے ساتھ استعمال ہو یعنی جملہ میں "ولو" آجائے تو اس کا ترجمہ "اگرچہ" یا "چاہے" ہوگا۔

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے .

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. اَقَامُوا - نُؤمِنُ :

الف - ہم نے قیام کیا - ہم ایمان لائے ❑ ب - انھوں نے برپا کیا - ہم ایمان لائیں گے ❑

۲. هَا - لَوْ :

الف - وہ (مؤنث) - اگر ❑ ب - ہاں - اگر ❑

۳. عَلَّمْتُ - يُعَلِّمُ :

الف - میں نے سیکھا - وہ سیکھتا ہے ❑ ب - میں نے سکھایا - وہ سکھاتا ہے ❑

۴. يَحْكُمُ - وَلْيَحْكُمْ:

الف - وہ فیصلہ کرے گا - اور وہ فیصلہ کرے ❑ ب - اسے فیصلہ کرنا چاہئے - وہ فیصلہ کرے گا ❑

۵. اَنَّ - وَعْد:

الف - کہ - اس نے وعدہ کیا ❑ ب - کہ - وعدہ ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱۔ نافرمان لوگ - اہل :

الف - كَافِرِينَ - بِنْت ❑ ب - فَاسِقُونَ - اَهْل ❑

۲ حق و باطل کو جدا کرنے والا - ان لوگوں نے برپا کیا :

الف - فُرْقان - اَقَامُوا ❑ ب - قُرْآن - اَقَامُوا ❑

۳ اس نے فیصلہ نہیں کیا۔ اور وہ فیصلہ کریں :

الف ۔ لَمْ یَحْکُمْ ۔ وَلْیَحْکُمْ ❑ ب ۔ وَلْیَحْکُمْ ۔ لَمْ یَحْکُمْ ❑

۴ یقیناً ۔ کہ :

الف ۔ اَنَّ ۔ اِنَّ ❑ ب ۔ اِنَّ ۔ اَنَّ ❑

۵۔ انبیاء ۔ ماں:

الف ۔ نَبِیِّیْنَ ۔ وَالِد ❑ ب ۔ نَبِیُّوْنَ ۔ وَالِدَة ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. یَحْکُمُ بِهَا النَّبِیُّوْنَ

الف ۔ فیصلہ کرتے ہیں اس کے ذریعہ انبیاء ❑

ب ۔ فیصلہ کرتے ہیں اس کا، انبیاء ❑

۲. مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ

الف ۔ تصدیق کرتا ہے اس کی جو اس سے پہلے تھا ❑

ب ۔ تصدیق کرنے والا اسکی جو اس کے سامنے ہے ❑

۳. اُذْکُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْکَ وَ عَلٰی وَالِدَتِکَ

الف ۔ میں یاد کرتا ہوں اپنی نعمت کو (جو) تجھ پر اور تیرے باپ پر (نازل ہوئی) ❑

ب ۔ تم یاد کرو میری نعمت کو (جو) تم پر اور تمہاری ماں پر (نازل ہوئی) ❑

۴. وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَ الْاِنْجِیْلَ

الف ۔ اور اگر وہ لوگ قائم کرتے توریت اور انجیل (کے حکم) کو ❑

ب ۔ اور اگر قائم کرتے توریت اور انجیل (کے حکم) کو ❑

۵. وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِیْلِ

الف ۔ یہ وعدہ ہے اس پر برحق، توریت اور انجیل میں ❑

ب ۔ وعدہ دیا اس پر توریت و انجیل کے حقائق کا ❑

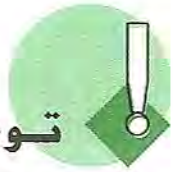

توجہ

- (یَحکُمُ :وہ فیصلہ کرتا ہے) کا ترجمہ یہاں "وہ فیصلہ کرتے ہیں" ہوگا چونکہ اس کا فاعل "انبیاء" ہے جو جمع کا صیغہ ہے۔
- یہاں پر "اَقامُوا" کا ترجمہ "انھوں نے قائم کیا" کے بجائے "وہ قائم کرتے" ہوگا چونکہ اس سے پہلے لفظ "لَو" موجود ہے۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰةَ	
۲	فِیْهِ هُدًی وَّ نُوْرٌ	
۳	وَ آتَینَاهُ الْاِنْجِیْلَ	
۴	وَ هُدًی وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ	
۵	یُعَلِّمُهُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ	
۶	وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِیْلَ	
۷	قَالَ اللّٰهُ یَاعِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ	
۸	اُذْکُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْکَ	
۹	وَ اِذْ عَلَّمْتُکَ الْکِتٰبَ	
۱۰	وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ	
۱۱	وَلْیَحْکُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ	

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱۲	وَ مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ	
۱۳	فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ	
۱۴	وَ مَا اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ	
۱۵	وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا	
۱۶	نُؤْمِنُ بِمَا اُنْزِلَ عَلَیْنَا	

مشق نمبر(۴): آیتوں کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے۔

۱. فِیْهَا هُدًی وَّ نُوْرٌ یَحْکُمُ بِهَا النَّبِیُّوْنَ

.....ہے ہدایت اور.....فیصلہ کرتے ہیں.....انبیاء۔

۲. مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰةِ وَ هُدًی وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ

تصدیق کرنے والا ہے ..... جو اس کے سامنے ہے اور ..... اور

.....تقویٰ والوں کے لئے۔

۳. وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ

اور.....توریت اور .....(قرآن سے) پہلے، .....کے لئے۔

۴. اُذْکُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْکَ وَ عَلٰی وَالِدَتِکَ

یاد کرو.....نعمت.....پر اور.....پر۔

۵. وَ مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

اور جنھوں نے .....، اُس کے ذریعہ جو.....خدا نے، تو وہ سب.....ہیں۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے لہٰذا ان کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

الفاظ کا وزن

گیارھویں سبق میں یہ بات آچکی ہے کہ ہم وزن الفاظ ان الفاظ کو کہتے ہیں جن کے حروف اصلی تو الگ الگ ہیں لیکن ان میں پائے جانے والے حروف زائد کی تعداد اور ترتیب ایک طرح کی ہے اور وہ زبر زیر پیش میں بھی ایک جیسے ہیں۔ اسی طرح ان کے تلفظ کا آہنگ بھی ایک جیسا ہے۔

اس سبق میں الفاظ کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا ان مثالوں پر توجہ کریں:

۱. رَازِق - عَالِم - مَالِک.

۲. مَحْمُود - مَنْصُور - مَیْسُور.

۳. عَلِیم - حَلِیم - خَبِیر.

پہلے گروہ کے الفاظ کے اصلی حروف بالترتیب اس طرح ہیں: ر ز ق - ع ل م - م ل ک.

الفاظ کے وزن معلوم کرنے کے لئے اصلی حروف کو بنیاد بنانا کافی ہوگا۔ اس طرح سے کہ پہلے اصلی حرف کے مقابل میں "ف" کو قرار دیں گے اسی طرح دوسرے حرف اصلی کے مقابل میں "ع" کو اور تیسرے حرف اصلی کے مقابلے میں "ل" کو رکھیں گے اور سارے کے سارے زائد حروف کو اپنی ترتیب کے ساتھ "ف ـــ ع ـــ ل" کے آگے پیچھے لے آئیں گے۔ اسی طرح دوسرے اور تیسرے گروہ کے الفاظ کے وزن معلوم کرنے کے لیے بھی یہی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ جس کی وضاحت یوں ہے:

گروہ		ہم وزن الفاظ		الفاظ کا وزن
الف	ر ا زِ ق ف ا عِ ل	عـــالِـــم ف ا عِ ل	مـــــالِك ف ا عِ ل	فَـــاعِـــل
ب	مَـحْـمـود مَ فْ ع و ل	مَـنْـصـور مَ فْ ع و ل	مَيْـــسـور مَ فْ ع و ل	مَـــفْـعُـول
ج	عَـلِـــيـم فَ عِ ی ل	حَـلِـــيـم فَ عِ ی ل	خَبِـــيـر فَ عِ ی ل	فَـــعِـيـــل

آپ نے ملاحظہ کیا کہ بیان شدہ طریقہ کو بروئے کار لا کر معلوم ہو گیا کہ پہلے گروہ کے الفاظ "فَاعِل" کے وزن پر، دوسرے گروہ کے الفاظ "مَفْعُول" کے وزن پر اور تیسرے گروہ کے الفاظ "فَعِیل" کے وزن پر ہیں۔

مشق: نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے حروف اصلی کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے ساتھی یا اپنے گھر کے کسی فرد کے ساتھ مل کر، ان کے وزن بتائیے۔

الفاظ	اصلی حروف	وزن	الفاظ	اصلی حروف	وزن
كَفَرُوا	ک ف ر	فَعَلُوا	كَافِرُوْنَ	ک ف ر	.....
خَتَمَ	خ ت م	.....	نَعْبُدُ	ع ب د	.....
اَلِيم	ا ل م	.....	اَنْعَمْتَ	ن ع م	اَفْعَلْتَ
خَالِق	خ ل ق	.....	مَغْضُوْب	غ ض ب	.....
نَاصِرِيْن	ن ص ر	.....	كِتَاب	ک ت ب	.....
حَمِدَ	ح م د	.....	رَزَقْنَا	ر ز ق	.....
عَظِيْم	ع ظ م	.....	مُفْلِحُوْن	ف ل ح	.....
رَحْمٰن	ر ح م	فَعْلان	صِرَاط	ص ر ط	.....

قرآن میں توریت اور انجیل

دو آسمانی کتابوں یعنی توریت اور انجیل کو خدائے مہربان نے انسانوں کی ہدایت کے لئے دو اولوالعزم پیغمبروں یعنی حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ پر نازل فرمایا تھا۔

توریت اور انجیل میں تحریف

رفتہ رفتہ یہ کتابیں یہودیوں کے ہواپرست علماء کے ہاتھوں تحریف ہوگئیں۔

توریت اور انجیل دونوں قرآن کی طرح لوگوں کے لئے ہدایت اور تقویٰ والوں کے لئے وعظ و نصیحت تھیں۔ سورۂ مائدہ کی ۴۴ ویں آیت میں خداوند عالم توریت کو ہدایت اور نور پر مشتمل کتاب کے عنوان سے متعارف کراتا ہے۔ اس آیت کے مطابق بنی اسرائیل کے انبیاء توریت کی بنیاد پر لوگوں کے اوپر حکومت کرتے تھے اور اسی کی بنیاد پر ان کے درمیان فیصلہ کرتے تھے: "اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ"

قرآن کی بعض آیتوں میں انجیل کو بھی ہدایت اور نور نیز توریت کی تصدیق کرنے والی کتاب کہا گیا ہے:

"وَاٰتَيْنَاهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ"

آسمانی کتابوں کے اوصاف کا موازنہ

آسمانی کتب توریت و انجیل کے اوصاف اور قرآن مجید کی خصوصیات کا ایک دوسرے سے موازنہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ تمام آسمانی کتابوں میں ایک جیسے اصول موجود تھے جن سے انسان کو ہدایت ملتی ہے۔ اسی وجہ سے ہر پیغمبر اپنے سے پہلے پیغمبر کی تصدیق کرنے والا رہا ہے۔

قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اگر عیسائی چاہتے ہیں کہ گنہگار اور نافرمان شمار نہ کئے جائیں تو انجیل میں آئے ہوئے احکام پر عمل کریں: "وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ "

اهل کتاب کا حقیقی هدایت سے دور هونا

چونکہ اہل کتاب من جملہ عیسائیوں نے انجیل میں تحریف کی اس لئے راہ ہدایت سے دور ہو گئے۔ کیونکہ اگر مثلاً انجیل پر عمل کرتے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کے سلسلے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری کو ضرور قبول کرتے اور خدا کے آخری پیغمر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انسانیت کے لئے مکمل ترین نظام لانے والے پر ضرور ایمان لاتے۔

اختیاری مشق

قرآن کے ترجمہ اور اس کے معانی کے لحاظ سے جو طالب علم زیادہ معلومات رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ..... (آل عمران/ ۶۵)	لِمَ تُحَاجُّون: تم سب کیوں بحث کرتے ہو؟ وَ: درحالیکہ، جبکہ مَا اُنْزِلَت: وہ نازل نہیں ہوئی
۲. كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰي نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ..... (آل عمران/ ۹۳)	طَعَام: کھانا حِلّ: حلال حَرَّمَ: اس نے حرام کیا (اَن) تُنَزَّلَ: وہ نازل کی جائے، وہ نازل ہو
۳. قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ ..... (آل عمران/ ۹۳)	فَاْتُوا بِـ: پس تم سب لاؤ اُتْلُوا: تم سب پڑھو، تم سب تلاوت کرو

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ..... (مائدہ/۶۸)	لَسْتُمْ: تم لوگ نہیں ہو (لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ: نہیں ہو کسی [حق] چیز پر) حَتّٰى: یہاں تک کہ، تا کہ تُقِيْمُوا: تم لوگ برپا کرو، تم لوگ قائم کرو
۵. اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ ..... (اعراف/۱۵۷)	يَتَّبِعُوْنَ: وہ سب پیروی کرتے ہیں يَجِدُوْنَ: وہ لوگ پاتے ہیں مَكْتُوْب: لکھا ہوا
۶. اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ..... (توبہ/۱۱۱)	اِشْتَرٰى: اس نے خریدا اَمْوَال: مال، ثروت (جمع) جَنَّة: جنت، بہشت
۷. يُقٰتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ..... (توبہ/۱۱۱)	يُقَاتِلُوْنَ: وہ سب جنگ کرتے ہیں، جہاد کرتے ہیں سَبِيْل: راہ، راستہ، طریقہ يَقْتُلُوْنَ: وہ سب قتل کرتے ہیں يُقْتَلُوْن: وہ سب قتل کئے جاتے ہیں
۸. وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰةِ ..... (صف/۶)	بَيْنَ يَدَيَّ: (جو) میرے سامنے ہے

چوتھا حصہ

ولایت

- تیرھواں سبق: اللہ کی مالکیت اور حکمرانی
- چودھواں سبق: اللہ کی ھدایت
- پندرھواں سبق: اللہ کی ولایت
- سولھواں سبق: انبیاء و اوصیاء کی ولایت

تیرھواں سبق

اللہ کی مالکیت اور حکمرانی

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے :

۱. وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاءُ وَ اللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيْمٌ

..... (بقرہ/۲۴۷)

۲. وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

..... (مائدہ/۱۷)

۳. وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

..... (مائدہ/۱۸)

۴. اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ

..... (توبہ/۱۱۶)

۵. اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

..... (یونس/۵۵)

۶. وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ

..... (نحل/۵۲)

۷. وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

..... (نحل/۷۳)

۸. فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

..... (مؤمنون / ۱۱۶)

۹. قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفٰعَةُ جَمِيْعًا لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

..... (زمر / ۴۴)

۱۰. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ النَّاسِ ۞ اِلٰهِ النَّاسِ

..... (ناس / ۱ – ۳)

توجہ اور خوشخبری

۱۔ چوتھی آیت میں دوسرے "مِنْ" کا ترجمہ "کوئی" کے ذریعہ کیجئے۔

۲۔ شاید آپ کو یقین نہ آئے کہ کتاب کا تیسرا حصہ پڑھ کر آپ قرآن کے تقریباً ۴۶۳۰۰ الفاظ سے آشنا ہو گئے ہیں۔ یعنی قرآن کے ۶۲ فیصد سے زیادہ الفاظ کا ترجمہ کر سکتے ہیں!

اور اِن شاء اللہ اس جلد کے اختتام پر خدا کی مدد اور اپنی سعی و کوشش کے ساتھ تقریباً ۲۶۶۹ / دیگر الفاظ سے آشنا ہو جائیں گے لہٰذا خوشخبری اور مبارکباد کا مقام ہے۔

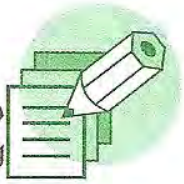

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

گزشتہ اسباق کی طرح الفاظ خصوصاً نئے الفاظ کے معانی ایک دوسرے سے پوچھنا، الفاظ اور معانی یاد کرنے میں بہت بڑا مددگار ہوگا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَکْثَر	زیادہ، اکثر	مَلِک	فرمانروا، حاکم
رِزْق	رزق، روزی	اَعُوذُ	میں پناہ مانگتا ہوں (مذکر اور مؤنث)
عَرْش	عرش، تخت	اَلَا	آگاہ ہو جاؤ، خبردار
غَیْر	غیر، علاوہ، نہیں	تَتَّقُونَ	تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو، تم سب ڈرتے ہو
شَفَاعَة	شفاعت، سفارش		
کَرِیم	کریم، رتبہ والا، قابل قدر	تُرْجَعُونَ	تم سب پلٹائے جاؤ گے
		تَعَالَیٰ	وہ بلند و برتر ہے
		مَصِیر	بازگشت، پلٹ، واپسی
		نَصِیر	یاور، مددگار
		واسِع ۔ واسِعَة	گنجائش والا، وسیع، پھیلا ہوا
		وَاصِب	پائدار، محکم
		یُؤتِی	وہ دیتا ہے

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		يَخْلُقُ	وہ خلق کرتا ہے، پیدا کرتا ہے
		يَعْبُدُونَ	وہ سب عبادت کرتے ہیں
		يَعْلَمُونَ	وہ سب جانتے ہیں
		يَمْلِكُ	وہ مالک ہے، صاحب اختیار ہے
		أَ	کیا؟

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے؟

۱. اَ۔ اَلا۔ تَعالیٰ:

الف۔ کیا۔ بلند و برتر ہے۔ آگاہ ہو جاؤ ☐

ب۔ کیا۔ آگاہ ہو جاؤ۔ وہ بلند و برتر ہے ☐

۲. تَتَّقُوْنَ۔ یَعْبُدُوْنَ۔ یَعْلَمُوْنَ:

الف۔ تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو۔ وہ سب عبادت کرتے ہیں۔ وہ سب جانتے ہیں ☐

ب۔ ان سب نے تقویٰ اختیار کیا۔ تم سب عبادت کرتے ہو۔ تم سب جانتے ہو ☐

۳. کَرِیم۔ مَصِیر۔ نَصِیر:

الف۔ بزرگ۔ واپسی۔ مددگار ☐

ب۔ عظیم۔ راستہ۔ مدد ☐

۴. یَخْلُقُ۔ یُؤْتِی۔ تُرْجَعُوْنَ:

الف۔ اس نے خلق کیا۔ اس نے دیا۔ تم سب پلٹو گے ☐

ب۔ وہ خلق کرتا ہے۔ وہ دیتا ہے۔ تم سب پلٹائے جاؤ گے ☐

۵. وَاسِع۔ وَاصِب۔ اَعُوْذُ:

الف۔ پایدار۔ وسیع۔ میں نے پناہ مانگی ☐

ب۔ گنجائش والا۔ پائدار۔ میں پناہ مانگتا ہوں ☐

ب: معنی کے اعتبار سے کونسے جملے صحیح ھیں ؟

۱ اوراس کے لئے ہے پائداردین

الف ۔ وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ❑ ب ۔ وَلَهُ الدِّیْنُ وَاصِبًا ❑

۲ وہ مالک نہیں ہے ان کے لئے روزی کا

الف ۔ لَا یَمْلِکُ لَهُمْ رِزْقًا ❑ ب ۔ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ❑

۳ پس بلند و برتر ہے وہ خدا جو برحق فرمانروا ہے

الف ۔ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ❑ ب ۔ وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْکَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ❑

۴ کہہ دو کہ خدا کے لئے ہے سب کی سب شفاعت

الف ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ❑ ب ۔ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ❑

۵ اور خدا دیتا ہے اپنی حکمرانی جسے وہ چاہتا ہے

الف ۔ وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْکَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ❑ ب ۔ وَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ

الف ۔ تو کیا غیر خدا سے تم سب ڈرتے ہو ❑

ب ۔ تو کیا غیر خدا پر ایمان لاتے ہو ❑

۲. وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

الف ۔ اور عبادت کرتے ہو غیر خدا کی ❑

ب ۔ اور عبادت کرتے ہیں وہ سب غیر خدا کی ❑

۳. وَ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ

الف ۔ اور نہیں ہے تمھارے لئے خدا کے علاوہ کوئی سرپرست اور نہ مددگار ❑

ب ۔ اور جو بھی تمھارے لئے غیر خدا ہے، تمہارا سرپرست و مددگار ہے ❑

۴. وَ اللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيْمٌ

الف ۔ اور خدا وسعت دیتا ہے اپنے علم کو ☐

ب ۔ اور خدا (کا رحم و کرم) وسیع ہے اور (وہ) دانا ہے ☐

۵. ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

الف ۔ پھر اس کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے ☐

ب ۔ پھر اس کی طرف لوگ پلٹیں گے ☐

محترم متعلّمین قرآن!

قرآن کی عبارتوں کے ترجمہ میں مہارت، لفظ بلفظ (تحت اللفظی) ترجمہ سے شروع ہوتی ہے، لہٰذا آپ بھی قرآن کی آیتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کریں۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	
۲	اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	
۳	وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	
۴	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	
۵	رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ	
۶	یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ	
۷	یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ	
۸	وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	
۹	یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ	
۱۰	وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ	
۱۱	وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	
۱۲	وَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ	
۱۳	قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ	
۱۴	ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ	

مشق نمبر(۴): دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے۔

اَللّٰہِ الَّذِی ـ کُلِّ شَیءٍ شَہِیدٌ ـ اَلْحَمْدُ فِی الْآخِرَۃِ ـ یُحْیِ وَ یُمِیتُ ـ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ لَہُ ..... وَ ھُوَ الْحَکِیمُ الْخَبِیرُ (سبا/ ۱)

تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس کے لئے ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے اور اس کے لئے ہیں تمام تعریفیں آخرت میں اور وہ حکمت والا اور باخبر ہے۔

۲. لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ ..... (شوریٰ/ ۴)

اس کے لئے ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے اور وہ برتر بزرگ ہے۔

۳. صِرٰطِ ..... لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ (شوریٰ/ ۵۳)

اس خدا کا راستہ جس کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

۴. لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ..... وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ (حدید/ ۲)

اس کے لئے ہے فرمانروائی آسمانوں کی اور زمین کی، وہ زندہ ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵. اَلَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اللّٰہُ عَلٰی ..... (بروج/ ۹)

جس کے لئے ہے فرمانروائی آسمانوں کی اور زمین کی اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیات کے ترجمہ کی موقع ہے۔ ہر آیت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

قرآن کی زبان

مذکر اور مؤنث

گزشتہ سبق میں آپ یہ سیکھ چکے ہیں کہ "اسم" وہ لفظ ہے جو کسی شخص، یا کسی چیز (شے) کا نام رکھنے کے کام آتے ہیں، یا دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہ الفاظ کسی شخص یا کسی چیز کا نام بتاتے ہیں۔
یہاں "اسم" کی قسموں سے آشنائی کے لئے، ذیل میں دو طرح کے اسموں پر توجہ کریں:

۱۔ مُؤمِن: (ایمان لانے والا)، حَسَن: (اچھا)، صَالِح: (نیک مرد)، کَافِر: (کافر مرد)، اَسَد: شیر

۲۔ مُؤمِنَة: (ایمان لانے والی)، حَسَنة: (اچھی)، صَالِحَة: (نیک عورت)، کَافِرَة: (کافر عورت)، نَعْجَة: گائے

پہلے گروہ کے الفاظ انسان یا حیوان کے "نر" کے لئے استعمال ہوئے ہیں، اسم کے اس گروہ کو "اسم مذکّر" کہتے ہیں۔ دوسرے گروہ کے الفاظ، انسان یا حیوان کی "مادہ" کے لئے استعمال ہوئے ہیں، ان اسموں کو "اسم مؤنّث" کہتے ہیں۔

بہت سے اسم مؤنث، اسم مذکر کے آخر میں "ة" کو بڑھانے سے بن جاتے ہیں جیسے:

مُؤمِن + ة = مُؤمِنَة

مُسْلِم + ة = مُسْلِمَة

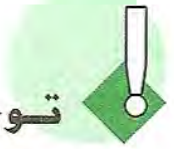

توجہ

ذیل کے اسماء پر غور کریں جو مختلف چیزوں پر دلالت کرتے ہیں:

حَجَر (پتھر)، شَمْس (سورج)، قَمَر (چاند)، فَاکِهَة (پھل)، عَیْن (آنکھ، چشمہ)

یہ اسماء کسی انسان یا حیوان پر دلالت نہیں کرتے اور ان کو نر یا مادہ نہیں کہا جا سکتا، لیکن عربی زبان کے اندر ان میں سے کچھ کو مذکر اور کچھ کو مؤنث فرض کیا گیا ہے۔ مثلاً شَمْس کو مؤنث اور قَمَر کو مذکر مانتے ہیں۔

اور یہ اردو میں بھی ہوتا ہے مثلاً اردو میں ''بادل'' مذکر ہے اور ''ہوا'' مؤنث ہے جب کہ ان دونوں میں سے کوئی بھی نہ تو کسی انسان یا حیوان پر دلالت کرتا ہے اور نہ ہی ان کو ''نر'' یا ''مادہ'' کہا جا سکتا ہے۔

۱۔ نیچے کے نقشے میں مذکر اور مؤنث کو معین کیجئے:

اسم	مذکر	مونث
اَلصِّراط		
اَلْآخِرَة		
اَلصَّلَاة		
عَظِیم		
اَلْحِجَارَة		
اَلْعِجْل		
اَلرَّسُول		
اَلسَّارِقَة		
مُشْرِكَة		

۲۔ نیچے کے اسم مؤنث کو مذکر میں تبدیل کیجئے:

اسم مونث	مزکر
اَلْحَافِظَة	الحافظ
المُتَصَدِّقَة	
اَلْمُسْلِمَة	
اَلصَّالِحَة	
اَلْقَانِتَة	
اَلصَّائِمَة	
اَلذَّاكِرَة	
اَلصَّابِرَة	

اہم بات

متعلّمین قرآن!

اب جب کہ آپ قرآن کے ۶۲ فیصد سے زائد الفاظ کا ترجمہ کر سکتے ہیں، بہتر ہے کہ زبان قرآن کی طرف زیادہ توجہ دیں اور اس کی مشقوں کو اہمیت دیں۔ کوشش کریں کہ اپنے کسی دوست یا گھر کی کسی فرد سے اس حصہ کا حتماً مباحثہ کریں۔ اس طرح قرآن کی آسان آیتوں کے ترجمہ کے سلسلہ میں آپ کی توانائی کئی گنا ہو جائے گی۔

اللہ کی مالکیت اور حکمرانی

ہم کتاب کے پہلے حصہ میں خدا کی صفت "مالکیت" سے آشنا ہوئے۔ اس سبق میں اس سلسلہ کی کچھ آیتوں کو پیش کیا گیا ہے؛ مثلا "وَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" "اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ"

کائنات کا خدا کے زیر فرماں ہونا: ایک طرف خدا ہر چیز کا مالک ومختار ہے اور دوسری طرف تمام کائنات اس کے زیر حکومت اور تحت فرماں بھی ہے "اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ" "وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا"

موت وحیات اس کے ہاتھ میں: وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے "يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ" شفاعت، خدا کا حق ہے اور اس کی اجازت کے بغیر کوئی بھی گنہگاروں کی شفاعت نہیں کرسکتا "قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا"

کائنات کی حکمرانی کرنے والا خدا جسے چاہتا ہے حکمرانی عطا کرتا ہے "وَاللّٰهُ يُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ" اور چونکہ وہ کائنات کا فرمانروا وحاکم ہے اس لئے انسانوں کے لئے قانون وشریعت بھی اسی کی طرف سے ہونا چاہئے "وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا"

خدا کی ولایت وسرپرستی کو تسلیم کرنا: خدا کی مالکیت وحکمرانی کا عقیدہ ہمیں اس معبود حکیم وتوانا کی ولایت وسرپرستی کو تسلیم کرنے کی دعوت دیتا ہے اور یقیناً آخر کار ہم فکر وتدبر اور غور وخوض

کے بعد اسی نتیجہ پر پہنچیں گے کہ اس کے علاوہ کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے "وَ مَا لَكُم مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِن وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ"

اختیاری مشق سے پہلے ایک بات بتانا ضروری ہے کہ چونکہ قرآن کے متعلّمین اختیاری طور پر اور مزید مہارت کے لئے یہ مشق کرتے ہیں لہٰذا مانوس الفاظ کے معانی لکھنا اس حصہ میں ضروری نہیں ہے۔ لہٰذا اس کے بعد آیت میں ہی، مانوس الفاظ کے نیچے صرف ایک لائن کھینچی جائے گی۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ اِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ..... (نساء/ ۱۳۱)	اُوْتُوا : ان سب کو دیا گیا وَصَّیْنَا : ہم نے نصیحت کی، ہم نے وصیت کی اِیَّاکُمْ : تم سب کو
۲. وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ ..... (بنی اسرائیل/ ۱۱۱)	لَمْ یَتَّخِذ : اس نے نہیں لیا، نہیں بنایا وَلَد : بیٹا، فرزند لَمْ یَکُن : نہیں ہے، نہیں تھا
۳. وَ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ ..... (انبیاء/ ۱۹)	یَسْتَکْبِرُوْنَ : وہ سب تکبر کرتے ہیں، اکڑتے ہیں
۴. تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ..... (فرقان/ ۱)	تَبٰرَکَ : وہ بابرکت ہے، وہ مبارک ہے یَکُوْنَ : وہ ہو، وہ رہے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. اَلَّذِی لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ..... (فرقان/۲)	
۶. وَ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ..... (روم/۲۶)	قَانِتُوْنَ : فرمانبردار، تابع (جمع)
۷. وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ..... (فتح/۱۴)	یَغْفِرُ : وہ مغفرت کرتا ہے، وہ معاف کرتا ہے یُعَذِّبُ : وہ عذاب کرتا ہے، تکلیف پہنچاتا ہے
۸. هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ ..... (حشر/۲۳)	قُدُّوس : انتہائی پاک السَّلَامُ : بے عیب، بے نقص، سالم الْمُؤمِنُ : امن قائم کرنے والا مُهَیْمِنُ: محافظ، حفاظت کرنے والا
۹. یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ..... (جمعہ/۱)	یُسَبِّحُ : وہ تسبیح کرتا ہے
۱۰. یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ..... (تغابن/۱)	

چودھواں سبق

اللہ کی ہدایت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. یُضِلُّ بِهٖ کَثِیْرًا وَّ یَهْدِیْ بِهٖ کَثِیْرًا وَّ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ

..... (بقرہ ۲۶)

۲. قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

..... (بقرہ/ ۱۴۲)

۳. اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوْۤا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ

..... (انعام/ ۸۲)

۴. ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

..... (انعام/ ۸۸)

۵. قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ

..... (انعام/ ۱۶۱)

۶. اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ

..... (یونس/ ۹)

۷. مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا

..... (کہف/ ۱۷)

۸. قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

..... (طٰہٰ/ ۵۰)

۹. وَ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ

..... (عنکبوت/ ۶۹)

۱۰. وَ مَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

..... (تغابن/ ۱۱)

توجہ

۱۔ آیت نمبر "۱" میں: "ما" حرف نفی ہے۔

۲۔ آیت نمبر "۷" میں: "یَهْدِ" اصل میں "یَهْدِی" تھا بعد میں "ی" حذف ہوگئی۔

۳۔ آیت نمبر "۹" میں: "نَهْدِیَنَّ" اصل میں "نَهْدِی+نَّ" ہے۔ "نَّ" تاکید کے لئے آیا ہے اور "ضرور" کے معنی دیتا ہے۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔ پھر الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تا کہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَمْن	امن	مُشْرِکُوْنَ - مُشْرِکِیْنَ	مشرکین، خدا کا شریک ماننے والے
اِیمَان	ایمان	اَعْطٰی	اس نے عطا کیا
ظُلْم	ظلم، ستم	(لَنْ) تَجِدَ	تم (ہرگز نہیں) پاؤ گے
قَلْب	دل	جَاهَدُوا	ان سب نے جہاد کیا، ان سب نے کوشش کی
مُرْشِد	مربی، راستہ دکھانے والا		
مَشْرِق	مشرق		
مَغْرِب	مغرب	صَالِحَات	اچھے کام، اچھے اعمال (جمع مؤنث)
کَثِیر۔ کَثِیْرَة	کثیر، زیادہ، بہت سے	عَمِلُوا	ان سب نے انجام دیا
		قِیَماً	پائدار
		لَمْ یَلْبِسُوا	ان سب نے آلودہ نہیں کیا
		مُحْسِنِیْنَ - مُحْسِنُوْنَ	اچھے لوگ، نیک لوگ

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		مُهْتَدٍ (مُهْتَدِی)	ہدایت یافتہ
		مُهْتَدُونَ - مُهْتَدِينَ	ہدایت یافتہ لوگ، ہدایت پانے والے
		نَهْدِی	ہم ہدایت کریں گے
		هَدٰی	اس نے ہدایت کی
		يُضِلُّ - يُضْلِلُ	وہ گمراہ کرتا ہے، وہ گمراہ کرے
		يُؤْمِنُ	وہ ایمان لاتا ہے، وہ ایمان رکھتا ہے

توجہ

"لَنْ"، مستقبل کے زمانے سے متعلق ہوتا ہے اور مستقبل میں فعل کے انجام کی نفی کرتا ہے، جیسا کہ آیت نمبر "۷" میں "لَنْ" آیا ہے۔

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے .

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. مُحْسِنِینَ - مُشْرِکِینَ - مُهْتَدُونَ :

الف - نیک لوگ - مشرکین - ہدایت دینے والے ❑

ب - نیک لوگ - مشرکین - ہدایت پانے والے ❑

۲. جَاهَدُوا - اَعْطَیٰ - مُرْشِد :

الف - ان سب نے کوشش کی - اس نے عطا کیا - راستہ دکھانے والا ❑

ب - ان سب نے جہاد کیا - وہ عطا کرتا ہے - آقا ❑

۳. یُؤْمِنُ - نَهْدِی - تَجِدُ :

الف - وہ ایمان لاتا ہے - ہم ہدایت کرتے ہیں - تم پاؤ گے ❑

ب - وہ ایمان لایا - ہم نے ہدایت کی - اس نے پایا ❑

۴. هَدَیٰ - یُضِلُّ - لَمْ یَلْبِسُوا :

الف - ہدایت - وہ گمراہ ہوا - وہ آلودہ نہ کریں ❑

ب - اس نے ہدایت کی - وہ گمراہ کرتا ہے - انھوں نے آلودہ نہیں کیا ❑

۵. قِیَمًا - عَمِلُوا - صَالِحَات :

الف - پائدار - تم سب انجام دو - اچھے کام ❑

ب - پائدار - ان سب نے انجام دیا - اچھے کام ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسی عبارت صحیح ھے ؟

۱. جس کو ہدایت کرے خدا پس وہ ہدایت یافتہ ہے :

الف۔ ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ❑

ب۔ مَنْ یَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ❑

۲. جو شخص ایمان لائے خدا پر، ہدایت کرے گا (خدا) اس کے دل کو :

الف ۔ یَهْدِیهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمٰنِهِمْ ❑

ب ۔ مَن یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ❑

۳. جن لوگوں نے ہمارے (راستے) میں کوشش کی حتماً ہم ہدایت کریں گے ان کو اپنے راستوں کی :

الف ۔ اَلَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ❑

ب ۔ اِنَّنِی هَدٰنِیْ رَبِّیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ❑

۴. اور جس کو (خدا) گمراہ کرے پس تم ہرگز نہیں پاؤ گے اس کے لئے کوئی سرپرست راستہ دکھانے والا :

الف ۔ وَ مَن یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ❑

ب ۔ وَ مَا یُضِلُّ بِهٖ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ❑

۵. وہ گمراہ کرتا ہے (خدا) اس کے ذریعہ بہت سوں کو اور وہ ہدایت کرتا ہے اس کے ذریعہ بہت سوں کی :

الف ۔ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَن یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَن یَّشَآءُ ❑

ب ۔ یُضِلُّ بِهٖ کَثِیْرًا وَّ یَهْدِیْ بِهٖ کَثِیْرًا ❑

مشق نمبر(۲): عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰنِیْ رَبِّیْ

الف - کہہ دو کہ یقیناً میں (وہ ہوں کہ) ہدایت کی ہے میری میرے پروردگار نے ❑

ب - کہہ دو کہ یقیناً میری ہدایت خدا کی طرف سے ہے ❑

۲. اُوْلٰٓئِکَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ

الف - ان سب لوگوں کے لئے امن وامان ہے اور وہ خود ہدایت یافتہ ہیں ❑

ب - یہ سب امانت دار ہیں اور ہدایت کرنے والے ہیں ❑

۳. دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا

الف - پائدار دینداری صرف ابراہیمؑ کا حق پسند آئین ہے ❑

ب - پائدار دین (جو کہ) حق پسند ابراہیمؑ کا دین (ہے) ❑

۴. اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

الف - اس نے عطا کی ہر چیز کو اس کی خلقت پھر ہدایت دی ❑

ب - عطا کیا ہر چیز کو پھر اس کو ہدایت یافتہ خلق کیا ❑

۵. وَ مَا یُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ

الف - اور گمراہ نہیں ہوتے مگر فاسقین ❑

ب - اور وہ گمراہ نہیں کرتا اس کے ذریعہ مگر فاسقین کو ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ	
۲	یَهْدِی بِهٖ مَن یَّشَآءُ	
۳	قَالَ رَبُّنَا الَّذِی	
۴	مَن یَّهْدِ اللّٰهُ	
۵	قُل لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ	
۶	وَ مَن یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	
۷	وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	
۸	یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ	
۹	وَ لَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ	
۱۰	اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ	
۱۱	قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰنِیْ رَبِّیْ	
۱۲	اُولٰٓئِکَ لَهُمُ الْاَمْنُ	
۱۳	یُضِلُّ بِهٖ کَثِیْرًا	
۱۴	فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا	

مشق نمبر(۴): دئے گئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھ کر خالی جگہ پر کریں.

مَن یَّشَآءُ ـ خَلْقَهٗ ـ سُبُلَنَا ـ عَمِلُوْا ـ اِلٰی صِرَاطٍ

۱. اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ ..... ثُمَّ هَدٰی

اس نے عطا کی ہر چیز کو اس کی خلقت، پھر ہدایت دی۔

۲. یَهْدِیْ ..... اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

وہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔

۳. اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ ..... الصّٰلِحٰتِ

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انجام دئے اچھے کام۔

۴. وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ .....

اور جنھوں نے ہمارے (راستہ) میں کوشش کی حتماً ہم ہدایت کریں گے ان کو اپنے راستوں کی۔

۵. قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰنِیْ رَبِّیْ ..... مُّسْتَقِیْمٍ

کہہ دو یقیناً میں (وہ ہوں کہ) ہدایت کی مجھے میرے پروردگار نے سیدھے راستے کی طرف۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

قرآن کی زبان

واحد، تثنیہ، جمع

اردو کے مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کریں:

کتاب، تتلی، پرندہ، گھٹا

جب ہم کہتے ہیں ''کتاب''، یعنی ایک کتاب اور جب کہتے ہیں ''تتلی''، یعنی ایک تتلی؛ اسی طرح جب ''پرندہ'' کہتے ہیں تو اس لفظ سے ایک پرندہ مراد ہوتا ہے؛ اس طرح کے الفاظ جو ''ایک فرد'' یا ''ایک چیز'' پر دلالت کرتے ہیں انھیں ''واحد'' کہا جاتا ہے۔

لیکن اگر ہمارے پیش نظر ایک سے زیادہ افراد یا چیزیں ہوں مثلاً بہت سی کتابیں پیش نظر ہوں تو ہم ان الفاظ کے آخر میں ''وں'' یا ''یں'' یا ''اں'' یا ''ے'' کا اضافہ کرتے ہیں مثلاً:

☆ کتاب : کتابوں، کتابیں

☆ تتلی : تتلیوں، تتلیاں

☆ پرندہ : پرندوں، پرندے

☆ گھٹا : گھٹاؤں، گھٹائیں

مذکورہ الفاظ کو ''جمع'' کہتے ہیں، چونکہ یہ ایک سے زیادہ پر دلالت کرتے ہیں۔

اب آپ عربی کے مندرجہ ذیل الفاظ پر توجہ کریں:

☆ مُؤْمِن (ایک باایمان شخص) ☆ کَافِر (ایک کافر شخص)

مذکورہ الفاظ کو عربی میں واحد کہتے ہیں۔

اب اگر ہمیں کو ایک سے زیادہ باایمان یا ایک سے زیادہ کافر افراد کہنا ہو تو عربی میں اس کے لئے کیا کرنا پڑے گا؟

جواب: عربی زبان میں دو افراد کے لئے الگ طریقہ ہے اور تین یا اس سے زیادہ کے لئے الگ؛ اور جو لفظ دو پر دلالت کرتا ہے اسے ''تثنیہ'' اور جو تین یا تین سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے اسے ''جمع'' کہتے ہیں مثلاً:

☆ مُؤْمِنَانِ (دو باایمان فرد) ☆ مُؤْمِنُونَ (تین یا تین سے زیادہ باایمان افراد)

تثنیہ بنانے کا طریقہ

مُؤْمِن:

+ انِ = مُؤْمِنَانِ

+ ینِ = مُؤْمِنِینِ

کَافِر:

+ انِ = کَافِرَانِ

+ ینِ = کَافِرِینِ

آپ نے ملاحظہ کیا کہ ''انِ'' اور ''یـــــنِ'' کو واحد کے آخر میں اضافہ کرنے سے تثنیہ بنایا جاسکتا ہے۔ البتہ ضروری ہے کہ ''یْنِ'' سے پہلے والے حرف کو مفتوح کریں یعنی اس پر زبر لگائیں۔

☆ **جمع بنانے کا طریقہ بعد کے سبق میں آئے گا۔**

مشق: ذیل کے "واحد" الفاظ کو تثنیہ میں تبدیل کیجئے اور ان کے خانہ میں لکھئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَالِد	وَالِدَانِ - وَالِدَيْنِ
۲	شَهِيد	
۳	مُؤْمِن	
۴	نَجْد	
۵	عَيْن	
۶	قَلْب	
۷	يَدْ	
۸	مُسْلِم	

اللہ کی ہدایت

خدا کی عام ھدایت

خدا نے پہلے کائنات کے موجودات من جملہ انسان کو پیدا کیا، اس کے بعد ان کو اپنی تدبیر اور عام ہدایت کے زیر سایہ قرار دیا "رَبُّنَا الَّذِیْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی"۔ اس بنیاد پر دنیا کے تمام انسان چاہے وہ مسلمان ہوں یا کافر، وہ سب انسانی فطرت کے ذریعے یا پیغمبروں کے ذریعے خدا کی عام ہدایت و رہنمائی سے بہرہ مند ہیں۔

خدا نے سیدھے راستے کی طرف انسان کی ہدایت کی ہے یعنی ایسے راستہ کی طرف جو انسان کی کامیابی اور سعادت کی طرف جاتا ہے "ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ"۔ جو خدا کی ہدایت کے زیرِ نگاہ ہو، درحقیقت وہی ہدایت یافتہ ہے اور خدا کی راہ مستقیم کے علاوہ ہر راستہ ضلالت و گمراہی ہے "مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا"۔

خدا کی خاص ھدایت اور اس کے شرائط

خدا کی خاص ہدایت کے حصول کے لئے سب سے پہلے اس کی راہ میں قدم اٹھانا چاہئے۔ اس مرحلہ کی پہلی شرط، قلبی عقیدہ یعنی ایمان اور خدا پر بھروسہ ہے "وَ مَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ" اور جس ایمان کے ساتھ اچھا عمل بھی ہو وہ حقیقی سعادت تک پہنچنے کے لئے الٰہی ہدایت کا مستحق ہو جاتا ہے "اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ"

جو شخص چاہتا ہے کہ خدائے مہربان اس کے ہاتھ کو تھام لے اور اسے حقیقی سعادت تک پہنچا دے اسے چاہئے کہ خدا کی راہ میں کوشش اور مجاہدت کرے۔ خدا نے ایسے مجاہدوں کے لئے اپنی خاص ہدایت کا وعدہ کیا ہے اور ان کو حقیقی "نیک لوگ" کہا ہے "وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ"

ھدایت کے راستہ میں ظلم کا رکاوٹ بننا

الٰہی ہدایت کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ظلم ہے اور کسی کو خدا کا شریک ماننا سب سے بڑا ظلم ہے۔ اسی وجہ سے خداوند عالم اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتا ہے : کہہ دو کہ خدا نے مجھے سیدھے راستے اور پائدار دین کی ہدایت فرمائی ہے، وہ راستہ جسے حضرت ابراہیمؑ نے حق پرستی اور شرک سے دوری کے ساتھ اپنایا" قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰنِیْ رَبِّیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ"

ایک اور آیت میں خدا فرماتا ہے: جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (یعنی شرک) سے آلودہ نہیں کیا وہ حقیقی امن وامان تک پہنچ گئے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں" اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ"

جو بھی خدا کی نافرمانی کے ذریعہ خود کو اس کی عام نعمتوں سے محروم کرلے اور پیغمبروں کے فرمان سے منہ موڑے، وہ خدا کی خاص ہدایت سے محروم ہوجائے گا۔ خدا بھی اسے اس کے حال پر چھوڑ دے گا اور وہ گمراہی کی دلدل میں دھنستا چلا جائے گا" یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّ یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا وَّ مَا یُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ"

اختیاری مشق

طلاب عزیز! اختیاری مشق دراصل دوسری مشق کی تکمیل کرتی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۱. فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ..... (بقرہ/ ۳۸)	تَبِعَ : اس نے پیروی کی یَحْزَنُوْنَ : وہ سب غمزدہ ہوتے ہیں
۲. وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ..... (بقرہ/ ۳۹)	کَذَّبُوا : ان سب نے جھٹلایا نَّارِ : آگ (دوزخ)
۳. قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآئَهُمْ بَعْدَالَّذِیْ جَآئَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ .... (بقرہ/ ۱۲۰)	اِتَّبَعْتَ : تم نے پیروی کی اَهْوَاء : خواہشات، دل کی ہوس
۴. وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَهْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ..... (شوریٰ/ ۵۲)	نَشَاءُ : ہم چاہتے ہیں تَهْدِیْ : تم ہدایت کرتے ہو

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۵. صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ..... (شوریٰ / ۵۳)	تَصِیرُ : وہ پلٹتی ہے، (وہ پلٹتے ہیں)
۶. سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ۞ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۞ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ..... (اعلی / ۱ - ۳)	اَعْلیٰ : بلند، بالا، برتر سَوّیٰ : اس نے درست کیا قَدَّرَ : اس نے اندازہ مقرر کیا، اس نے معین کیا

پندرھواں سبق

اللہ کی ولایت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے

۱. اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

..... (بقرہ/۲۵۷)

۲. وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُم مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

..... (بقرہ/۲۵۷)

۳. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ

..... (نساء/۱۴۴)

۴. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ

..... (مائدہ/۵۱)

۵. اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ

..... (مائدہ/۵۵)

۶. اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

..... (اعراف/۲۷)

۷. اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ

..... (اعراف/۱۹۶)

۸. اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

..... (شوریٰ/۹)

۹. ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ

..... (محمد/۱۱)

۱۰. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

..... (ممتحنہ/۱)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ''۳'' میں: ''مِن دُونِ'' کے معنیٰ '' کی بجائے '' کیجئے۔

۲۔ آیت نمبر ''۵'' میں: ''وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ'' میں ''وَ'' کے معنیٰ ''درحالیکہ'' ہیں۔

۳۔ آیت نمبر ''۸'' میں: ''هُوَ الْوَلِيُّ'' میں ''هُوَ'' کا ترجمہ ''خود'' کیجئے۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

گزشتہ اسباق کی طرح الفاظ خصوصاً نئے الفاظ کے معانی کو ایک دوسرے سے پوچھنا الفاظ اور معانی کو یاد کرنے میں بہت بڑا مددگار ہوگا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَصْحَاب	اہل، دوست، ساتھی (صاحب کی جمع)	اَمْ	یا، کیا، بلکہ
		اِتَّخَذُوا	ان سب نے بنایا
زَکٰوۃ	زکات	اَوْلِیاء	سرپرست، دوست (وَلِیٌّ کی جمع)
صَلٰوۃ	نماز	خَالِدُونَ - خَالِدِینَ	ہمیشہ رہنے والے (خَالِدٌ کی جمع)
مَوْلٰی	مولا، سردار، سرپرست	رَاکِعُونَ	رکوع کرنے والے (رَاکِعٌ کی جمع)
نَصَارٰی	عیسائی (نصرانی کی جمع)	یُقِیْمُوْنَ	وہ سب قائم کرتے ہیں
یَھُود	یہودی (یہودی کی جمع)	مَوْتٰی	مردے (مَیِّتٌ کی جمع)
عَدُوّ	دشمن	یَتَوَلّٰی	وہ سرپرستی کرتا ہے
کَافِرِینَ - کَافِرُونَ	کافر کی جمع	یُخْرِجُوْنَ	وہ سب نکالتے ہیں
شَیَاطِینَ	شیطان کی جمع	یُؤْتُونَ	وہ سب دیتے ہیں
صَالِحِیْنَ	اچھے افراد، نیک افراد		
نَار	آگ (دوزخ)		

مشق و سوالات

مشق (۱): صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: لفظ کے اعتبار سے کونسا معنی صحیح ھے ؟

۱. يُؤْتُونَ - يُقِيمُونَ - يُخْرِجُونَ :

الف- وہ سب دیتے ہیں - وہ سب قائم کرتے ہیں - تم سب نکالتے ہو ❑

ب - وہ سب دیتے ہیں - وہ سب قائم کرتے ہیں - وہ سب نکالتے ہیں ❑

۲. خٰلِدُوْنَ - رَاكِعُونَ - مَوْتَىٰ :

الف - ہمشیہ رہنے والے - رکوع کرنے والے - میت ❑

ب - ہمیشہ رہنے والے - رکوع کرنے والے - مردے ❑

۳. اِتَّخَذُوا - لَا تَتَّخِذُوا - مَوْلَىٰ :

الف - تم سب بناؤ - تم سب نہ بناؤ - سرپرست ❑

ب - ان سب نے بنایا - تم سب نہ بناؤ - سرپرست ❑

۴. اَمْ - نَار - اَصْحَاب :

الف - کیوں - پانی - ساتھی (صاحب کی جمع) ❑

ب - کیا - آگ - ساتھی (صاحب کی جمع) ❑

۵. اَوْلِيَاء - عَدُوّ - يَتَوَلَّىٰ :

الف - سرپرست - دشمن - وہ سرپرستی کرتا ہے ❑

ب - دوست - دشمن - اہل دوستی ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسے جملے صحیح ھیں ؟

۱. خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لائے :

الف ۔ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَیٰ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ❑

ب ۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ اٰمَنُوا ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے.

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	يُخْرِجُوْنَهُم مِّنَ النُّوْرِ	
۲	فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ	
۳	وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى	
۴	وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	
۵	اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ	
۶	اَلَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ	
۷	وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ	
۸	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	
۹	مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۱۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۱۱	لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ	
۱۲	اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	
۱۳	اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ	
۱۴	اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	

مشق نمبر(۴): دئے گئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھ کر خالی جگہ پر کریں.

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ۔ اِتَّخَذُوا۔ فِی الْاٰخِرَۃِ۔ وَ مَا لَکُمْ۔ اَوْلِیَآءَ

۱. ..... مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِن وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ

اور نہیں ہے تمھارا لیے، خدا کے علاوہ کوئی سرپرست اور نہ مددگار۔

۲. اِنَّھُمُ اتَّخَذُوا الشَّیَاطِیْنَ ..... مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ

یقیناً ان سب نے بنایا شیطانوں کو سرپرست خدا کو چھوڑ کر (خدا کے علاوہ)۔

۳. مَثَلُ الَّذِیْنَ ..... مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ

ان کی مثال جنھوں نے بنایا خدا کے علاوہ (کسی اور کو) سرپرست، مکڑی کی طرح ہے۔

۴. ..... اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سب نہ بناؤ کافروں کو سرپرست۔

۵. نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ .....

ہم (فرشتے) تم سب کے دوست ہیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی تمام قرآنی آیتوں کا لفظ بلفظ اور الگ الگ ترجمہ کیجئے۔

قرآن کی زبان

جمع

گزشتہ سبق میں بات گزر چکی ہے کہ:

۱۔جمع وہ اسم ہے جو تین یا تین سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔

۲۔واحد کے آخر میں بعض حرف اضافہ کرنے سے جمع بن جاتی ہے۔

واحد سے جمع کیسے بنائی جائے؟

مُؤمِنُ ، مُسلِم ، فَاسِق ، صَالِح میں سب کے سب واحد ہیں۔ان سے جمع بنانے کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ پر عمل کریں:

☆ مُؤمِنُ :

+ ونَ = مُؤمِنُونَ

+ ینَ = مُؤمِنِینَ

یعنی اسم واحد کے آخر میں "ونَ" یا "ینَ" کے اضافہ کرنے سے جمع بنائی جاتی ہے۔

مذکورہ اسماء سب کے سب مذکر تھے۔لہٰذا یہ قاعدہ 'جمع مذکر' کے لئے تھا۔اسم مؤنث مثلاً "مُؤمِنَة ، مُسْلِمَة ، فَاسِقَة ، صَالِحَة" کو جمع بنانے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ان کے آخر سے "ة" کو حذف کریں اور پھر 'علامتِ جمع مؤنث' یعنی "ات" کا ان کے آخر میں اضافہ کردیں:

☆ مُؤمِنَة ⇦ مُؤمِن ⇦ مُؤمِنات

مشق : مندرجہ ذیل نقشہ کو اُس کے پہلے خانہ کی طرح پر کیجئے .

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
اَلصَّالِح	اَلصَّالِحُون ۔ الصَّالِحِین	اَلصَّالِحَة	اَلصَّالِحَات
اَلْفَاسِق			
اَلْحَافِظ			
اَلْمُسْلِم			
اَلتَّائِب			
اَلْعَابِد			
اَلْكَافِر			
اَلطَّيِّب			
اَلْخَبِيث			
اَلْمُسْتَغْفِر			

اللہ کی ولایت

ولایت و سرپرستی صرف خدا ھی کے لئے شائستہ ھے

یہ بات گزر چکی ہے کہ کائنات کی تدبیر و امور اس کے خالق یعنی خدا کے ہاتھ میں ہیں اور موجودات من جملہ انسان کی ہدایت کے لئے اس کے علاوہ کوئی بھی اہل نہیں ہے۔ ہاں! خدا ہمارا سرپرست اور ہمارا ولی ہے کیونکہ اسی نے ہمیں پیدا کیا ہے اور ہماری دوسری زندگی بھی اسی کے اختیار میں ہے۔ لہٰذا اس کے علاوہ کوئی پرستش کے لائق نہیں ہوسکتا۔ قرآن کریم ان لوگوں کے اوپر سخت تعجب کرتا ہے جو خدا کے علاوہ کسی اور کو اپنا ولی بناتے ہیں "اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَآءَ فَاللّٰہُ ھُوَ الْوَلِیُّ وَ ھُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"

خدا کے لائق بندے صرف اسی مہربان اور توانا پروردگار کی ولایت کو قبول کرتے ہیں" اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ"

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ خدا کی ولایت کو قبول کرنے سے نور اور راہ راست مل جاتی ہے "اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ"

اسی وجہ سے اگرچہ کفّار ظاہراً خدا کے علاوہ اپنے لئے کچھ سرپرست بنا لیتے ہیں لیکن درحقیقت وہ بے سرپرست ہیں "ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَا مَوْلٰی لَھُمْ"

تولّا اور تبرّا کی ضرورت

یقیناً اگر کوئی شخص خدا کی ولایت کو قبول نہیں کرے گا تو شیطان اور اس کے چیلے اس کے اوپر مسلط ہو جائیں گے "اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ " " وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْلِیَآئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ"

خداوند عالم اپنے اوپر ایمان لانے والے مسلمانوں سے تاکید کے ساتھ چاہتا ہے کہ خدا کے دشمنوں کی ولایت یہاں تک کہ دوسرے ادیان کے پیروکاروں کی ولایت قبول نہ کریں اور ان کو ولایت خدا کے سامنے نہ لائیں "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ "" یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ " " یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰی اَوْلِیَآءَ"

درحقیقت یہ وہی تولّا (یعنی خدا کی ولایت کو قبول کرنے) اور تبرّا (یعنی دشمنان خدا کی ولایت کو قبول نہ کرنے) کا اہم اصول ہے۔

اختیاری مشق

اگرچہ یہ مشق اختیاری ہے لیکن امید ہے کہ آپ متعلّمین دئے ہوئے الفاظ کے معانی سے استفادہ کرتے

.....	
۲. وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ..... (نساء/۱۱۹)	يَتَّخِذ : وہ بنائے خَسِرَ : اس نے نقصان اٹھایا خُسْـــرَان : گھاٹا، نقصان، زیان
۳. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ..... (مائدہ/۵۷)	هُزُواً : مذاق، مضحکہ، ہنسی لَعِب : کھیل

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ..... (عنکبوت/ ۴۱)	كَ: مثل، مانند، جیسے، طرح اَيَّام : دن، روز (یوم کی جمع) عَنْكَبُوْت: مکڑی اِتَّخَذَتْ: اُس نے بنایا
۵. وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ..... (عنکبوت/ ۴۱)	اَوهَن: بہت کمزور، بہت ہلکا بُيُوت: (بیت کی جمع) گھر كَانُوا يَعْلَمُوْنَ: وہ سب جانتے (تھے)
۶. اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ... مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ..... (سجدہ/ ۴)	تَتَذَكَّرُوْنَ: تم سب نصیحت لیتے ہو
۷. وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ..... (شوریٰ/ ۸)	شَاءَ: اس نے چاہا، وہ چاہے يُدْخِلُ: وہ داخل کرتا ہے
۸. وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ..... (شوریٰ/ ۴۴)	

۱. آیت نمبر ''۳'' میں: ''وَالْكُفَّارَ'' کے یوں معنی ہوں گے: ''اور تم سب نہ بناؤ کفار کو''۔

۲. ''کَ'' عربی میں دو طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

☆ ایک تو حرف جر کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جس کے معنی ''مثل، مانند'' کے ہوتے ہیں

☆ اور دوسرے واحد مذکر حاضر کی ضمیر کے طور پر آتا ہے جس کے معنی ''تمھارا، تم کو'' کے ہوتے ہیں

۳۔ان دونوں کو الگ الگ پہچاننے کے لئے یاد رکھیں کہ:

☆ پہلی قسم کا ''کَ'' ہمیشہ لفظ کے شروع میں آتا ہے جیسے: كَالْاَنعامِ

☆ دوسری قسم کا ''کَ'' لفظ کے آخر میں آتا ہے جیسے: اَعْطَيْنَاكَ ، رَبِّكَ ، شَانِئَكَ

سولواں سبق

انبیاء واوصیاء کی ولایت

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ

..... (آل عمران/۳۲)

۲. وَ جِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّن رَّبِّکُمْ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ .

..... (آل عمران/۵۰)

۳. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ

..... (نساء/۵۹)

۴. وَمَا اَرْسَلْنَا مِن رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ

..... (نساء/۶۴)

۵. وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنکَ وَلِیًّا وَّاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنکَ نَصِیْرًا

..... (نساء/۷۵)

۶. اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ

..... (مائدہ/۵۵)

۷. وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ

..... (نور/۵۶)

۸. اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ وَ اَزْوَاجُہٗ اُمَّھٰتُھُمْ

..... (احزاب/۶)

۹. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمٰلَکُمْ

..... (محمد/۳۳)

۱۰. وَ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ

..... (تغابن/۱۲)

۱۔آیت نمبر''۴''میں:''مِنْ''=کو۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لیں یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ Discussion کریں۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَعْمَال	کام، عمل (جمع)	آتُوا	تم سب دو، تم سب ادا کرو
اَزْوَاج	بیویاں، ہمسر (زوجہ کی جمع)	اِجْعَلْ	تم قرار دو (تو قرار دے)
اَمْر	امر، معاملہ، بات، کام، باب، حکم، فرمان	اَقِیْمُوا	تم سب قائم کرو، تم سب برپا کرو
		اُمَّهٰت	مائیں (اُمّ کی جمع)
		اِنْ	اگر، (وَاِنْ = اگرچہ)
		اَنْفُس	جان، افراد، خود (نفس کی جمع)
		اُوْلُوْا - اُوْلِیْ	والے، صاحبان
		بَلَاغ	پہنچانا
		تَوَلَّوا	ان سب نے منہ پھیرا
		تَوَلَّیْتُمْ	تم سب نے منہ پھیرا
		جِئْتُ بِـ	میں لایا
		لَا تُبْطِلُوا	تم سب باطل نہ کرو (نہ توڑو)

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		لَدُنْ	پاس، نزدیک، طرف
		یُحِبُّ	وہ دوست رکھتا ہے، چاہتا ہے
		یُطَاعُ	اس کی اطاعت کی جائے، اس کی اطاعت کی جاتی ہے

شکر

خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کے اختتام پر ہم قرآن کریم کے تقریباً ۴۹۰۰۰ الفاظ کو سمجھ سکتے ہیں اوران کا ترجمہ کر سکتے ہیں۔ یعنی قرآن کریم کے تقریباً ۶۵٪ الفاظ! خدا کی عظیم بارگاہ میں دعا ہے کہ اس سلسلہ کے آخر تک ہماری مدد کرتا رہے۔

ب ۔اس کی اطاعت کی جاتی ہے ۔ وہ دوست رکھتا ہے ۔ میں لایا ❑

ب: معنی کے اعتبار سے کونسا لفظ صحیح ھے ؟

۱. اطاعت کروتم سب خدا کی اوراطاعت کروتم سب رسولؐ کی پھراگرتم سب نے منھ پھیرا

الف - قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوا .... ❑

ب - اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّیتُمْ .... ❑

۲. جولوگ قائم کرتے ہیں نماز اورادا کرتے ہیں زکات

الف - اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ ❑

ب - وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ❑

۳. اورقرار دے ہمارے لئے اپنے پاس سے سرپرست

الف - وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنکَ نَصِیْرًا ❑

ب - وَ اجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنکَ وَلِیًّا ❑

۴. ہمارے پیغمبر پرصرف صاف طور سے پہنچادینا (فرض) ہے

الف - اِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ❑

ب - وَمَا اَرْسَلْنَا مِن رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ ❑

۵. پھراگرتم سب نے منھ موڑا تو یقیناً خدادوست نہیں رکھتا کافروں کو

الف - فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ❑

ب - فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ❑

مشق نمبر(۲) : عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے.

۱. اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ

الف ۔ نبی پہلا ہے خود اپنے درمیان سے ❑

ب ۔ نبی زیادہ حقدار ہے مومنین پر خود ان سے ❑

توجہ

آیت نمبر ''۱'' میں: بـ = پر۔

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذھن نشین کرکے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ اجْعَل لَّنَا	
۲	مِن لَّدُنکَ نَصِیرًا	
۳	اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ	
۴	اَزْوَاجُهُ اُمَّهٰتُهُمْ	
۵	اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰهُ	
۶	اِلَّا لِیُطَاعَ	
۷	وَ جِئْتُکُمْ بِآیَةٍ	
۸	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ	
۹	فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ	
۱۰	فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا	
۱۱	الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ	
۱۲	وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ	
۱۳	لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ	
۱۴	وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ	

مشق نمبر(۴): دئے گئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھ کر خالی جگہ پر کریں.

وَلِیُّ الْمُؤمِنِیْنَ۔ فَاتَّقُوا اللّٰہَ۔ ھُوَ مَوْلٰہُ۔ اَطِیعُوا اللّٰہَ۔ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا۔ اتَّبَعُوْہُ

۱. وَاجْعَلْ لِّی مِن لَّدُنکَ .....

اور قرار دے میرے لئے اپنے پاس سے واضح دلیل اور مددگار

۲. اِنِّی لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ..... وَ اَطِیْعُوْنِ

یقیناً میں تم سب کے لئے امانتدار پیغمبر ہوں تو تم سب تقویٰ اختیار کرو خدا کا اور اطاعت کرو میری

۳. اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰھِیْمَ لَلَّذِیْنَ ..... وَ ھٰذَا النَّبِیُّ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اللّٰہُ.....

یقیناً ابراہیمؑ کی بنسبت سب سے زیادہ حقدار وہ لوگ ہیں جنھوں نے ان کا اتباع کیا اور یہ رسول ﷺ اور جو لوگ ایمان لائے اور خدا سرپرست ہے مومنین کا۔

۴. فَاِنَّ اللّٰہَ ..... وَ جِبْرِیْلُ وَ صٰلِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ

پس یقیناً خدا خود ان کا سرپرست ہے اور جبرئیلؑ اور مومنین میں سے نیک شخص

۵. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ..... وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُوْلِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے! اطاعت کرو خدا کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور صاحبان امر کی اپنے درمیان میں سے

مشق نمبر(۵): اب سبق کے شروع میں آئی ہوئی قرآنی آیات کے ترجمہ کی باری ھے لھذا ان کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

قرآن کی زبان

جمع کی قسمیں

ذیل کے الفاظ کو غور سے دیکھئے:

بُیُوت = لفظ "بَیت" کی جمع　　مَوتیٰ = لفظ "مَیِّت" کی جمع

اَوْلِیَاء = لفظ "وَلِیّ" کی جمع　　شَیَاطِین = لفظ "شَیْطَان" کی جمع

مذکورہ چاروں الفاظ جمع ہیں لیکن کسی میں بھی جمع کی علامتوں یعنی "ونَ ، یـــنَ ، ات" میں سے ایک بھی نہیں پائی جاتی۔ اس کے علاوہ ان کے واحد کی شکل اور ساخت بھی ٹوٹ چکی ہے۔ مثلاً "بُیُوت" لفظ "بَیت" کی جمع ہے جس میں واحد کے دوسرے حرف کے بعد ایک حرف یعنی "و" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

اس طرح کی جمع کو جس کے واحد کے وزن میں جمع بناتے وقت شکستگی اور بے ترتیبی آجائے اسے "جمع مُکَسَّر" کہا جاتا ہے۔ اسی طرح جو جمع قاعدے کے مطابق ہو اور جسے ہم نے پندرھویں سبق میں پڑھا ہے اسے "جمع سَالِم" کہتے ہیں۔

یاد رکھنے کے لئے

جمع کی قسمیں :

☆ جمع سالم

☆ مذکر، جیسے: مُؤْمِنُونَ ۔ مُؤْمِنِینَ

☆ مؤنث، جیسے: مُؤمِنَات

☆ جمع مکسر، جیسے: مَوْتیٰ ۔ شَیَاطین ۔ اَوْلِیَاء

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کرنے کے بعد ہم جنس الفاظ کی واحد اور جمع کو درج ذیل نقشہ کے اعتبار سے مرتب کیجئے۔

مَوْتٰی ۔ شَیَاطِیْن ۔ اَنْبِیَاء ۔ اَزْوَاج ۔ نَبِیّ ۔ کُفَّار ۔ زَوْج ۔ رُسُل ۔ مَیِّت ۔ اَوْلِیَاء ۔ رَسُول ۔ شَیْطَان ۔ وَلِیّ ۔ کَافِر۔

نمبرشمار	واحد	جمع
۱	مَیِّت	مَوتیٰ
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		

۲۔ پندرھویں اور سولھویں سبق میں آنے والی دس آیتوں کے اندر استعمال ہونے والی جمع سالِم اور جمع مُکَسَّر کو لکھئے۔

انبیاء واوصیاء کی ولایت

رحمت الٰہی سے محروم ہو جائے گا:

"یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْا اَعْمٰلَكُمْ"

خدا کے رسولوں کے ذمہ داری ہے کہ خدا کا پیغام پہنچادیں اور دنیوی واخروی سعادت کی راہ لوگوں کے لئے واضح کردیں۔اسی لئے جواُن کے فرمان سے سرتابی کرے تو اس نے خود اپنا نقصان کیا ہے:

"وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ " "قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡکٰفِرِیۡنَ "

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	مانوس اور نئے الفاظ
۴. وَ مَن يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ..... (نساء/ ۶۹)	اَنْعَمَ : اس نے نعمت عطا کی صِدِّيقِين : بہت سچے لوگ، بڑے سچے لوگ (صدّیق کی جمع)
۵. وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ (انبیاء/ ۷۳)	يَهْدُونَ : وہ سب ہدایت کرتے ہیں فِعْلَ : انجام دینا، کرنا، کام أَئِمَّة: امام کی جمع خَيْرات: نیکیاں
۶. وَ مَن يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ..... (احزاب/ ۷۱)	فَازَ : وہ کامیاب ہوا
۷. قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۞ اتَّبِعُوْا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُم مُّهْتَدُوْنَ ..... (یٰس/ ۲۰، ۲۱)	يَسْئَلُ : وہ سوال کرتا ہے، طلب کرتا ہے
۸. فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَ جِبْرِيْلُ وَصٰلِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ..... (تحریم/ ۴)	ظَهِير : پشت پناہ، حامی

فہرست الفاظ معنی

الفاظ	معنی	سبق
أ	کیا؟	۱۳
آتُوا	تم سب دو، تم سب ادا کرو	۱۶
آتَيْنَا	ہم نے دیا	۶
آخِرَة	آخرت، قیامت	۳
اَخْرِجْ	تم نکالو، خارج کرو	۷
آخَرِينَ	دوسرے افراد	۷
آدَم	حضرت آدم علیہ السلام	۶
آلُ	خاندان، اولاد	۶
آمَنُوا	وہ سب ایمان لائے	۴
آمِنُوا	تم سب ایمان لاؤ	۸
آية	نشانی، علامت	۱
آيَات	"آية" کی جمع	۱
أب (أبِي أبُو، أبا)	باپ، والد	۶
اِبْرَاهِيم	حضرت ابراہیم علیہ السلام	۶
اِتَّبَعَ	اس نے پیروی کی	۱۰
اِتَّبَعُوْا	ان سب نے پیروی کی	۶
اِتَّبِعُوْا	تم سب پیروی کرو	۹
اِتَّخَذُوْا	ان سب نے بنایا	۱۵
اِتَّقُوْا	تم سب تقویٰ اختیار کرو	۵
اِجْتَنِبُوا	تم سب بچو، دور رہو	۵
اِجْعَلْ	تم قرار دو (تو قرار دے)	۱۶
اَجْمَعِيْن	تمام، سب کے سب	۷
اَحَد	یکتا، تنہا	۸
اَحْسَن	بہتر، سب سے اچھا	۱۱
اَحْمَد	رسول اللہ ﷺ کا نام	۸
اَخ (اَخُو، اَخِي، اَخَا)	بھائی	۵
اِخْتِلَاف	اختلاف، فرق	۱
اِخْتَلَفُوا	ان سب نے اختلاف کیا	۱۱
اَخَذْنَا	ہم نے لیا	۶
اِذْ	جب، جس وقت	۵
اُذْكُرْ	تم یاد کرو	۶
اُذْكُرُوا	تم سب یاد کرو	۷
اِذْن	اجازت	۹
اَرْسَلَ	اس نے بھیجا	۸
اَرْسَلْنَا	ہم نے بھیجا	۵
اَرْض	زمین	۱
اَزْوَاج	بیویاں، ہمسر (زوجہ کی جمع)	۱۶
اِسْتَغْفِرْ	تم معافی مانگو، استغفار کرو	۲
اِسْتَغْفِرُوا	تم سب مغفرت چاہو، معافی مانگو	۴
اِسْم	نام	۱

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
اُسْوَہ	نمونہ، آئیڈیل	۶	اَلْسِنَة	زبانیں (لسان کی جمع)	۱
اَصْحَاب	اہل، دوست، ساتھی	۱۵	اَللّٰه	خدا	۱

الفاظ	معنی	سبق
رُسُل	بھیجے ہوئے (رسول کی جمع)	۵
رِضْوَان	خوشنودی، رضامندی	۱۰
رَمضان	ماہ رمضان	۹
رَیْب	شک، شبہہ	۱۰
زَکٰوۃ	زکات	۱۵
سَبِّحْ	تم تسبیح کرو، پاک جانو	۴
سُبُل	راستے	۱۰
سَلَام	سلام، درود، امن	۴
سُلطان	دلیل، برہان، ثبوت	۷
سَمٰوٰات	آسمان (سماء کی جمع)	۱
سَمِیع	سننے والا، شنوا	۲
سَمّٰی	اس نے نام رکھا	۶
شَاهِد	گواہ	۵
شُعَیب	حضرت شعیب علیہ السلام	۵
شِفَاء	شفا	۱۱
شَفَاعَة	شفاعت، سفارش	۱۳
شَمْس	سورج	۱
شَهْر	مہینہ	۹
شَیْء	چیز	۲
شَیَاطِین	شیطان کی جمع	۱۵

الفاظ	معنی	سبق
صَالِحَات	اچھے کام، اچھے اعمال	۱۴
صَالِحِین	اچھے افراد، نیک افراد	۱۵
صِرَاط	راہ، راستہ	۳
صِدِّیْق	زیادہ سچ بولنے والا، نہایت سچا	۶
ضَرَبْنَا	ہم نے دی (مثال)	۱۰
صَلٰوۃَ	نماز	۱۵
رَحْمَة	رحمت	۱۱
طاغُوت	سرکش، بت، شیطان (معبود حقیقی کے علاوہ جس کی بھی عبادت کی جائے)	۵
طُلُوع	طلوع، نکلنا	۴
ظُلْم	ظلم، ستم	۱۴
ظُلُمَات	اندھیرے، تاریکیاں	۷
عَالَمِیْن	کائنات (عالم کی جمع)	۲
عِبَاد	بندے (عبد کی جمع)	۲
عَبْد	بندہ، غلام	۹
عَدُوّ	دشمن	۱۵
عَرَبِیّ	عربی (زبان)	۹
عَرْش	عرش، تخت	۱۳
عَزِیْز	غالب، عزت والا	۲
عَظِیم	بزرگ، عظیم	۲

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
عَلَّمْتُ	میں نے تعلیم دی، سکھایا	۱۲	قَدِیر	قادر، توانا	۲
عَلٰی	پر، اوپر	۴	قُرآن	قرآن	۹
عَلِیّ	بلند و بالا، برتر	۲	قُل	تم کہو	۸
عَلِیم	جاننے والا، دانا	۲	قَلْب	دل	۱۴
عِمْران	حضرت مریمؑ کے والد	۶	قَمَر	چاند	۱
عَمِلُوا	ان سب نے انجام دیا	۱۴	قَوْم	گروہ، قوم	۱
عِیسیٰ ابْن مریم	جناب مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰ	۶	قِیلَ	کہا گیا	۱۲
غُرُوب	غروب، چھپنا	۴	قَیِماً	پائدار	۱۴
غَفُور	بہت بخشنے والا	۲	قَیُّوم	پائدار، دائم و قائم	۲
غَیر	غیر، علاوہ، نہیں	۱۳	کَ۔ کِ۔ اِیَاکَ	تم، تم کو	۴
فَ	پھر، تو، پس، لہٰذا	۴	کَافِرِین۔ کَافِرُوْنَ	کافر کی جمع	۱۵
فَاسِقُونَ۔ فَاسِقِینَ	نافرمان لوگ	۱۲	کَانَ	وہ ہے، وہ تھا	۲
فُرْقَان	قرآن، حق و باطل کو جدا کرنے والا	۱۲	کَانَتْ	تھی، ہے	۶
فِی	میں، اندر	۱	اَلْکِتَاب	کتاب، آسمانی کتاب	۵
فِرْعَوْن	فرعون	۷	کَثِیر۔ کَثِیرَة	زیادہ، بہت سے	۱۴
قَالَ	اس نے کہا	۵	کَذٰلِکَ	اس طرح، اسی طرح	
قَالُوا	انھوں نے کہا	۱۲	کَرِیم	رتبہ والا، قابل قدر، عظیم، بزرگ	۱۳
قَبْل	پہلے	۳	کَفَرُوا	ان سب نے انکار کیا، کفر اختیار کیا	۱۱
قَدْ	بتحقیق	۵	کُلّ	ہر، سب، تمام	۲
قَدْر	مقدار، اندازہ	۹	کُمْ	تم سب	۱

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
كُنَّا	ہم تھے، ہم ہیں	۹	مبين	کھلا ہوا، واضح	۷
لَ	یقیناً، قطعی، حتماً	۱	مُتَّقِينَ - مُتَّقُونَ	پرہیز گار لوگ، تقویٰ والے	۱۰
لِ	لئے، برائے	۱	مَثَل	مَثَل، مثال	۱۰
لا	نہیں، نہ	۲	مُحْسِنِينَ - مُحْسِنُونَ	اچھے لوگ، نیکوکار لوگ	۱۴
لَا تُبْطِلُوا	تم سب باطل نہ کرو (نہ توڑو)	۱۶	مُحَمَّد	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ	
لَاتَتَّخِذُوا	تم سب نہ لو، نہ بناؤ	۷	مُخْلَصًا	خالص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی	۷
لَدُنْ	پاس، نزدیک، طرف	۱۶	مُخلِصًا	خالص کرنے والا، خالص	۹
لَعَلَّ	شاید	۹	مُرْسَلِينَ	پیغمبر (جمع)، بھیجے ہوئے	۴
لٰكِنَّ - لٰكِنْ	لیکن	۵	مُرْشِد	مربی، راستہ دکھانے والا	۱۴
لَمَّا	جب، جس وقت	۱۱	مُسْتَقِيم	سیدھا، راست	۳
لَو	اگر، چنانچہ، کاش، اگرچہ	۱۲	مُسْلِم	فرمانبردار، مسلمان	۶
لَيْل - لَيْلَة	رات، شب	۱	مسلمين - مُسْلِمُونَ	مسلم کی جمع	۶
مَا	جو کہ، جو بھی، جو کچھ	۲	مُشْرِكُونَ - مُشْرِكِينَ	مشرکین، خدا کا شریک ماننے والے	۱۴
مَا	نہیں ہے (حرف نفی)	۸	مَشْرِق	مشرق	۱۴
مَا	کیا، کس (چیز)	۹	مُصَدِّق	تصدیق کرنے والا	۱۰
مَا اَدْرٰىكَ	تمہیں کس نے بتایا (تمہیں کیا معلوم)	۹	مَصِير	بازگشت، پلٹ، واپسی	۱۳
مَا كَانَ	نہیں تھا، نہیں ہے	۶	مَعَ	ساتھ	۵
مَالِک	مالک، صاحب اختیار	۳	مَغْرِب	مغرب	۱۴
مُبَارَک - مُبَارَكة	مبارک، بابرکت	۹	مِلَّة	آئین، دین	۶
مُبَشِّراً	خوشخبری دینے والا	۸	مَلِک	فرمانروا، حاکم	۱۳

ملوک	سلمان، بادشاہ، (مَلِک کی جمع)	۷	نَزَل	اُتارے/اُتارا	۶
مَن	جو، جس	۳	نَزَّلْنَا	ہم نے نازل کیا	۱۱
مِن	سے، میں سے	۱	نَسْتَعِینُ	ہم سب مدد چاہتے ہیں	۴
مُنْذِرِینَ	ڈرانے والے	۹	نَصَارَیٰ	عیسائی (نصرانی کی جمع)	۱۵
مَوتَیٰ	مردے (مَیّت کی جمع)	۱۵	نَصْرَانِی	عیسائی	۶
مُوسَیٰ	حضرت موسیٰ علیہ السّلام	۶	نَصِیر	یاور، مددگار	۱۳
مَوعِظَة	نصیحت، وعظ	۱۰	نَعْبُدُ	ہم سب عبادت کرتے ہیں	۴
مَولَیٰ	مولا، سردار، سرپرست	۱۵	نِعْمَة	نعمت	۷
مُؤمِنِین - مُؤمِنُونَ	ایمان لانے والے لوگ، مومنین	۱	نُنَزِّلُ	ہم نازل کرتے ہیں	۱۱
مُهْتَدِ (مُهتَدِی)	ہدایت یافتہ	۱۴	نُوح	حضرت نوح علیہ السلام	۵
مُهْتَدُونَ - مُهْتَدِینَ	ہدایت یافتہ لوگ، ہدایت پانے والے	۱۴	نُور	نور، روشنی	۷
مِیثَاق	عہد، پیمان	۶	نُؤمِنُ	ہم ایمان لاتے ہیں، لائیں گے	۱۲
مِیزَان	ترازو، معیار	۱۱	نَهار	دن، روز	۱
نَا	ہم، ہم کو	۴	نَهْدِی	ہم ہدایت کریں گے	۱۴
نار	آگ (دوزخ)	۱۵	وَ	اور	۱
ناس	لوگ	۲	وَاحِد - وَاحِدة	ایک، (اکیلا)	۳
نَبِیّ	نبی	۶	وَاسِع - واسعة	گنجائش والا، وسیع، پھیلا ہوا	۱۳
نَبِیِّین - نَبِیُّون	''نبی'' کی جمع	۶	وَاصِب	پائدار	۱۳
نَحْنُ	ہم سب	۱۱،۷	وَالِدَة	ماں، والدہ	۱۲

الفاظ	معنی	سبق
وَزِیر	وزیر	۷
وَعْد	وعدہ	۱۲
وَکِیل	وکیل	۷
وَلِی	سرپرست، دوست	۳
وَلْیَحْکُمْ	اور وہ [سب] فیصلہ کرے [کریں]	۱۲
هُ۔هِ	وہ، اُس	۱
هَا	وہ (مؤنث کے لئے)	۱۲
هٰذا۔هٰذِهِ	یہ	۳
هَارُون	حضرت موسیٰؑ کے بھائی کا نام	۷
هَدَیٰ	اس نے ہدایت کی	۱۴
هُدی	ہدایت	۴
هُمْ	وہ سب	۵
هُمَا	وہ دو	۷
هُوَ	وہ، اس	۲
هِیَ	وہ (مؤنث کے لئے)	۱۱
ی	میرا	۳
یَأْتِی	وہ آئے گا	۸
یٰس	حروف مقطعات میں سے ایک، رسول اکرمؐ کا لقب	۸
یا۔یاایُّهَا۔ایُّهَا	اے (حرف ندا)	۳
یَتَذَکَّرُونَ	وہ سب نصیحت لیں، نوٹس لیں	۱۰
یَتَفَکَّرُونَ	وہ سب سوچتے ہیں	۱
یَتَوَلّٰی	وہ سرپرستی کرتا ہے	۱۵
یُحِبُّ	وہ دوست رکھتا ہے، چاہتا ہے	۱۶
یَحْکُم	وہ فیصلہ کرے، وہ فیصلہ کرتا ہے	۱۱
(لَم) یَحْکُمْ	اس نے فیصلہ (نہیں) کیا	۱۲
یُحْیِی	وہ زندہ کرتا ہے	۸
یُخْرِج	وہ نکالتا ہے	۱۰
یُخْرِجُونَ	وہ سب نکالتے ہیں	۱۵
یَخْلُقُ	وہ خلق کرتا ہے، پیدا کرتا ہے	۱۳
یَدَّبَّرُوا	وہ سب غور کریں، وہ سب غور کرتے ہیں	۱۱
یَدَی۔یَدَا	دو ہاتھ	۱۰
یُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے	۵
یَشَاءُ	وہ چاہتا ہے	۳
یُضِلُّ۔یُضِلِلُ	وہ گمراہ کرتا ہے	۱۴
یُطَاع	اس کی اطاعت کی جائے	۱۶
یَعْبُدُونَ	وہ سب عبادت کرتے ہیں	۱۳
یَعْقِلُون	وہ سب سمجھتے ہیں	۱
یُعَلِّمُ	وہ تعلیم دیتا ہے	۱۲
یَعْلَمُونَ	وہ سب جانتے ہیں	۱۳
یُقِیمُونَ	وہ سب قائم کرتے ہیں	۱۵

الفاظ	معنی	سبق	الفاظ	معنی	سبق
(لَمْ) یَلْبِسُوْا	ان سب نے آلودہ (نہیں) کیا	۱۴	یُوقِنُونَ	وہ سب یقین رکھتے ہیں	۱۰
یَمْلِکُ	وہ مالک ہے، صاحب اختیار ہے	۱۳	یَوْم	دن، روز	۳
یُمِیْتُ	وہ مارتا ہے	۸	یُؤمِنُ	وہ ایمان لاتا ہے، ایمان رکھتا ہے	۱۴
یُوتُونَ	وہ سب دیتے ہیں	۱۵	یُؤمِنُونَ	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	۹
یُوتِی	وہ دیتا ہے	۱۳	یَھْدِی	وہ ہدایت کرتا ہے	۳
یُوحَیٰ	وحی ہوتی ہے	۸	یَھُود	یہودی (یہودی کی جمع)	۱۵

ادارے کی قرآن فہمی سے متعلق پرکشش، آسان فہم اور معیاری مطبوعات:

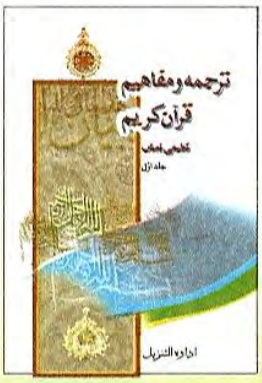

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم جلد اول تعلیمی نصاب

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم جلد دوم تعلیمی نصاب

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم جلد سوم تعلیمی نصاب

- ترجمہ اور مفاہیم قرآن "استاد گائیڈ بک"
- نونہال بچوں کے لیے منفرد انداز میں "قرآن فہمی نصاب"
- ترجمہ اور مفاہیم "قرآن کریم لغات"
- جدید اور منفرد انداز میں "تعلیم قرآن"

قرآن فہمی سے متعلق یہ کتابیں
بہت جلد منظر عام پر آرہی ہیں۔

شعبہ نشر و اشاعت
ادارہ التنزیل پاکستان

ترجمہ و مفاہیم
قرآن کریم
تعلیمی نصاب

◆ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔

(قمر/۱۷)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔